شانِ سرکارِ مدینہ ﷺ

www.KitaboSunnat.com

خطباتِ سلیمیہ

جلد اوّل

مؤلفہ

مولانا ابو حنظلہ محمد سلمان نواز سلیمی

حنظلہ اکیڈمی
مرکز توحید موڑ ایمن آباد گوجرانوالہ
055-3264627,0300-6433008,0333-8111365

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

شانِ سرکارِ مدینہ

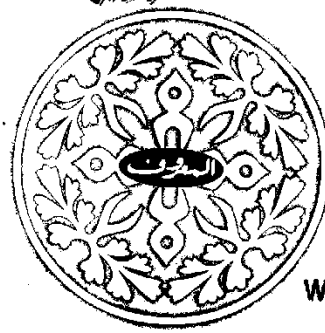

www.KitaboSunnat.com

خطباتِ چیمہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

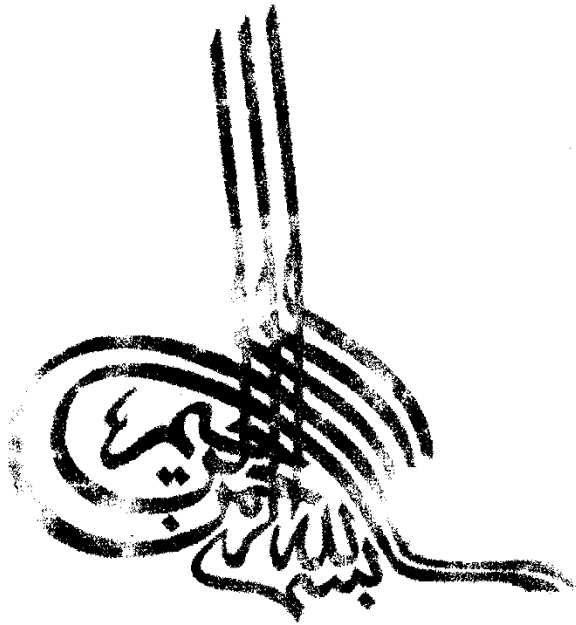

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابو الحسن محمد معاذ راشدی
بلاگر اور سیاح نوٹ

شانِ سرکارِ مدینہ ﷺ

المعروف

خطباتِ ساجد

جلد اوّل

مؤلفہ
مولانا ابو حنظلہ محمد سجّاد نواز چیمہ

حنظلہ اکیڈمی
مرکز توحید موڑ ایمن آباد گوجرانوالہ
055-3264627,0300-6433008,0333-8111365

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کل الحقوق محفوظۃ

نام کتاب	.....	خطبات جمعیہ
مصنف	.....	ابو حنظلہ محمد نواز جمیہ
ناشر	.....	حنظلہ اکیڈمی
اسٹاکسٹ	.....	اسلامی اکادمی لاہور
سال اشاعت	.....	اکتوبر ۲۰۰۵ء
اشاعت	.....	سوم
تعداد اشاعت	.....	۱۱۰۰
ڈیزائننگ	.....	بلال عزیز مغل
کمپوزنگ	.....	ابوسفیان مغل
قیمت	.....	/-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرس

ولادت مصطفیٰ ﷺ

تقویم 20
آپ ﷺ کا خاندان 20
اسماعیل علیہ السلام 21
ذبح عظیم 21
وصیتوں والی روایت 22
اولاد اسماعیل علیہ السلام 23
ہاشم کی شادی 23
پیدائش عبدالمطلب واصل نام 23
عبدالمطلب کا نام 23
کس جنس سے پیدا ہوئے؟ 23
بقلم احمد رضا خان بریلوی 23
اعلیٰ حضرت کہنا 24
پیشانی میں نور 25
ام قتال نے نور دیکھا 25
آنکھوں کے درمیان نور 26
قرآن سے تردید 27
اعتراض، سایہ کیوں نہیں؟ 28
پیدا کب ہوئے؟ 28
پیدائش کا دن 29
دعائے ابراہیم و بشارت عیسیٰ 30
ضعیف روایات 31

جشن میلاد کی شرعی حیثیت

آپ ﷺ کی خوشی 37
پہلی دلیل 37
ہجرت کے بعد آزاد کیا 38
خواب میں ملنا 38
اقسام خواب 39
ابولہب کا ملنے والا خواب؟ 39
دوسری دلیل 39

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لائٹنگ کرنا	40	ابن حجر کی گواہی	46
بجلی چوری	41	ابن جوزی کی گواہی	46
جھنڈیاں	41	بریلوی کی گواہی	47
جھنڈیاں کونسی لگائیں	41	جشن ایجاد کب ہوا؟	47
جلوس	42	ابوالخطاب عمر بن دحیہ	48
جلوس میں ڈھول	42	ابن حجر کا بیان	48
قبلہ کا ماڈل	42	جھوٹ کا واقعہ	48
جشن کیلئے چندہ	43	برصغیر میں ابتداء	49
اس دن کا نام عید	43	لمحہ فکریہ	49
شرعی عیدیں	43	**ذاتی وصفاتی نام مصطفیٰ ﷺ**	
یوم عرفہ ایام تشریق	44	انبیاء کے نام	50
جمعہ، عید	44	قبل پیدائش محمد نامی لوگ	52
منانے کا طریقہ	44	نام کس نے رکھا	53
اگر یوم ولادت عید ہے؟	45	اسم محمد ﷺ	53
دین میں نیا کام مردود	45	انجیل میں اسم محمد ﷺ	54
عید یا روزہ.....؟	46	قرآن میں اسم محمد ﷺ	54
جشن کی ایجاد	46	اسم احمد	55

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیسے پڑھایا.....؟ 59

ضعیف روایات 61

صفاتی نام مصطفیٰ ﷺ

نبی ﷺ کی نسبتیں 69

حروف مقطعات کو بھی نام لکھا 74

ضعیف روایات 75

ذکر مصطفیٰ ﷺ

ابراہیمؑ اور ذکر مصطفیٰ ﷺ 83

تورات و انجیل میں ذکر 83

سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی زبانی 86

خمیر آدم کے وقت 88

بخاری میں تورات کے حوالہ سے 88

عمرو بن مرۃ خواب میں ذکر 89

بھیڑیئے کی زبان پر 92

اونٹ اور ذکر 93

ضعیف روایات 94

فکر مصطفیٰ ﷺ

یہودی بچہ اور فکر 98

ابوطالب اور فکر 99

رُکانہ پہلوان اور فکر 100

سدرۃ المنتہیٰ پر فکر 102

قرآن اور فکر 103

امت کی بخشش کی فکر 104

سفر طائف میں فکر 105

قبیلہ دوس اور فکر 107

رؤسائے مکہ اور فکر 108

مجسمۂ برکات مصطفیٰ ﷺ

جابر کی کھجوروں میں برکات 110

گھوڑے پر جسم اطہر کی برکات 113

گھوڑے کی رفتار میں برکت 114

خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی ٹوپی 115

بالوں میں شفاء 116

نبی ﷺ کا جسم معطر تھا 116

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ کے ہاتھ سے خوشبو 117
پسینے سے خوشبو 117
ضعیف روایات 119

صداقت مصطفیٰ ﷺ

حمد و ثناء 124
ہرقل کی شہادت 126
ابن سلام سے صداقت مصطفیٰ 132
ابن سلام کا قبول اسلام 133
حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ سے گواہی 135
آپ ﷺ کی صداقت کا منکر 136
ضعیف روایات 138

برکات یدین مصطفیٰ ﷺ

اسلام عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ 148
قتادہ کی آنکھ 149
ٹوٹی ہوئی ٹانگ کی درستگی 151
ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا توشہ دان 154
انگلیوں سے پانی چلنا 156
دودھ میں برکت 157
ضعیف روایات 160

اطاعت مصطفیٰ ﷺ

ہدایت اطاعت میں 164
رحمت الٰہی کا حصول 164
اطاعت میں کامیابی 165
جنت کا داخلہ 166
رفاقت مصطفیٰ 166
ایمان کا تقاضا 168
اطاعت گذار کی نشانیاں 168
اللہ اور رسول کے فیصلے کا منکر 170
مقلدین اور اطاعت 171
مولانا انور شاہ کشمیری 172
منکرین اطاعت کو پچھتاوا 173

کوثر مصطفیٰ ﷺ

آپ کی نسل جاری 176
آپ کا ذکر 176

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک درخت کا ذکر	177	ہاتھوں میں خوشبو	193
اونٹ کا ذکر	178	حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان	193
شکرانے کی نماز	180	یزید بن اسود رضی اللہ عنہ کا بیان	193
تمام انبیاء کے حوض	180	پسینہ سے خوشبو	194
ہر نبی کا حوض	181	حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان	194
آپ کے حوض پر زیادہ لوگ	181	راستے معطر	194
حوض کوثر کا نقشہ	182	مجسمہ معطر	195
میٹھا پانی	183	حسنین رضی اللہ عنہما سے خوشبو	195
خوشبودار پانی کا سبب	184	رسول ﷺ کو خوشبو سے پیار	195
حوض کے پیالے	185	تحفہ خوشبو واپس نہ کرتے	196
حوض کا پانی	185	تحفہ خوشبو واپس نہ کرو	196
حوض کا ٹھکانہ	185	تین چیزیں رد نہ کی جائیں	196
شروع حوض کا وقت	185	جمعہ کے دن خوشبو لگاؤ	196
حوض کے ساقی	186	بوقت احرام خوشبو	196
حوض سے محروم بدقسمت	188	عام حالت میں خوشبو	197
ضعیف حدیث	191	انگوٹھی میں خوشبو	197
خوشبوئے مصطفےٰ ﷺ		مرد و زن کی خوشبو میں فرق	197

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عورت خوشبو لگا سکتی ہے 197
خوشبو والی عورت غسل کرے 198
خوشبو لگا کر نکلنے والی زانیہ 198
ضعیف روایات 199

عقیدت اور عقیدہ ۱۳

غلو کا معنی 201
غلو کیسے ہوتا ہے؟ 202
عقیدت اور قوم نوح علیہ السلام 203
تصویر احادیث کی روشنی میں 204
جبریلؑ باہر کھڑے رہے 205
مصور کو عذاب 205
کونسی تصویر جائز ہے؟ 206
ویڈیو 207
اشکال 207
پتھر کی پوجا 207
عقیدہ کے بغیر عقیدت 209
ابوطالب کو عذاب 209
مجھے میری حد سے نہ بڑھاؤ 210
نصاریٰ کی عقیدت 210
بادشاہوں کو سجدہ 211
اونٹ کا سجدہ 212
غلو کا ارادہ 213
حضرت عمرؓ اور حجر اسود 213
عقیدت کہتی ہے 213
وضو میں زیادتی 214
والدہ کی عقیدت 214
نماز عید سے قبل قربانی 216

لفظ سبحان ۱۴

سواری کیلئے جانور مسخر 218
کفار کو جواب 219
تخلیق پر قدرت 220
ہر چیز کا جوڑا بنایا 220
ہر چیز تسبیح پڑھتی ہے 221
کھانے سے تسبیح کی آواز 222

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تسبیح کی فضیلت 222
گناہ معاف 222
ترازو بھرنے والے وظائف 223
ہزار نیکی صفت 223
منتخب کلمے 223
ہر جوڑ کا صدقہ 224
احد پہاڑ برابر ثواب 225
سبحان اللہ کی برکت 226
بھاری وزن کے کلمات 228

زینی معراج ۱۵

معراج کا سن اور مہینہ 230
زمینی سیر کا آغاز 231
سینہ چاک 232
براق کی لگام 233
براق کی رفتار 234
موسیٰؑ کو قبر میں دیکھا 234
بیت المقدس میں دو رکعت 234

بیت المقدس میں ضیافت 235
تحیۃ المسجد اور امامت انبیاء 235
وہ نماز کون سی تھی؟ 236
ضعیف روایات 239

آسمانی معراج ۱۶

کیا براق پر گئے 244
آپ کو جبریل لیکر گئے 245
آسمان پر کیا دیکھا 245
دوسرا آسمان 247
عیسیٰؑ کا حلیہ 247
حدیثوں میں تطبیق 248
تیسرا آسمان 248
چوتھا آسمان 248
پانچواں آسمان 248
چھٹا آسمان 249
موسیٰؑ کا حلیہ 249
ساتواں آسمان 249

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابراہیمؑ کا حلیہ	249	جنت میں زیادہ غرباء	259
بیت المعمور	250	عمرؓ کا محل	259
سدرۃ المنتہیٰ	250	ماشطہ کا محل	263
سدرہ کی جڑ	251	زیادہ عورتیں جہنمی	263
جبریلؑ کہاں تک رہے	252	غیبت خور	263
پَر جلتے ہیں	253	غیبت خور، گوشت خور	264
نمازیں کہاں فرض ہوئیں	253	عزت پامال کرنا	264
روزے ملے	253	خوابی معراج	264
کتنے تحفے ملے	253	قرآن اور نماز چھوڑنے والا	265
موسیٰؑ کے مشورے	254	جھوٹ بولنے کی سزا	265
فلسفۂ معراج		زنا کاری کی سزا	265
نشانیاں دکھانے کا مقصد	256	سود خور کا انجام	266
ابراہیم اور علم الیقین	256	جہنم کا داروغہ	266
جنت جہنم دیکھی	257	ابراہیمؑ اور فوت شدگان بچے	266
نظارہ جنت	258	مخلوط اعمال والے لوگ	267
بلالؓ کے قدموں کی آہٹ	258	نبی کی منزل	268
یہ مقام کیسے ملا؟	259	آپ کے ساتھ دو شخص	268

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ کی واپسی اور سوالات 268
ضعیف روایات 270

جبریل علیہ السلام ۱۸

ملائک کی پیدائش 275
کس چیز سے پیدائش 275
ہر نبی کا وحی رساں 276
جبریلؑ کی صورت 276
جبریلؑ سے دشمنی 276
آیات کا نزول 278
عبداللہ بن سلام کا ایمان 278
جبریلؑ اپنی مرضی سے نہیں آتے 279
جبریلؑ سے ملاقاتیں 280
اجنبی آدمی کی شکل میں 281
دحیہ بن خلیفہ کی شکل میں 282
کبھی صرف آواز 284
جبریلؑ سے آپ کی محبت 284
جبریلؑ سے قرآن کا دور کرتے 284
جبریلؑ کی آپ سے محبت 284
جوتے میں نجاست 285
نمازوں کی راہنمائی 285
افضل وقت نماز 286
تصویر کی وجہ سے ملاقات 286

ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم ۱۹

تیس دجال 289
نبوت ختم 290
نبوت کی ضرورت 291
حضرت علی رضی اللہ عنہ سے خطاب 293
ختم نبوت کی ایک مثال 293
جنت، عقیدہ ختم نبوت میں 293
مرزا کی تائید 295
فتاویٰ مرزا 296
وحی 296
ٹیچی ٹیچی فرشتہ 297
بارش کی طرح وحی 297

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حیات عیسیٰ علیہ السلام

مرزائیت کی تائید 298
صحیح حدیث میں تردید 299
دعویٰ مسیحیت 299
قتل نہیں ہوئے 299
وضاحت 300
وعدہ کے مطابق اٹھایا 301
نزول عیسیٰ علیہ السلام 301
زمانہ مہدی میں نزول 303
حلفاً فرمایا، نازل ہونگے 303
کہاں اتریں گے؟ 303
نماز کے وقت نزول 304
اسلام کے سوا سب دین ختم 304
مرزا غلام احمد کا دعویٰ 305
تمام اہل کتاب ایمان لائینگے 306
توراۃ، انجیل، قرآن سیکھیں گے 306
بڑھاپے میں بھی کلام کریگا 306
بیوی بچے 307
دجال کا قتل 307
دعویٰ جھوٹا 308
دجال کا قتل کہاں.....؟ 308
حج، عمرہ کرینگے 308
فوت نہیں ہوئے 309
اعتراض مرزا 311
مرزا صاحب کا اقرار 312

☆.....☆.....☆.....☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُقَدِّمَة

اَحْمَدُهٗ اُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ ..... اَمَّا بَعْدُ

قارئین کرام: بندہ ناچیز کو بچپن میں ہی تحریر وتقریر کی لگن تھی۔ اس لگن کا نتیجہ ہی تھا کہ میں مدرسہ جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ میں داخل ہونے سے تقریباً دو سال پہلے تفسیر ابن کثیر اردو، مشکوٰۃ شریف اردو اور حکیم محمد صادق سیالکوٹی للہ کی بعض کتب سے مطالعہ کر کے جمعہ پڑھاتا رہا، پھر غالباً تئیس برس کی عمر میں جامعہ داخل ہوا۔

تحریر وتقریر کا شوق غالب تھا تو بتوفیق الٰہی سال اول اور دوئم میں ہی کتاب ''تربیت اولاد'' لکھی..... پھر تیسرے چوتھے اور پانچویں سال میں خطبات چیمہ اور مواعظ چیمہ لکھیں جو جامعہ سے فراغت کے بعد چھپ کر منظر عام پر آ گئیں۔

زمانہ طالب علمی میں ہی بے بنیاد اور من گھڑت روایات سے نفرت تھی جس کا اظہار ''خطبات چیمہ'' (پرانا ایڈیشن) کے مقدمہ میں موجود ہے۔ لیکن روایات میں ضعیف اور صحیح کی تمیز کرنے کی صلاحیت نہ تھی۔ کچھ ویسے بھی ایک بے بنیاد و مشہور بات سنی تھی کہ ضعیف روایات فضائل میں بیان کرنے کی بعض محدثین نے اجازت دی ہے۔ اس وجہ سے ان کتابوں میں لاعلمی میں ضعیف روایات شامل ہو گئیں۔ جب مجھے ضعیف روایات کا علم ہوا تو میں نے ان کتابوں کی طباعت روک دی اور ان کی تصحیح میں مصروف ہو گیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''خطبات چیمہ'' کی جلد اول آپ کے ہاتھوں میں ہے جس میں کچھ سابقہ مضامین کو تصحیح کے ساتھ اور کچھ نئے مضامین کو مرتب کیا گیا ہے۔

ضعیف اور من گھڑت روایات کے نقصانات مجھے ضعیف اور من گھڑت روایات سے اسلئے نفرت ہوئی کہ انکے فوائد سے نقصانات زیادہ ہیں۔

سب سے بڑا نقصان نبی ﷺ نے فرمایا کہ ''مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ'' جو شخص مجھ پر جھوٹ کہے (یعنی جس آدمی نے قصداً کہا کہ نبی ﷺ نے یہ فرمایا اور آپ ﷺ نے وہ نہ فرمایا ہو) وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں سمجھے۔ (بخاری کتاب العلم باب اثم من کذب علی النبی حدیث نمبر ۱۱۰)

اس حدیث کی روشنی میں غور کریں کہ ضعیف اور موضوع روایت جب نبی ﷺ سے ثابت ہی نہیں تو پھر جان بوجھ کر بیان کرے تو وہ دوزخ میں ہی ٹھکانہ بنائے گا۔

اسی حدیث نے میرے دل میں انقلاب برپا کر دیا کہ میں اپنی تقریروں اور تحریروں کی خود ہی تصحیح کر کے بارگاہ الٰہی میں سرخرو ہونا چاہتا ہوں۔

ضعیف اور موضوع روایت سے عقائد خراب ایک من گھڑت روایت ہے کہ جب آپ ﷺ معراج پر گئے تو سدرہ پر جبریل علیہ السلام نے کہا کہ اگر میں آگے جاؤں تو میرے پَر جلتے ہیں۔

نقصان: کمزور ایمان والے لوگوں نے کہہ دیا کہ جبریل علیہ السلام نوری ہیں لیکن کہتے ہیں کہ آگے جاؤں تو اللہ کے نور کی تجلی سے میرے پَر جلتے ہیں..... نبی پاک ﷺ تو اوپر چلے گئے آپ کو کچھ نہ ہوا کیونکہ آپ اللہ کے نور سے نور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے.....غور کیجئے کہ اس من گھڑت بات نے کئی لوگوں کا عقیدہ خراب کر دیا۔ قرآن کہتا ہے کہ ''لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ'' نہ اللہ نے کسی کو جنا نہ اللہ کو کسی نے جنا۔لیکن اس من گھڑت بات سے لوگوں نے نبی ﷺ کو اللہ کا جز بنا دیا۔

دوسری مثال جبریل علیہ السلام جب نبی ﷺ کو سفر معراج پر لے گئے تو تین جگہ مدینہ طیبہ..... بیت لحم.....طور پہاڑ پر نماز پڑھنے کو کہا۔

(نسائی، کتاب الصلوٰۃ سند ضعیف)

اس ضعیف روایت سے بعض لوگوں نے دلیل پکڑی کہ متبرک مقامات پر جانا وہاں ٹھہرنا نوافل پڑھنا سنت ہے۔ جبکہ واضح حدیث ہے کہ ''لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلٰی ثَلَاثَةِ مَسَاجِدِ'' کہ تین مساجد مسجد نبوی، مسجد حرام، مسجد اقصیٰ کے علاوہ کسی مقام کو متبرک جان کر اس کی زیارت کیلئے سفر نہ کیا جائے۔

قارئین کرام، غور فرمائیں کہ اگر اس روایت کو فضائل سمجھ کر بیان کیا جائے تو بتایئے اس سے فائدہ ہوگا یا نقصان.....؟

تیسری مثال نبی ﷺ کی طرف منسوب ہے کہ فرمایا ''اِنَّ اللّٰهَ فَرَضَ صِیَامَ رَمَضَانَ وَسَنَنْتُ قِیَامَهٗ'' کہ اللہ تعالیٰ نے رمضان کے روزے فرض کئے اور میں اس کے قیام کو سنت قرار دیتا ہوں جو ثواب کی نیت سے اس کے روزے رکھے اور اس کا قیام یعنی تراویح پڑھے تو وہ گناہوں سے اس طرح صاف، ہو جاتا ہے جیسے اس کی ماں نے آج ہی اسے جنا۔

(مسند احمد ج ۱ ص ۱۹۱ و مصنف ابن ابی شیبہ ج ۲ ص ۲۸۷ و نسائی ج ۱ ص ۳۰۸ و ابن خزیمہ ج ۳ ص ۳۳۵)

اب اگر اسے فضائل سمجھ کر بیان کر دیا جائے تو اس سے بعض لوگ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسئلہ اخذ کرتے ہیں کہ اللہ نے روزے فرض کئے..... اور نبی ﷺ نے قیام کا تحفہ دیا..... یہ تحفہ پہلے نہ تھا بلکہ آپ ﷺ نے دیا۔ لہٰذا تراویح اور ہے، تہجد اور ہے۔ تہجد آٹھ رکعت ہے تراویح بیس رکعت ہے۔

بہتر یہ ہے کہ اس روایت کو بطور فضائل بیان کرنے کی بجائے جو اس کی حقیقت ہے، وہ بیان کی جائے یعنی اس کا ضعف بیان کیا جائے تاکہ کوئی اس سے غلط مسئلہ نہ اخذ کرے۔

چوتھی مثال ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ''نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ عَنْ خِصَاءِ الْخَيْلِ وَالْبَهَائِمِ'' کہ نبی ﷺ نے گھوڑا اور چوپائے جانوروں کو خصی کرنے سے منع کیا۔ (مسند احمد ج ۲ ص ۲۴ سند میں عبداللہ بن نافع راوی ضعیف ہے)

نقصان: بعض لوگ اس ضعیف کو دلیل بنا کر کہتے ہیں کہ آپ نے خصی سے روکا، اس لئے خصی کی قربانی جائز نہیں۔ حالانکہ صحیح حدیث میں خصی جانور کی قربانی ثابت ہے..... ضعیف روایت کا یہ نقصان ہے کہ جب یہ بیان ہوگی تو صحیح حدیث کا انکار ہوگا۔ اور بھی بہت سی مثالیں ہیں، انشاء اللہ میں اس عنوان پر ایک ضخیم کتاب لکھوں گا۔

کون سی ضعیف قبول ہے؟ یہ بات جو صوفیوں اور واعظین میں مشہور ہے کہ بعض محدثین کے نزدیک فضائل اعمال میں ضعیف روایت بیان کی جا سکتی ہے..... قارئین کرام، وہ ہر ضعیف نہیں بلکہ وہ ضعیف جو معمولی ضعف والی ہو اور تعدد طرق سے حسن لغیرہ بن جائے اور جو حسن بن جائے وہ ضعیف رہتی ہی نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اصول حدیث کے مطابق مقبول حدیث کی چار اقسام ہیں۔ ❶ صحیح لذاتہ ❷ حسن لذاتہ ❸ صحیح لغیرہ ❹ حسن لغیرہ۔ ان کے علاوہ تمام اقسام مردود ہیں۔ آپ خود غور کریں کہ مقبول قسموں میں ضعیف کا ذکر تک بھی نہیں تو ضعیف قبول کیسے ہوگئی؟ اس لئے موضوع اور ضعیف روایت نہ احکام میں قبول ہے نہ فضائل میں، نہ سیرۃ میں۔

قارئین کرام: خدارا ضعیف اور موضوع روایات کو چھوڑ کر حقائق کی طرف آئیں۔ اللہ میرا، اور آپ کا حامی و ناصر ہو۔

دعا گو: جن علماء کرام نے میری اس میدان میں راہنمائی فرمائی ان کیلئے دل کی گہرائیوں سے دعا ہے کہ اللہ انہیں دنیا و آخرت کی بھلائیاں نصیب فرمائے۔ اس سے میری مراد حضرت استاد حافظ عبدالمنان نور پوری ..... حافظ محمد شریف صاحب گلستان کالونی فیصل آباد..... مولانا زبیر علی زئی صاحب پنڈی گیپ..... مولانا عمر صدیق صاحب گوجرانوالہ ..... حافظ محمد امین محمدی صاحب گوجرانوالہ وغیرہم ہیں۔

تمام قارئین اور سامعین کا ہمدرد بھائی

ابوحنظلہ محمد نواز چیمہ

۴/۱۰/۲۰۰۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ولادت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا، مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ، وَاَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

اَمَّا بَعْدُ:

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ O

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ — البتہ تحقیق ہم نے انسان کو سب سے خوبصورت بنا کر پیدا کیا

برادران اسلام، معزز سامعین، بزرگو، دوستو معزز ات مکرمات ماؤں بہنو:-

اللہ نے جتنی مخلوقات پیدا فرمائی تمام سے خوبصورت اچھا بنایا تو انسان کو

تقویم قَوَّمَ یُقَوِّمُ باب سے اسم مصدر ہے ۔کسی چیز کی تعین وتعدیل کرنا یعنی اللہ تعالیٰ نے جب مخلوقات کی تخلیق سے قبل ہر ایک مخلوق کی شکل و صورت کا تعین فرمایا کہ فلاں مخلوق کو چار پاؤں.....فلاں کو دو پاؤں.....فلاں کو پَر..... فلاں کا ناک اس طرح ..... فلاں کے کان اس طرح وغیرہ..... سب سے اچھی اور خوبصورت شکل کا تعین صرف انسان کے لیے کیا۔

لہٰذا تمام مخلوقات سے خوبصورت انسان کو پیدا کیا.....پھر تمام انسانوں سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوبصورت انبیاء کو پیدا کیا..... پھر تمام انبیاء سے خوبصورت آمنہ ؓ کے لعل حضرت محمد ﷺ کو پیدا فرمایا۔ آج، میں انشاء اللہ العزیز سب سے اعلیٰ وافضل اور سب سے حسین وجمیل ہستی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی پیدائش کا ہی تذکرہ کروں گا اپنے مضمون کو تین ابواب پر تقسیم کروں گا۔ نمبرا..... آپ کس خاندان میں پیدا ہوئے۔ نمبر۲..... آپ کس جنس سے پیدا ہوئے۔ نمبر۳..... آپ کب اور کہاں اور کیسے پیدا ہوئے۔

آپ ﷺ کا خاندان حضرت واثلہ بن اسقع ؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا..... اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ اصْطَفٰى كِنَانَةَ مِنْ وُلْدِ اِسْمَاعِيْلَ وَاصْطَفٰى قُرَيْشًا مِنْ كِنَانَةَ وَاصْطَفٰى مِنْ قُرَيْشٍ بَنِىْ هَاشِمٍ وَاصْطَفَانِىْ مِنْ بَنِىْ هَاشِمٍ۔ (مسلم کتاب الفضائل کی پہلی حدیث)

اللہ تعالیٰ نے اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے کنانہ کو پسند کیا..... کنانہ سے قریش کو پسند کیا..... پھر قریش سے بنو ہاشم کو پسند کیا..... پھر بنو ہاشم سے مجھ کو پسند کیا۔

اسماعیل علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بذریعہ خواب حکم ملا کہ اپنے بیٹے اسماعیل کو اللہ کی راہ میں قربان کر دو تو سیدنا ابراہیمؑ نے اپنے بیٹے اسماعیلؑ سے مشورہ کیا تو اسماعیلؑ نے اللہ کا حکم قبول کرتے ہوئے کہا ''يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِىْٓ اِنْشَاءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ''..... اے ابوجان آپ کو جو حکم ملا ہے اس پر عمل کیجئے انشاء اللہ مجھے آپ صابروں سے پاؤ گے یعنی وعدہ وفا کروں گا فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ○ ۲ ۰ ۱ (الصافات) جب دونوں نے حکم الٰہی قبول کیا تو ابراہیم علیہ السلام نے اسماعیل علیہ السلام کو قربان کرنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لیے پیشانی کے بل لٹا دیا۔ ''وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۝ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ تو ہم نے آواز دی اے ابراہیم علیہ السلام تم نے خواب کو سچا کر دیا یعنی میرے حکم کو پورا کر دیا ہم اسی طرح محسنین کو جزا دیتے ہیں..... اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ۝ یہ ایک بہت بڑی آزمائش تھی ..... وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ۝ ..... ہم نے اس کے بدلے ایک بڑا ذبیحہ دے دیا۔

ذبح عظیم حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ جب ابراہیمؑ نے اسماعیلؑ کو ذبح کے لیے پیشانی کے بل لٹایا تو پیچھے سے آواز آئی..... يَا اِبْرَاهِيْمُ وَقَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ..... اے ابراہیم علیہ السلام تو نے خواب کو سچا کر دیا .....ابراہیم علیہ السلام نے پیچھے پلٹ کر دیکھا تو موٹی آنکھوں اور سینگوں والا سفید مینڈھا کھڑا ہے۔ (مسند احمد ج ۱ ص ۲۹۷ روایت اپنے شواہد کے ساتھ صحیح ہے)

بوقت ذبح وصیتوں والی روایت جھوٹی ہے ایک روایت بیان کی جاتی ہے کہ حضرت اسحٰق علیہ السلام نے ذبح کے وقت اپنے والد گرامی کو کچھ وصیتیں فرمائیں .....نمبر۱۔ مجھے باندھ لو تاکہ میں تڑپوں نہ.....نمبر۲۔ اپنے کپڑے اچھی طرح سمیٹ لو تاکہ ان پر خون نہ پڑ جائے اسے میری امی سارا دیکھے گی تو غمزدہ ہو جائے گی.....نمبر۳۔ میرے حلق پر چھری جلدی چلانا تاکہ مجھ پر موت آسان ہو جائے.....نمبر۴۔ میری امی سارہ کو میرا سلام عرض کر دینا.....حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ایسا ہی کیا پھر جب بیٹے کے حلق پر چھری چلائی تو اللہ نے حلق پر تانبے کی تختی لگا دی۔ (تفسیر ابن جریر طبری ج ۲۳ ص ۴۹ یہ سدی صغیر کذاب راوی کا اپنا قول ہے)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اولاد اسماعیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ نے اسماعیلؑ کی قربانی بھی منظور فرما لی اور اسماعیل کو بچا کر ان کی نسل سے آمنہ کے لعل محمد ﷺ کو پیدا فرمایا۔

آپ کے پردادا ہاشم ان کا نام عمرو تھا ایک مرتبہ قریش پر قحط سالی ہوئی تو عمرو شام گیا وہاں سے بہت سی روٹیاں پکوا کر لایا اونٹ ذبح کیے گوشت کے شوربہ میں روٹیوں کو توڑ کر بھگو کر ثرید بنایا اور مکہ والوں کو شکم سیر کھلایا تو لوگوں نے ان کا نام رکھ دیا ہاشم کہ روٹیوں کو توڑ کر ثرید بنانے والا۔

ہاشم کی شادی بغرض تجارت شام کے سفر کو روانا ہوا اور راستہ میں یثرب ٹھہرا اور بنونجار کے رئیس عمرو بن زید کی بیٹی سلمہ سے نکاح کیا چند دن اہلیہ کے پاس گزارے اور شام چلے گئے وہاں غزہ شہر میں فوت ہو گئے۔

عبدالمطلب کی پیدائش اور اصل نام سلمٰی بنت عمرو کے ہاں بیٹا پیدا ہوا جس کے سر میں پیدائشی سفید بال تھے ماں نے نام رکھا شیبہ یعنی سفید بالوں والا۔

عبدالمطلب کا نام ہاشم کے بھائی مطلب کو پتا چلا کہ اس طرح سے ہمارا ایک بھتیجا یثرب میں ہے تو وہ جلدی سے یثرب آئے .....اور بڑی ہی جدوجہد سے اپنے بھتیجے شیبہ کو مکہ لے جانے پر اپنی بیوہ بھابھی سلمٰی کو رضا مند کر لیا .....مطلب شیبہ کو اپنے پیچھے سواری پر بٹھائے مکہ میں داخل ہوئے تو لوگوں نے پوچھا یہ کون ہے اس نے کہا میرا غلام ،تو لوگوں نے اس کا نام عبدالمطلب (مطلب کا غلام) رکھ دیا۔

دوسرا باب کہ آپ کس جنس سے پیدا ہوئے لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَّحِیْم ..... البتہ تمہارے پاس تمہاری جنس سے ایک رسول آیا تمہارا تکلیف میں پڑنا اس پر گراں گزرتا ہے تمہارے ایمان کا طمع رکھتا ہے مومنوں کے ساتھ مشفق ومہربان ہے.....دوسرا مقام..... لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ .....اللہ نے مومنوں پر بہت احسان فرمایا کہ ان کی جنس سے ان میں پیغمبر مبعوث فرمایا۔

حدیث بقلم جناب احمد رضا خان بریلوی جناب احمد رضا خاں بریلوی نے مسند فردوس کے حوالہ سے ایک حدیث نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر بچہ کی ناف میں اس مٹی کا حصہ ہوتا ہے جس سے وہ پیدا ہوا اور اسی میں وہ دفن ہوگا ..... اَنَا وَاَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ خُلِقْنَا مِنْ تُرْكَةٍ وَّاحِدَةٍ فِيْهَا تُدْفَنُ ..... میں..... ابوبکر رضی اللہ عنہ..... عمر رضی اللہ عنہ ایک مٹی سے پیدا ہوئے ہیں اور اسی میں دفن کیئے جائیں گے۔(فتاوی افریقہ ص۹۹مطبوعہ) اس حدیث سے ثابت ہوا کہ آپ ﷺ مٹی سے پیدا ہوئے ہیں نوری یا ناری نہیں بلکہ بشر ہیں خاکی ہیں۔

اعلیٰ حضرت کہنا چلتے چلتے یہ بھی عرض کر دوں کہ فتاویٰ افریقہ کے ٹائٹل پر احمد رضا صاحب کے بارے (اعلیٰ حضرت) لکھا پڑھ کر انتہائی افسوس ہوا..... کہ ایک صوبہ کے مختلف وزیر ہوتے ہیں جو ان کا سب سے وزیر ہوتا ہے اسے وزیر اعلیٰ کہتے ہیں یعنی تمام وزرا سے بڑا اور اعلیٰ.....تمام انبیاء کا نام آئے تو حضرت کہتے ہیں.....صحابہ کا نام آئے تو حضرت کہتے ہیں .....تابعین کا نام آئے تو حضرت .....تبع تابعین کا نام آئے تو حضرت .....محدثین کا نام آئے تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت .....اولیاء عظام کا نام آئے تو حضرت .....لیکن احمد رضا خاں صاحب کا نام آئے تو اعلیٰ حضرت.....کیا یہ تمام انبیاء اور صحابہ حضرات سے بڑے ہیں .....کسی نبی یا کسی صحابی کو کبھی کسی نے اعلیٰ حضرت نہیں کہا صرف اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی.....آخر کیوں؟.....

جناب عبداللہ کی پیشانی میں نور ایک آدمی نے اعتراض کیا کہ اگر آپ ﷺ بشر ہیں تو جناب عبداللہ کی پیشانی میں آپ کا نور کیوں چمکتا تھا .....واقعہ یوں ہے کہ امام زہری نے ایک لمبا واقعہ بیان کیا جس میں ہے کہ جناب عبداللہ بن عبدالمطلب قریش میں سب سے زیادہ خوبصورت تھے ایک دفعہ قریشی عورتیں کسی جگہ جمع تھیں کہ جناب عبداللہ کا وہاں سے گزر ہوا ایک عورت نے دیکھ کر کہا کون ہے جو اس جوان سے شادی کرے اسکی آنکھوں کے درمیان چمکتے نور کو حاصل کرے تو آمنہ بنت وھب نے شادی کرلی۔ (دلائل النبوۃ للبیھقی ج ا ص ۸۷ روایت سخت ضعیف ہے کیوں کہ سند میں محمد بن احمد اصبھانی اور عبداللہ بن بنداراور حسن بن الجھم مجھول راوی ہیں پھر یہ روایت امام زہری نے کسی صحابی سے بیان نہیں .....امام زہری تو اس وقت سے تقریباً ایک سو چار سال بعد پیدا ہوئے ان کو کیسے پتہ چلا کہ یہ واقعہ اس طرح ہوا ہے اگر یہ واقعہ صحیح ہوتا تو امام زہری اس وقت کے لوگوں تک سند بیان کرتے)

ام قتال نے نور دیکھا محمد بن اسحاق نے بیان کیا کہ سردار عبدالمطلب اپنے بیٹے عبداللہ کا ہاتھ پکڑے بنو زھرہ کی طرف ان کی شادی کیلئے چلے تو کعبہ کے قریب سے گزرے وہاں ورقہ بن نوفل کی بہن ام قتال نے عبداللہ کے چہرہ کی طرف دیکھ کر پیشکش کی کہ اگر تو مجھ سے خلوت اختیار کرے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو میں تجھے ایک سو اونٹ دوں گی تو جناب عبداللہ نے کہا کہ اب تو میں اپنے والد کے ہمراہ جا رہا ہوں .....سردار عبدالمطلب عبداللہ کو لے کر بنو زھرہ پہنچے اور قبیلہ کے سردار وھب بن عبدمناف کی بیٹی آمنہ سے شادی کر دی پھر جناب عبداللہ نے آمنہ سے خلوت اختیار کی تو آمنہ امید سے ہو گئیں.....

جناب عبداللہ ام قتال کے پاس آئے پیشکش یاد کرائی اسنے کہا آج وہ نور تجھ میں نہیں جو میں نے دیکھا تھا (دلائل النبوہ للبیھقی ج ۱ ص ۱۰۳ وسیرۃ النبی لابن کثیر اردو ج ۱ ص ۱۳۰ وسیرت ابن اسحاق ج ۱ ص ۱۹ روایت ثابت نہیں کیوں کہ اس وقت کے تقریباً ۱۳۹ سال بعد پیدا ہونے والے راوی محمد بن اسحاق نے بغیر سند کے واقعہ بیان کیا ہے)اس سے کئی سال بعد پیدا ہوئے ان کو بغیر واسطہ کے اس واقعہ کا کیسے علم ہوا ۔(طبقات ابن سعد ج ۱ ص ۹۶ پر بھی یہ روایت ہے لیکن اس کی سند میں محمد بن سائب کلبی کذاب متروک راوی ہے)

آنکھوں کے درمیان نور ابویزید المدنی کہتے ہیں مجھے خبر دی گئی کہ رسول اللہ ﷺ کے والد جناب عبداللہ خثعم قبیلہ کی ایک عورت کے پاس آئے اس نے عبداللہ کی آنکھوں کے درمیان آسمان کی طرف چڑھتا ہوا ایک نور دیکھا کہا کیا تجھ کو میری چاہت ہے عبداللہ نے کہا جی ہاں لیکن پہلے میں جمروں پر کنکریاں مارلوں پھر کنکریاں مار کر سیدھے اپنی بیوی آمنہ کے پاس گئے اور خلوت اختیار کی پھر خثعمیہ عورت کے پاس آئے اس نے کہا میرے ساتھ وعدہ کرنے کے بعد کسی عورت کے پاس گیا ہے کہا ہاں اپنی بیوی کے پاس گیا ہوں اسنے کہا اب مجھے تیری ضرورت نہیں کیوں کہ تیری آنکھوں کے درمیان جو نور تھا وہ اب نہیں ۔(طبقات ابن سعد ج ۱ ص ۹۷ وخصائص کبریٰ ج ۱ ص ۷۰ ابو یزید المدنی تابعی نے بس یہی کہا کہ مجھے خبر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دی گئی..... کس نے خبر دی، اس کا نام ذکر نہیں کیا، ایسی روایت کا کیا اعتبار کیا جا سکتا ہے۔)

قرآن سے تردید پیشانی یا چہرے پر نور چمکنے والی تمام روایات سند کے لحاظ سے بھی ضعیف اور من گھڑت ہیں اور قرآنی بیان کے بھی خلاف ہیں فرمایا..... وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِیْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى ○ ۲ ۷ ۱ (الاعراف) اور جب آپ (ﷺ) کے رب نے اولاد آدم کی پشتوں سے ان کی اولاد کو نکالا اور ان کو ہی گواہ بنا کر پوچھا کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں تو ہمارا رب ہے۔

حدیث :- ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ.....

اَخَذَ اللّٰهُ الْمِيْثَاقَ مِنْ ظَهْرِ آدَمَ بِنُعْمَانَ يَعْنِیْ عَرَفَةَ فَاَخْرَجَ مِنْ صُلْبِهٖ كُلَّ ذُرِّيَّةٍ ذَرَأَهَا فَنَثَرَهُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ كَلَّمَهُمْ قِبَلًا (احمد ج ۱ ص ۲۷۲ سندہ صحیح)

اللہ تعالیٰ نے نعمان مقام یعنی عرفہ میں حضرت آدمؑ کی پشت سے ان کی تمام اولاد کو نکالا ان کو اپنے سامنے پھیلایا پھر ان سے کلام کی کہ .....اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ.....کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں سب نے کہا کیوں نہیں تو ہمارا رب ہے۔

الحاصل.....قرآن و حدیث سے ثابت ہوا کہ اولاد کی روح کا نکالنا باپ کی پیشانی نہیں بلکہ باپ کی پشت ہے.....

فیصلہ کیجئے.....قرآن وحدیث کے مطابق آپ ﷺ کی روح مبارک تو جناب عبداللہ کی پشت میں تھی.....لیکن ضعیف روایات میں ہے کہ آپ کا نور عبداللہ کی پیشانی یا چہرہ میں چمکتا تھا پھر وہ آمنہ کے پیٹ میں منتقل ہو گیا یعنی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضعیف روایات قرآن کے بھی مخالف ہیں لہٰذا پیشانی یا چہرہ پر نور چمکنے والی تمام روایات من گھڑت ہیں۔

اعتراض کہ آپ ﷺ کا سایہ کیوں نہیں یہ بات بھی مشہور کی گئی ہے کہ آپ نور ہیں اسی لئے آپ کا سایہ نہیں حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ ایک وجہ سے ناراض ہو گئے تقریباً اڑھائی تین ماہ گزر گئے حضرت زینب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں مایوس ہو گئی..... فَبَيْنَمَا اَنَا يَوْمًا بِنِصْفِ النَّهَارِ اِذَا اَنَابِظِلِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ مُقْبِلٌ..... میں نے ایک دن دوپہر کے وقت اچانک اپنی طرف رسول اللہ ﷺ کے سایہ کو آتے دیکھا۔ دوسری روایت میں ہے کہ میں نے آدمی کا سایہ دیکھا سوچا کہ رسول اللہ ﷺ تو میرے پاس تشریف نہیں لاتے تو یہ سایہ کس آدمی کا ہے دیکھا تو وہ رسول ﷺ تشریف لائے ہیں۔

(مسند احمد ج ۲ ص ۱۳۲ و ص ۳۳۸ سندہ صحیح)

آپ کب پیدا ہوئے آپ کی تاریخ ولادت میں بڑا اختلاف ہے اس بارے میں زیادہ روایات بے سند اور بے بنیاد ہیں۔

۱۲ رمضان:- زبیر بن بکار نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی والدہ ماجدہ ایام تشریق میں شعب ابی طالب میں امید سے ہوئیں اور اسی جگہ بارہ رمضان کو آنحضرت کی ولادت ہوئی۔ (الاستعاب لابن عبدالبر ج ۱ ص ۳۰ یہ روایت بے بنیاد ہے کیوں کہ زبیر بن بکار جو اس زمانہ سے تقریباً دو سو تیس سال بعد پیدا ہونے والے راوی نے اسے بلاسند بیان کیا)

۲ ربیع الاول:- ابن عبدالبر نے صیغہ تمریض (قیل) سے نقل کیا کہ کہا گیا ہے کہ آپ دو ربیع الاول کو پیدا ہوئے (الاستعیاب لابن عبدالبر ج ۱ ص ۳۰ روایات میں صیغہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمریض کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی اور یہی تاریخ محمد بن عمر واقدی کذاب راوی نے بھی بیان کی)(البدائیہ والنھائیہ ج۲ص۲۶۰وطبقات ابن سعدج۱ص۱۰۱)اسکا بھی اعتبار نہیں کیوں کہ بیان کرنے والا جھوٹا ہے)

۸ ربیع الاول :- امام حمیدی نے ابن حزم سے اور امام مالک، عقیل اور یونس بن یزید نے امام زہری سے انھوں نے محمد بن جبیر بن مطعم سے آٹھ ربیع الاول روایت کی ہے(البدائیہ والنھائیہ ج۲ص۲۶۰) یہ بھی صحیح نہیں کیوں کہ محمد بن جبیر تابعی ہیں انھوں نے تو آپ ﷺ کی پیدائش کا زمانہ پایا ہی نہیں پھر بغیر واسطہ کے انہیں تاریخ کا پتا کیسے ہوا۔

۱۰ ربیع الاول :- ابو جعفر محمد بن علی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دس ربیع الاول سوموار کے دن پیدا ہوئے (طبقات ابن سعد ج۱ص۱۰۰ یہ حضرت علیؓ کے پڑپوتے محمد بن علی کا قول ہے جو اس واقعہ سے کئی سال بعد پیدا ہوئے ان کو بغیر واسطہ کے اس واقعہ کا کیسے علم ہوا)

۱۲ ربیع الاول:- محمد اسحاق کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ عام الفیل میں بارہ ربیع الاول سوموار کے دن پیدا ہوئے (تاریخ طبری ج۱ص۴۵۳ یہ محمد بن اسحاق کا قول ہے جو رسول اللہ ﷺ کی ولادت سے ۱۳۸ سال بعد پیدا ہوئے ان کو بغیر واسطہ کے کیسے معلوم ہوا کہ آپ بارہ ربیع الاول کو پیدا ہوئے)

پیدائش کا دن حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سے سوموار کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا ذَاكَ يَوْمٌ وُلِدتُّ فِيهِ وَيَوْمَ بُعِثْتُ اَوْ اُنْزِلَ عَلَيَّ فِيهِ (مسلم کتاب الصیام باب استحباب صیام ثلاثہ ایام من کل شہر.....)

فرمایا یہ وہ دن ہے جس میں میری پیدائش ہوئی اور اسی دن میں میری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعثت یعنی نزول قرآن کی ابتداء ہوئی۔

۹ ربیع الاول بروز سوموار:- قاضی سلیمان منصور پوری للّٰہ نے نقل کیا ہے کہ علم فلکیات کے ماہر مصری عالم جناب محمود پاشا ہر سال کی جنتری تیار کرتے کرتے عام الفیل یعنی ولادت رسول کے سال میں پہنچے اور کہا کہ زیادہ روایتیں آٹھ سے بارہ ربیع الاول بروز سوموار کی ملتی ہیں اور تاریخی اعتبار سے عام الفیل کو آٹھ سے بارہ کے درمیان سوموار کا دن صرف ۹ ربیع الاول کو ہی آتا ہے۔اس لئے آپ ﷺ کی ولادت با سعادت نو ربیع الاول بروز سوموار .....۲۲.....اپریل ۵۷۱ عیسوی اور یکم جیٹھ ۲۶۸ بکرمی صبح صادق موسم بہار میں ہوئی۔(رحمۃ للعلمین)

نوربیع ہوئے وقت صبح دے پیدا محمد پیارے
حسن جمال کمال سی ستبوں چن جیویں چمکارے
اصلوں نسلوں اعلیٰ افضل عربی چن دُلارا
مکی مدنی قریشی ھاشمی نام محمد پیارا
حسن مطابق نام محمد سوھنا ستھرا پایا
ٹر گیا باپ پیدائشوں پہلے اللہ بوٹا لایا
نام مطابق ہو سی سوھنا جگ توں ودھ سیانا
سوھنا چیرہ سوھنی صورت سب دے دل نوں بھانا
سر متھا ہے بہت پیارا ڈھنگ سرداراں والے
سوھنیا اکھاں ہونٹ پیارے اَسی ہوئے متوالے

دعائے ابراہیم وبشارت عیسیٰ

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا ..... یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَخْبِرْنَا عَنْ نَّفْسِكَ فَقَالَ دَعْوَةُ اَبِیْ اِبْرَاهِیْمَ وَبُشْرٰی عِیْسٰی وَرَاَتْ اُمِّیْ۔

(مستدرک حاکم ج ص سندہ صحیح ،مسند احمد ج ۴ ص ۱۲۸ میں وَرُؤْیَا اُمِّیْ کے لفظ ہیں)

اے اللہ کے رسول ﷺ اپنی ذات کا تعارف کراؤ، فرمایا میں اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہوں عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت ہوں اور اپنی ماں کا خواب ہوں جب میں اپنی امی کے شکم میں تھا تو انہوں نے خواب دیکھا کہ مجھ سے ایک روشنی نکلی جس نے ملک شام کے شہر بصری کو روشن کر دیا۔

اس مضمون میں ضعیف اور من گھڑت روایات

ولادت کے حوالہ سے ضعیف روایات حضرت عثمان بن ابوالعاص ثقفی کی والدہ نے بتایا کہ میں ولادت مصطفیٰ کے وقت وہاں موجود تھی میں نے گھر میں آپکی طرف صرف نور ہی نور دیکھا ستارے اتنے قریب ہوئے کہ میں نے گمان کیا کہ یہ مجھ پر آگریں گے۔

(دلائل النبوۃ للبیہقی ج ۱ ص ۱۱۱ وخصائص کبریٰ ج ۱ ص ۷۸ ومجمع الزوائد ج ۸ ص ۲۲۰ والاصابہ ج ۸ ص ۶۷ والبدایہ والنہایہ ج ۲ ص ۲۶۴ روایت سخت ضعیف ہے کیونکہ سند میں یعقوب بن محمد زہری ضعیف اور عبدالعزیز بن عمران متروک راوی ہیں۔)

ہاتھوں پر ٹیک نظر آسمان کی طرف جناب آمنہ سے بیان کیا جاتا ہے کہ جب آپ پیدا ہوئے تو ہاتھوں پر ٹیک لگائے سر آسمان کی طرف اٹھائے ہوئے تھے (طبقات ابن سعد ج ۱ ص ۱۵۰ ص ۱۵۱ سند میں محمد بن عمر واقدی کذاب راوی ہے، و

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیرت ابن اسحاق ج ۱ ص ۲۸، البدایہ والنھایہ ج ۲ ص ۲۷۵ سند میں جھم بن ابی جھم اور جس سے اس نے سنا دونوں مجہول ہیں، دلائل النبوہ للبیہقی ج ۱ ص ۸۸ سند میں الحسن بن جھم مجھول ہے۔)

ہانڈی ٹوٹ گئی قریشی عورتیں نومولود بچوں کو پہلی رات ہانڈی کے نیچے رکھتیں تو حسب دستور آپ کو بھی ہانڈی کے نیچے رکھا گیا صبح دیکھا کہ ہانڈی ٹوٹ گئی اور آپ آسمان کی طرف دیکھ رہے ہیں (دلائل النبوۃ ج ۱ ص ۱۱۳ خصائص کبریٰ ج ۱ ص ۸۵ والبدایہ والنھایہ ج ۲ ص ۲۶۵ ضعیف ہے کیوں کہ سند میں ابوالحکم التنوخی مجھول ہے)

پیدائش الائش وغیرہ سے پاک اسحاق بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ جناب آمنہ نے کہا کہ جب میں نے آپ ﷺ کو جنم دیا تو مجھ سے ایک نور نکلا جس سے شام کے شہر روشن ہو گئے میں نے اسے جنم دیا تو وہ الائش وغیرہ سے صاف تھے (خصائص کبریٰ ج ۱ ص ۷۹ طبقات ابن سعد ج ۱ ص ۱۰۲) روایت بے بنیاد ہے کیوں کہ اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش کے سینکڑوں سال بعد پیدا ہوئے تو انہیں بغیر کسی واسطہ کے کیسے علم ہوا۔

آپ کی ولادت کے سال لڑکے ہی پیدا ہوئے علامہ سیوطی نے ابو نعیم کے حوالہ سے عمرو بن قتیبہ سے نقل کیا کہ انھوں نے اپنے باپ سے بیان کیا کہ جب ولادت رسول کا وقت آیا تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے کہا کہ آسمان اور جنت کے دروازے کھول دو اور فرشتوں کو آپ ﷺ کے پاس جانے کا حکم دیا تو فرشتے ایک دوسرے کو بشارتیں دیتے ہوئے نازل ہوئے دنیا کے پہاڑ لمبے ہوئے دریا بھرپور چلنے لگے اپنے رہنے والوں کو بشارتیں دینے لگے .....شیاطین کو ستر ہتھکڑیوں میں جکڑ دیا گیا.....سورج کو ایک عظیم نور پہنا دیا گیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

.....جناب آمنہ کے سر پر ہوا میں ستر ہزار حوریں کھڑی کی گئیں جو ولادت رسول کا انتظار کر رہی تھیں..... نبی ﷺ کی کرامت کے سبب اس سال کو اللہ تعالیٰ دنیا کی عورتوں کے لیئے حکم دیا کہ وہ صرف لڑکے ہی جنیں .....تو اس سال دنیا میں صرف لڑکے ہی پیدا ہوئے .....تمام درختوں کو بھی پھلدار بنا دیا گیا .....خوف اور دشمنی نہ رہی امن ہو گیا..... جب آپکی پیدائش ہو گئی تو ساری دنیا کو نور سے بھر دیا گیا.....تمام آسمان میں زبر حد اور یاقوت کے ستون کھڑے کئے گئے جن سے روشنی ہوئی..... آسمانوں میں ان ستونوں کو بھی نبی ﷺ نے معراج کی رات دیکھا تو آپ کو کہا گیا یہ ستون آپ کی ولادت کی خوشی میں کھڑے کئے گئے تھے..... اور اللہ تعالیٰ نے ولادت رسول کی رات کو نہر کوثر کے کنارے ستر ہزار اذفر کستوری کے درخت لگا دیئے.....تمام بت منہ کے بل گر گئے.....لات عزٰی نے اپنے خزانوں سے نکل کر کہا افسوس ہے قریش پر کہ ان کے پاس امین اور الصدیق آیا.....قریش نہیں جانتے اب کیا ہو گا .....ان دنوں بیت اللہ کے اندر سے آواز سنی گئی اب مجھ پر نور آئے گا اب لوگ میری زیارت کو آئیں گے اب میں جاہلیت کی نجاستوں سے پاک ہو جاؤں گا اے عزٰی تو ہلاک ہو گیا.....تین دن بیت اللہ پر زلزلہ رہا (الخصائص الکبریٰ ج ا ص ۸۰ یہ روایت بے بنیاد ہے کیوں کہ اس زمانہ سے سینکڑوں سال بعد پیدا ہونے والے مجہول راوی قتیبہ کا یہ قول ہے)

ایوان کسریٰ میں زلزلہ علی بن حرب الموصلی کو ابوایوب یعلی بن عمران البجلی کو مخزوم بن ھانی المخزومی نے بتایا کہ اس کے باپ ھانی نے بیان کیا کہ نبی ﷺ کی ولادت کی رات فارسی بادشاہ کسریٰ کے محل میں لرزہ طاری ہوا اور محل کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چودہ کنگرے گر گئے .....فارسیوں کی آگ جو ہزار سال سے جل رہی تھی اسکی وہ پوجا کرتے تھے وہ بجھ گئی.....بحیرہ ساوہ (ملک فارس میں نہر) خشک ہوگئی.....وزیر موبذان نے خواب دیکھا کہ طاقتور اونٹ عربی گھوڑوں کو کھینچتے ہوئے دریا دجلہ عبورکرکے پورے علاقہ میں پھیل چکے ہیں.....ادھر بادشاہ نے محل کے کنگرے گرنے کا بتانے کے لیئے اجتماع بلایا ابھی بات شروع کرنے ہی لگا تھا کہ آگ کے بجھنے کی اطلاع مل گئی پھر کنگرے گرنے کا تذکرہ کیا تو موبذان نے بھی خواب بیان کردیا.....بادشاہ نے پوچھا اے موبذان پھر کیا ہوگا تو کسریٰ (جو خود ہی عالم تھا) نے کہا کہ عرب کے نزدیک کوئی نیا حادثہ رونماء ہوگا۔(تاریخ طبری ج ا ص ۴۵۹ ودلائل النبوہ لابی نعیم ج ا ص ۱۳۶-۱۳۴ والبدائیہ والنھائیہ ج ۲ ص ۲۶۸ سخت ضعیف ہے کیوں کہ سند میں ابوایوب یعلی بن عمران الجبلی اور مخزوم بن ہانی مجھول راوی ہیں)

مکہ میں یہودی تاجر کی خبر حضرت عائشہ ؓ سے بیان کیا جاتا ہے کہ مکہ میں ایک یہودی تاجر تھا ولادت رسول کی شب اس نے قریش کی ایک مجلس سے پوچھا آج رات کسی قریشی کے گھر بچہ پیدا ہوا ہے اہلِ مجلس نے کہا معلوم نہیں اس نے کہا آج رات آخری امت کا نبی پیدا ہوا ہے۔اس کے دونوں کندھوں کے درمیان گھوڑے کے ایال کی طرح مسلسل بال ہیں وہ تین رات دودھ نہیں پیئے گا کیوں کہ ایک عفریت جن نے اس کے منہ میں انگل ڈال دی ہے.....اہل مجلس نے اس کی تلاش کی تو معلوم ہوا کہ عبد اللہ بن عبدالمطلب کے گھر بچہ پیدا ہوا ہے.....اس کی خبر انھوں نے یہودی تاجر کو دی اسنے کہا مجھے بچہ دکھاؤ.....انھوں نے بچہ دکھایا تو یہودی کندھوں کے مابین تِل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیکھ کر غش کھا کر گر گیا .....جب ہوش آیا تو بتایا کہ بنی اسرائیل سے نبوت چلی گئی یہ بچہ تم پر ایسا حملہ کرے گا کہ ساری دنیا میں خبر پھیل جائے گی (مستدرک حاکم ج ۲ ص ۶۰۱ والبدئیہ والنھائیہ ج ۲ ص ۲۶۷ وخصائص کبریٰ ج ۱ ص ۸۴ وفتح الباری ج ۶ ص ۴۲۵ ضعیف ہے کیوں کہ سند میں یحییٰ بن علی بن عبدالحمید الکنانی مجہول راوی ہیں)

بچپن میں چاند سے کھیلنا حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں آپ کے دین میں اس لئے داخل ہوا کہ میں نے آپ کو گہوارے میں چاند سے باتیں کرتے سنا اور آپ کی انگلی کے اشارے چاند جھکتا تھا آپ نے فرمایا چاند مجھے رونے سے بہلاتا تھا جب وہ عرش کے نیچے سجدہ کرتا ہے تو میں اس سے تسبیحات سنتا ہوں (دلائل النبوہ لابی نعیم البدائیہ والنھائیہ ج ۱ ص ۲۲۹ خصائص کبریٰ ج ۱ ص ۹۱ السیرۃ الحلبیہ ج ۱ ص ۱۲۷ سخت ضعیف ہے کیوں کہ سند میں احمد بن ابراھیم کذاب اور ہیثم بن جمیل مجہول راوی ہیں)

حضرات :- ولادت مصطفیٰ کے حوالہ سے بہت زیادہ موضوع من گھڑت روایات وواقعات گھڑ لئے گئے یہ تو میں نے چند ایک مشہور ضعیف اور موضوع واقعات و روایات کی نشان دہی کی ہے اگر اللہ نے زندگی اور توفیق مزید بخشی تو انشااللہ صحیح سیرۃ رسول لکھوں گا اور سیرۃ کے حوالہ سے جو ضعیف اور من گھڑت واقعات کی خوب نشان دہی کروں گا۔

اللہ تعالیٰ خرافات سے بچائے .....حقائق اپنانے کی توفیق بخشے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جشن میلاد کی شرعی حیثیت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اَمَّا بَعْدُ:

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ O

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ O (۵۸) سورہ یونس

اے نبی ﷺ آپ کہہ دیجئے کہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت کے ساتھ چاہئے کہ یہ خوش ہو جائیں وہ اس چیز سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

برادرانِ اسلام، معزز سامعین، بزرگو، دوستو معزز ات مکرمات ماؤں بہنو:۔

حضرات اللہ تعالیٰ نے حکم دے دیا کہ جب اللہ تعالیٰ اپنی رحمت و فضل عطا کردے تو اس کی خوشی مناؤ..... بعض لوگوں نے خوشی کا معنی یہ بنا لیا کہ آپ ﷺ کی ولادت کی خوشی میں جلوس نکال لیا..... سارے شہروں میں لائٹنگ کردی..... گلیوں بازاروں کو جھنڈیوں سے بھر دیا..... جس نے یہ خرافات نہ کیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس پر منکرین رسول کے فتوے لگا دیئے۔

آپ ﷺ کی خوشی نبی ﷺ کی ولادت کی خوشی تو ہر کلمہ گو کو ہے، کیونکہ اگر آپ تشریف نہ لاتے تو آج ہم نے بھی مڑھیوں اور بتوں کو پوجنا تھا۔

اٹھو سیونی پڑھو درود حضرت جس دسیا راہ اسلام والا
نہیں تاں پوجنا سی اسی گاؤ ماتا بھلیا رہنا سی راہ قرآن والا
نالے پوجنا سی اسی دیوتیاں نوں نام جپناسی رام رام والا
اللہ پاک دا بہت احسان ہویا اس امت تے خیرالانام والا

آپ جناب ﷺ کی ذات گرامی واقعتاً درود وسلام کی مستحق ہے کیونکہ آپ نے بڑی مشقتوں سے ہم تک دین پہنچایا ہے۔

وجاڈنکا اسلام دا جگ اندر کفر شرک والے کھنب توڑ دتے
جہیڑے خاندانی بت پوجدے سن منہ انہاندے کفر تھیں موڑ دتے
ہویا خاتمہ جُوے تے چوریاں دا مٹکے بھن شراب دے روہڑ دتے
ہویا امن امان سی وچ دنیا رشتے اللہ نال جوڑ دتے

حضرات :- ایسے مشفق ومربی کی آمد کی کس کلمہ گو کو خوشی نہیں.....فرق صرف یہ ہے کہ ہم اہلحدیث کہتے ہیں کہ خوشی مناؤ طریقہ نبی کے مطابق..... لیکن بعض لوگ خوشی مناتے ہیں غیر شرعی اور جدید طریقوں سے.....آیئے مروجہ جشن عید میلاد کا جائزہ لیں کہ یہ طریقہ شرع کے مطابق ہے یا خلاف۔

پہلی دلیل کہ ابولہب نے میلاد منایا امام سہیلی نے کہا کہ امام بخاری کے علاوہ دوسروں نے لکھا کہ ابو لہب مرنے کے ایک سال بعد خواب میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو بری حالت میں ملا اور بتایا کہ میرا بڑا برا حال ہے البتہ سوموار کے دن مجھ سے عذاب ہلکا کیا جاتا ہے اور یہ اس وجہ سے کہ سوموار کے دن رسول اللہ ﷺ پیدا ہوئے اور ثُوَیبہ لونڈی نے ابولہب کو آپ کی ولادت کی خوشخبری سنائی تو ابولھب نے اسے کہا اِذْھَبِیْ فَاَنْتِ حُرَّۃٌ جا تو آزاد ہے تو اس عمل نے اسے جہنم میں فائدہ دیا۔ (الروض الانف للسہیلی ج ۳ ص ۹۸)

امام سہیلی نے سیرۃ ابن ہشام کی شرح لکھی ہے جس کا نام "الروض الانف" رکھا اس میں کہا کہ بخاری کے علاوہ دوسروں نے بیان کیا..... کسی مصنف یا کسی کتاب کا حوالہ نہیں دیا نہ ہی سند بیان کی لہٰذا ایسی روایت کی کوئی حیثیت نہیں۔

ہجرت کے بعد آزاد کیا حافظ ابن حجر للّٰہ نے بیان کیا کہ ابولہب کی لونڈی ثویبہ نے نبی ﷺ کو دودھ پلایا تھا..... جب آپ ﷺ کی شادی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے ہوئی تو ثویبہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس آتی جاتی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اسکی بڑی تعظیم وتکریم کرتیں وَھِیَ عَلٰی مِلْكِ اَبِیْ لَھَبٍ اور یہ ابھی ابولہب کی ملکیت ہی میں تھی تو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے ابولہب سے کہا کہ یہ لونڈی مجھے بیچ دے لیکن وہ نہ مانا پھر نبی ﷺ کی ہجرت کے بعد اسنے اس کو آزاد کیا۔ (الاصابہ فی تمیز الصحابہ ج ۷ ص ۵۴۸)

ابولہب کا خواب میں ملنا عروہ بن زبیر تابعی للّٰہ بیان کرتے ہیں کہ ثویبہ ابولہب کی لونڈی تھی جس کو اس نے آزاد کر دیا تھا اسی نے آنحضرت ﷺ کو دودھ پلایا تھا۔

جب ابولہب مر گیا اُرِیَهٗ بَعْضُ اَھْلِهٖ بِشَرِّ حِیْبَةٍ تو اسکے اہل میں سے کسی کو خواب میں بری حالت میں دکھایا گیا تو اس نے پوچھا تیرا کیا حال ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو ابولھب نے کہا مرنے کے بعد مجھے کوئی سکون نہیں ملا غَیْرَ اَنِّیْ سُقِیْتُ فِیْ هٰذِهٖ بِعَتَاقَتِیْ ثُوَیْبَةَ البتہ ثویبہ کو آزاد کرنے کی وجہ سے میں یہاں سے پلایا جاتا ہوں۔ (بخاری کتاب النکاح حدیث نمبر ۵۱۰۱)

اور بیہقی نے بیان کیا کہ ''وَاَشَارَ اِلَی النُّقَیْرَةِ الَّتِیْ بَیْنَ الْاِبْهَامِ وَالَّتِیْ تَلِیْهَا مِنَ الْاَصَابِعِ انگوٹھے اور شہادت انگلی کے درمیانی جگہ نقیرہ کی طرف اشارہ کیا۔

(سنن الکبریٰ بیہقی ج ۷ ص ۱۶۲)

خواب کی تین اقسام حضرت عوف بن مالک ؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ خواب تین طرح کے ہیں (۱) شیطان کی طرف سے ڈراؤنا خواب (۲) بیداری کے خیالات خواب میں (۳) سچے خواب جو نبوۃ کا چھیالیسواں حصہ ہیں۔ (ابن ماجہ ابواب تعبیر الرؤیا باب الرؤیا ثلاث سندہ صحیح)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ پیغمبر ﷺ کے علاوہ ہر آدمی کو خواب سچا بھی آسکتا ہے اور جھوٹا بھی۔

ابولہب کے ملنے والا خواب جھوٹا ہے قرآن پاک نے بیان کیا..... تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ .....اے ابولہب تیرے دونوں ہاتھ تباہ و برباد ہو جائیں۔

جس چیز کو اللہ برباد کر دے اس میں سے کسی قسم کا سکون نہیں مل سکتا .....جب ابولہب کے دونوں ہاتھ ہی برباد ہو گئے تو ان کے کسی حصہ نقیرہ یا انگل وغیرہ سے دودھ..... پانی..... یا سکون کیسے مل گیا؟

میلاد کی دوسری دلیل ابونعیم نے عمرو بن قتیبہ عن ابیہ سے نقل کیا کہ رسول اللہ ﷺ کی ولادت کے قریب اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آسمان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور جنت کے دروازے کھول دو اور آپ ﷺ کے پاس حاضر ہو جاؤ چنانچہ ملائکہ ایک دوسرے کو بشارتیں سناتے ہوئے آسمان سے نازل ہوئے .....دنیا کے پہاڑ اونچے ہو گئے .....دریا بھر پور چلنے لگے اور اپنے باسیوں کو بشارتیں دینے لگے ..... شیاطین کو ستر ہتھکڑیوں میں جکڑ دیا گیا .....سورج کو ایک عظیم نور پہنایا گیا..... آپ ﷺ کی کرامت کے سبب اس سال تمام عورتوں کے ہاں لڑکے ہی ہوئے.....تمام آسمانوں میں زبرجد بنائے گئے معراج کی رات آپ کو بتایا گیا کہ یہ ستون آپ کی ولادت کے موقع پر قائم کئے گئے تھے.....نہر کوثر کے کنارے کستوری کے درخت لگائے گئے.....تمام بت منہ کے بل گر گئے.....لات عزیٰ نے خزانوں سے نکل کر کہا افسوس ہے کہ قریش کے پاس امین.....الصدیق آیا.....قریش نہیں جانتے اب کیا ہو گا.....بیت اللہ کے اندر سے آواز آئی اب مجھ پر نور آئے گا.....لوگ میری زیارت کو آئیں گے .....اب میں جاہلیت کی نجاستوں سے پاک ہو جاؤں گا.....پھر تین دن بیت اللہ پر زلزلہ رہا۔

(خصائص کبریٰ ج ا ص ۸۰ یہ روایت نہ حدیث ہے نہ قول صحابی بلکہ سینکڑوں سال بعد پیدا ہونے والے قتیبہ مجہول راوی کا قول ہے)

حضرات :- ایسی بے بنیاد روایتوں کے سہارے دین میں نیا تہوار عید میلاد النبی بنا دیا گیا پھر اس کو عشق مصطفیٰ کا نام دے دیا گیا پھر عشق کی آڑ میں اس جشن پر ایسی خرافات ایجاد کی گئیں جو شریعت کے سراسر خلاف ہیں.....آیئے کچھ مثالیں پیش کروں۔

لائٹنگ کرنا جشن عید میلاد النبی کے نام پر بارہ ربیع الاول کی رات دیہاتوں، شہروں کی گلیوں، بازاروں کو لائٹنگ سے روشن کیا جاتا ہے لائٹوں کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کروڑوں روپیہ کرایہ ادا کیا جاتا ہے جو اسراف وفضول خرچی کے علاوہ کچھ بھی نفع مند نہیں..... فضول خرچی کے بارے قرآن نے کہا..... وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ○ إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ .....فضول خرچی نہ کرو کیوں کہ فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔

اعتراض :۔بعض لوگ کہتے ہیں کہ اہلحدیث کے گھر بچہ پیدا ہو تو وہ لائٹنگ کرتا ہے اگر میلاد النبی کے موقع پر لائٹنگ کریں تو گناہ کیا ہے؟

جواب:۔حضرات: غلط کام جو بھی کرے وہ غلط ہی ہے۔ اگر کوئی اہلحدیث فضول خرچی کرے تو وہ بھی غلط ہے، دلیل نہیں۔ دلیل صرف قرآن وحدیث کی ہی ہوتی ہے۔

بجلی چوری میلاد النبی کے جشن پر چراغاں کے لئے بجلی بغیر میٹر کے چوری کی استعمال کی جاتی ہے.....کیا چوری کرنا شریعت کے خلاف نہیں؟ ..... چوری کی بجلی سے چراغاں کرنا محبت ہے یا بغاوت؟

جھنڈیاں کاغذ کی جھنڈیاں جن پر (جشن عید میلاد النبی ﷺ) لکھا ہوتا ہے یعنی رسول اللہ ﷺ کا صفاتی نام لکھا ہوتا ہے جو قابل احترام ہے.....لیکن جشن کی آڑ میں اس کا احترام اسطرح پامال کیا جاتا ہے.....کہ گلی کوچوں میں لڑیاں بنا کر لگائی گئیں جو آندھی اور بارش سے بعض گندے مقام پر جا گریں بعض پاؤں کے نیچے روندی گئیں۔ اس طرح کئی نوجوان سائیکل یا موٹر سائیکل کے پہیوں کی تاروں سے جھنڈیاں لگا کر اوپر بیٹھ کر خوب گھومتے ہیں، بتائیے کہ اس طرح نبی کے نام کا ادب ہے یا بے ادبی؟

جھنڈیاں کونسی لگائیں جھنڈی یا جھنڈے کا معنی ہے نشان ہم کہتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں لوگو! جھنڈیاں لگاؤ سنت رسول کی چہروں پر (یعنی داڑھی) جو آندھی سے جھڑے نہ بارش سے گلے نہ۔

جلوس اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرمادیا..... اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا (۶) المائدہ

آج میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور تمہارے لئے دین اسلام کو پسند کیا۔

رسول اللہ ﷺ کی تئیس سالہ نبوی زندگی کا مطالعہ کیجئے کیا آپ نے اپنی سالگرہ منائی .....جلوس نکالا۔

جلوس میں ڈھول عقیدت مصطفیٰ ﷺ میں آج جو جلوس نکلتے ہیں ان میں ڈھول خوب بجایا جاتا ہے جس کے بارے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا .....اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ عَلَیْکُمُ الْخَمْرَ وَالْمَیْسِرَ وَالْکُوْبَۃَ۔ (مسند احمد ج ۱ ص ۳۵۰ سندہ صحیح)

بیشک اللہ تعالیٰ نے تم پر شراب جوا اور ڈھول حرام کر دیا ہے۔

مقام غور :- جلوسوں میں ڈھول بجایا جاتا ہے جو حرام ہے..... حضرات بتایئے کہ حرام چیز کو قصداً اپنانا رسول اللہ ﷺ سے محبت ہے یا بغاوت؟

قبلہ کا ماڈل جشن میلاد کے دن عام شہروں میں کعبۃ اللہ شریف کا کپڑے اور لکڑی وغیرہ سے ماڈل بنایا جاتا ہے پھر کئی جگہ اس کا طواف بھی کیا جاتا ہے۔

مقام غور :- ابرہہ کافر نے بیت اللہ کے مقابلے میں صرف ایک بیت اللہ بنایا تو کافر ہوا، اور تباہ ہوا..... ہمارے مسلمان ہر شہر میں کعبہ بنائیں اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طواف کریں پھر بھی مسلمان..... مجھے ایک آدمی نے کہا کہ ابرہہ نے تو بغاوت میں قبلہ بنایا ہم تو عقیدت میں بناتے ہیں..... میں نے کہا بھائی کیا رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کو کعبہ شریف سے محبت نہ تھی..... کیا انھوں نے مدینہ میں کعبہ کا ماڈل بنا کر طواف کیا کروایا تھا..... کیا آپ ﷺ اور آپ کے صحابہ کو بیت اللہ سے تم لوگوں سے کم محبت تھی؟ حضرات دیکھنا کہیں نقلی قبلہ بنا کر طواف کرا کر اصلی قبلہ کی توہین کر کے مجرم نہ بن جانا۔

جشن کیلئے چندہ قرآن و حدیث نے تو بلاوجہ سوال کرنے سے روکا ہے لیکن جشن میلاد کی آڑ میں تو چندہ مانگنے کی ٹریننگ دی جاتی ہے۔ چھوٹے بچے جو قرآن کی مقدس تعلیم کے لئے مدارس میں آتے ہیں انکو گلیوں سڑکوں میں مانگت بنا کر کھڑا کر دیا جاتا ہے تا کہ ان کا ضمیر بچپن میں ہی مردہ ہو جائے۔

حضرات :- مجھے بتاؤ کیا رسول اللہ ﷺ یا صحابہ نے جشن میلاد کے لئے چندہ مانگا تھا؟..... اگر نہیں مانگا تو آج یہ بدعت کیوں۔

اس دن کا نام عید حضرات شریعت سازی کا اختیار اللہ کے علاوہ کسی کو نہیں..... اس لئے عید وہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے بنائی پیغمبر ﷺ نے بتائی..... اگر غلط تاویلوں کے ساتھ نئی نئی عیدیں بنانی شروع کر دیں تو پھر سارے سال کے دنوں کی عیدیں بن جائیں گی..... لہٰذا دین میں امتیوں کے اختیارات چلانے چھوڑئے..... صرف اللہ کے اختیارات اور نبی ﷺ کے طریقہ کو کافی سمجھئے۔

شرعی عیدیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا ..... يَنْهٰى عَنْ صَوْمِ هٰذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ اَمَّا يَوْمُ الْفِطْرِ فَعِفْطَرَكُمْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ صُوْمِكُمْ وَعِيْدُ لِلْمُسْلِمِيْنَ وَاَمَا يَوْمُ الْاَضْحٰى فَكُلُوْا مِنْ لُّحُوْمِ نُسُكِكُمْ..... آپ نے ان دو دنوں میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا.....فطر کا دن تمہارے روزہ کھولنے (یعنی رمضان پورا) ہونے اور مسلمانوں کی عید کا دن ہے اور اضحیٰ کا دن اس میں تم اپنی قربانیوں کے گوشت کھاؤ.....

(ترمذی کتاب الصوم باب کراھیۃ الصوم یوم الفطر والنحر)

یوم عرفہ ایام تشریق نبی ﷺ نے فرمایا..... يَوْمُ عَرَفَةَ وَيَوْمُ النَّحْرِ وَاَيَّامُ التَّشْرِيْقِ عِيْدُنَا اَهْلَ الْاِسْلَامِ وَهِيَ اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ .....عرفہ کا دن اور دس ذوالحجہ کا دن اور ایام تشریق (گیارہ بارہ تیرہ ذوالحجہ) ہم مسلمانوں کی عید کے دن ہیں اور یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔

(ترمذی کتاب الصوم باب کراہۃ الصوم فی ایام التشریق نمبر۷۷۳)

جمعہ عید رسول اللہ ﷺ نے فرمایا.....اِنَّ هٰذَا يَوْمُ عِيْدٍ جَعَلَهُ اللّٰهُ لِلْمُسْلِمِيْنَ فَمَنْ جَآءَ اِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ وَاِنْ كَانَ طِيْبٌ فَلْيَمَسَّ مِنْهُ وَعَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ..... اس دن کو اللہ نے مسلمانوں کے لئے عید کا دن بنایا پس جو کوئی جمعہ کے لئے آئے تو وہ غسل کرے اور ہو سکے تو خوشبو لگائے اور مسواک ضرور کرو۔ (ابن ماجہ کتاب الاقامۃ الصلوٰۃ باب الزینۃ یوم الجمعہ وموطا..... امام مالک کتاب الطھارۃ باب فی السواک، شیخ البانی نے اسے حسن کہا)

الحاصل:- شریعت اسلامیہ سے فطر.....اضحیٰ.....عرفہ.....ایام تشریق اور جمعہ کے دنوں کی عید ثابت ہوئی.....اگر ولادتِ مصطفےٰ ﷺ کا دن عید ہوتا تو شریعت ضرور بتاتی۔

منانے کا طریقہ عید الفطر.....غسل کر کے اچھا لباس اور خوشبو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لگا کر کھلے میدان میں باجماعت دو رکعت ادا کرو۔

عید الاضحیٰ۔.....غسل کر کے اچھا لباس اور خوشبو لگا کر کھلے میدان میں با جماعت دو رکعت ادا کرو پھر اپنی قربانیاں ذبح کرو اور گوشت کھاؤ۔

یوم عرفہ۔.....ان دنوں میں حج ادا کرو.....

ایام تشریق۔.....ان دنوں گوشت سکھاؤ اور کھاؤ.....

یوم الجمعہ۔.....غسل کرو.....خوشبو لگاؤ.....اچھا لباس پہنو.....مساجد میں خطبہ شروع ہونے سے پہلے حاضر ہو جاؤ.....خاموشی سے خطبہ سنو.....دو رکعت نماز ادا کرو۔ اگر یوم ولادت بھی عید ہے اور منانے کا شرعی طریقہ کیا ہے تو قرآن حدیث کوئی ثابت تو کرے۔

اگر یوم ولادت عید ہے نبی ﷺ کی ولادت کے دن کو عید بنا کر مروجہ طریقہ سے منانے والے تمام احباب سے میں مودبانہ درخواست کرتا ہوں جس طرح اصلی عیدوں کا ثبوت احادیث میں ملتا ہے اسی طرح صرف ایک حدیث دکھا دو جس میں لکھا ہو کہ نبی ﷺ نے اپنی ولادت کے دن کو عید کہا ہو.....اگر اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے اس دن کو عید نہیں کہا تو امتیوں کو کیا اختیار ہے کہ دین میں نئی چیز ایجاد کریں۔

دین میں نیا کام مردود رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''مَنْ اَحْدَثَ فِیْ اَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ ''جو شخص ہمارے دین میں نیا کام کرے جو پہلے ہمارے دین میں نہیں تو وہ کام مردود ہے۔ (بخاری کتاب الصلح باب اذا اصطلحو اعلی الصلح نمبر ۲۶۹۷ و مسلم کتاب الاقضیہ باب نقض الاحکام الباطلہ ورد المحدثات الامور)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرات :- میں میلاد کی عید نہیں..... میلاد کا جلوس نہیں..... میلاد کی لائٹنگ نہیں..... میلاد کی جھنڈیاں نہیں.....تو یہ سب کام اس حدیث کے مطابق مردود ہیں۔

یہ دن عید کا نہیں بلکہ روزے کا ہے حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوموار کے روزے کے بارے پوچھا گیا آپ نے فرمایا ..... ذَلِكَ يَوْمٌ وُلِدْتُّ فِيهِ..... اس دن میں پیدا ہوا تھا۔

(مسلم کتاب الصیام باب صیام ثلاثۃ ایام بنکل شھر)

جشن میلاد بعد کی ایجاد ہے مفتی احمد یار خاں نعیمی گجراتی نے تفسیر روح البیان سے اپنی تائید میں امام سخاوی کا قول نقل کیا.....لَمْ يَفْعَلْهُ اَحَدٌ مِّنَ الْقُرُوْنِ الثَّلٰثَةِ وَاِنَّمَا حَدَثَ بَعْدَ..... کہ میلاد شریف (صحابہ.....تابعین.....تبع تابعین) تین زمانوں میں کسی نے نہ کیا بعد میں ایجاد ہوا..... پھر ہر شہر کے مسلمان مولود شریف کرتے رہے۔ (جاء الحق ج ۱ ص ۲۳۶)

ابن حجر ہیتمی کی گواہی مفتی صاحب نے ابن حجر ہیتمی کا قول نقل کیا کہ .....عَمَلُ الْمَوْلُوْدِ وَاجْتِمَاعُ النَّاسِ لَهٗ كَذَالِكَ بِدْعَةٌ حَسَنَةٌ .....میلاد شریف کرنا اور اس میں لوگوں کا جمع ہونا بھی اسی طرح بدعت حسنہ ہے۔

(جاء الحق ج ۱ ص ۲۳۶)

ابن جوزی کی گواہی مفتی صاحب نے ابن جوزی کا قول نقل کیا.....وَاَوَّلُ مَنْ اَحْدَثَهٗ مَنِ الْمُلُوْكُ صَاحِبُ اِرْبَلِ وَصَنَّفَ لَهٗ ابْنُ دِحْيَةَ كِتَابًا فِي الْمَوْلِدِ فَاَجَازَهٗ بِاَلْفِ دِيْنَارٍ..... سب سے پہلے (جشن میلاد) کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِرْبل کے بادشاہ نے ایجاد کیا اور ابن دحیہ نے اس کے لئے ایک کتاب لکھی بادشاہ نے اس کو ایک ہزار دینار دیئے۔ (جاء الحق ج ۱ ص ۴۳۷)

مفتی غلام رسول سعیدی بریلوی کی گواہی سلف صالحین یعنی صحابہ اور تابعین نے محافل میلاد ایجاد نہیں کیں بجا ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۳ ص ۱۷۹)

جشن میلاد کب ایجاد ہوا؟ حافظ ذہبی رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ اربل کا بادشاہ ملک مظفر الدین ابوسعید کوکبُری بن علی بن محمد التر کمانی تھا۔

(سیر اعلام النبلاء ج ۲۲ ص ۳۳۴)

یہ پانچ سو انچاس ہجری میں پیدا ہوا..... سبط الجوزی نے بیان کیا کہ یہ ہر سال میلاد میں تین لاکھ دینار خرچ کرتا تھا۔ (سیر اعلام النبلاء للذھبی ج ۲۲ ص ۳۳۶)

پھر کہا کہ اس شخص نے بیان کیا جو جشن میلاد کے دستر خواں میں موجود تھا اس نے ایک مرتبہ جشن میلاد کے دستر پر اشیاء کی گنتی کی تو پانچ ہزار بھونے سر..... دس ہزار مرغی..... ایک لاکھ مٹی کا پیالہ..... تیس ہزار حلوے کی پلیٹ تھی..... اور یہ بادشاہ چودہ رمضان جمعہ کی رات چھ سو تیس ھجری میں فوت ہوا۔

(سیر النبلاء ج ۲۲ ص ۳۳۷ والبدایہ والنھایہ ج ۱۳ ص ۱۳۷)

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ نے بیان کیا کہ یہ بادشاہ ربیع الاول میں بہت بڑی محفل میلاد کرواتا..... اس کے لئے ابوالخطاب عمر بن دحیہ نے ایک کتاب لکھی جس کا نام (التنویر فی مولد البشیر والنذیر) رکھا..... بادشاہ نے اسے ایک ہزار انعام دیا..... جشن میلاد کے موقع اس کے پاس بڑے علماء اور صوفیا آتے یہ انہیں کپڑے اور دیگر عطیات دیتا اور صوفیوں کے لیئے ظہر تا عصر محفل سماع کراتا اور خود بھی ان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ساتھ رقص کرتا۔ (البدایہ والنھایہ ج ۱۳ ص ۱۳۷ تذکر الملک المظفر ابوسعید کوکبری)

ابوالخطاب عمر بن دحیہ پانچ سو چالیس ہجری میں پیدا ہوا اور چھ سو تینتیس ہجری چودہ ربیع الاول کو فوت ہوا۔ (سیر اعلام النبلاء ج ۲۲ ص ۳۸۹ ترجمہ ابن دحیہ نمبر ۲۴۸)

اسی ابن دحیہ نے جشن میلاد کی تائید میں کتاب لکھ کر بادشاہ سے انعام حاصل کیا۔ حافظ ابن کثیر للّٰہ نے اس کے بارے سبط الجوزی کا بیان نقل کیا کہ ابن عنین شاعر کی طرح مسلمانوں کو گالیاں دیتا اپنے کلام میں اضافہ کرتا..... لوگوں نے اس کو جھوٹا کہا اور اس کی روایت پر اعتبار نہ کرتے ہوئے چھوڑ دیا۔

(البدایہ والنہایہ ج ۱۳ ص ۱۴۴)

ابن حجر کا بیان حافظ ابن حجر للّٰہ فرماتے ہیں کہ ابن دحیہ بڑی اچھی آواز والا اور نحو اور لغت کو جاننے والا..... آئمہ اور علمائے سلف کے بارے بری زبان بولتا بڑا احمق تھا..... دین میں کم نظر تھا۔

اس کے جھوٹ کا واقعہ علی بن الحسن ابوالعلاء الاصبہانی نے بیان کیا کہ ابن دحیہ جب اصبہان میں آیا تو میرے والد کے پاس ایک جائے نماز لے کر آیا اس کو چوما اور اپنے سامنے رکھا اور کہا کہ میں کعبہ شریف کے اندر اس پر ایک ہزار رکعت ایسے ایسے پڑھی اور کئی قرآن ختم کیئے میرے والد نے جائے نماز کو چوما اور خوشی سے سر پر رکھ لیا پھر اندر رکھا..... دن کے پچھلے پہر ہمارے پاس ایک آدمی آیا، باتوں باتوں میں کہا کہ ان مولانا صاحب نے آج بازار سے اس اس طرح بہت اچھا جائے نماز خریدا ہے میرے والد نے مجھے کہا جاؤ وہ جائے نماز لاؤ..... میں لایا تو والد صاحب نے اس سے پوچھا یہ جائے نماز

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خریدا، کہا ہاں اللہ کی قسم یہی ہے..... تو والد صاحب یہ سن کر خاموش ہو گئے اور اس نے آنکھیں گرا لیں۔ (لسان المیزان ج ۴ ص ۲۹۶)

حدیثیں گڑتا بھی تھا سیوطی نے کہا جیسا کہ ابن معین نے کہا کہ جو لوگ اپنی رائے کے مطابق فتویٰ دیتے تھے جب ان کو دلیل پیش کرنے پر مجبور کیا جاتا تو فَیَضَعُوْنَ اپنے پاس سے حدیث گھڑ لیتے جیسا کہ ابوالخطاب بن دحیہ نے نماز مغرب کی قصر کے بارے حدیث گھڑی ہے۔ (تدریب الراوی للسیوطی ج ۱ ص ۲۸۶)

حضرات :- یہ ہے اس بادشاہ اور مولوی کا مختصر تعارف جنھوں نے جشن میلاد کو جنم دیا..... اب خود ہی غور فرمالیں کہ ساتویں صدی کے جھوٹے اور وضاع مولوی اور مسرف بادشاہ کا عمل بھلا دین کیسے بن سکتا ہے۔

برصغیر میں جشن میلاد کی ابتداء بی بی سی نے اپنی ریڈیو نشریات میں جشن میلاد کا تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ برصغیر میں محافل میلاد کا آغاز اکبر اعظم کے زمانے میں ہوا..... کراچی میں جلوس نکالنے کی روایت سو سال پرانی ہے۔ (روزنامہ جنگ لاہور ۹ جولائی ۱۹۹۸ء)

لمحہ فکریہ اب آپ خود ہی فیصلہ فرمالیں کہ اگر جشن عید میلاد النبی مروجہ طریقہ سے منانا دین ہے تو بخوشی اس پر کاربند رہیں..... اگر قرآن وسنت اور صحابہ سے ثابت نہیں بعد کی بدعت ہے تو اس سے توبہ کیجئے اور صحیح دین اسلام پر کاربند ہو جایئے۔

آخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذاتی وصفاتی نام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ محمد اللہ کے رسول ہیں

برادران اسلام:- اللہ تعالیٰ نے جس ہستی مقدس کو ہماری راہنمائی کے لئے مبعوث فرمایا..... آج میں انشاء اللہ اس عظیم ہستی کے اسمائے گرامی کی تفصیل عرض کرونگا..... کہ آپ کے ذاتی نام کیا ہیں اور صفاتی کیا..... اور صفاتی نام کیوں رکھے گئے..... اور کون سے نام لوگوں نے اپنی طرف سے گھڑ لئے۔

انبیاء کے نام اللہ تعالیٰ نے ہمارے مرشد اعظم کو ایسا پیارا نام بخشا کہ اتنا پیارا نام کسی اور نبی کو بھی نصیب نہ ہوا بطور مثال میں چند انبیاء علیہم السلام کے نام اور معانی عرض کرتا ہوں۔

آدم علیہ السلام ۔گندمی رنگ والا..... نوح علیہ السلام ۔راحت وتسکین والا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسحٰق علیہ السلام ۔اصل میں اضحاک تھا ہنسانے والا عربی زبان میں اسحٰق ہوا۔

یعقوب علیہ السلام ۔.....عقب سے ہے یعنی پیچھے آنے والا کیوں کہ یہ اپنے بھائی عیص کے بعد پیدا ہوئے تھے۔

موسیٰ علیہ السلام ۔.....پانی سے نکلا ہوا انکی والدہ نے جلادوں کے ڈر سے بحکم الہیا حفاظت پانی میں بہادیا تو آل فرعون نے انھیں پانی سے نکالا۔

یحییٰ علیہ السلام ۔.....لمبی عمر والا جناب زکریا علیہ السلام کو بڑھاپے میں یہ بیٹا ملا تو انھوں نے بحکم الٰہی یحییٰ نام رکھا کہ لمبی عمر والا ہو۔

عیسیٰ ۔ سرخ رنگ والا ..... مسیح۔ہاتھ پھیرنے والا یہ نابینوں ،گنجوں اورکوڑھوں پر ہاتھ پھیرتے تو وہ اللہ کے حکم سے شفایاب ہوجاتے۔

محمد ﷺ ۔.....تعریف کیا گیا۔کوئی مسلم یا غیر مسلم اپنا یا بیگانہ جب بھی آپ کا اسم گرامی زبان سے ادا کرے گا تو آپ کی تعریف ہوگی۔

ہے نام محمد سے عیاں شان محمد
اور جو شان محمد ہے وہ شایان محمد
شاہان زمانہ نہیں شاہان زمانہ
شاہان زمانہ ہیں غلامان محمد
ہوتا ہے ورفعنا لک ذکرک سے یہ ثابت
کہ خود رب محمد ہے ثنا خوان محمد

مولانا علی محمد صمصام رحمتہ اللہ علیہ نے آپ کے نام پاک کو اسطرح لکھا کہ

م ، میم محمد دااو میم نہئیوں جنھوں جاندے نے عام میم لوکی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے تے میم محبت دا بیج لوگو مجھن پیچ علیم فہیم لوکی
ایس میم نے موہ لیا جگ ساراروم چین تک کرن تعظیم لوکی
صمصام اس میم نے میں مُٹھا اینویں ظاہر وچ کہن حکیم لوکی
ن، نام محمد دا جدوں لہیئے چالی نیکیاں ملن سرکار وچوں
ہونٹ چھی محبت دی پان گوھڑی جدا ہونا نہ چاہن پیار وچوں
جزاں منہ دیاں ساریاں اک ہوون سنگھوں ساہ آوے حلق پیار وچوں
صمصام محمد دا نام سوھنا اساں پرکھیا اے سارے سنسار وچوں

آپ ﷺ کی پیدائش سے قبل محمد نامی لوگ

مشہور بات یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ سے قبل محمد نام کسی کا نہ تھا لیکن یہ بات درست نہیں..... کیونکہ خلیفہ بن عبدۃ المنقری بیان کرتے ہیں کہ میں نے محمد بن عدی بن ربیعہ التمیمی سے پوچھا کہ تمہارے والد نے زمانہ جاہلیت میں تمہارا نام محمد کیسے رکھدیا کہا یہی سوال میں نے بھی اپنے والد گرامی سے کیا تھا تو انھوں نے کہا کہ ہم بنی تمیم کے چار آدمی شام میں ابن جفنہ غسانی کے پاس گئے ایک گرجا گھر میں تالاب کے پاس ڈیرہ ڈالا تو راہب ہمیں دیکھ کر کہنے لگا کہ تم میں بہت جلد ایک نبی مبعوث ہونے والا ہے تم اسے فوراً قبول کر لینا ہم نے کہا اس کا نام کیا ہوگا اس نے کہا اس کا نام محمد ﷺ ہوگا تو ہم اس سفر سے واپس آئے اتفاق سے ہم چاروں کے ہاں بیٹے ہوئے تو ہم نے نبوۃ کی امید میں اپنے بچوں کا نام محمد رکھا۔

(فتح الباری ج ۶ ص ۴۰۵ مطبوعہ دار المعرفہ بیروت)

حافظ ابن حجر للّٰہ نے فتح الباری ج ۶ ص ۴۰۵ میں تقریباً ایسے سولہ آدمی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذکر کئے ہیں جن کا نام آنحضرت سے پہلے محمد رکھا گیا۔

محمد الفقیمی	محمد الاسیدی
محمد بن اُحیحہ	محمد بن عقبہ بن اُحیحہ
محمد بن عمرو بن مغفل	محمد بن البراء البکری
محمد بن خولی الھمدانی	محمد بن الیحمد الازدی
محمد بن الحرث بن حدتج	محمد بن عمرو بن ربیعہ التمیمی
محمد بن سفیان بن حجاشع التمیمی	محمد بن حرماز بن مالک الیعمری
محمد بن یزید بن عمرو بن ربیعہ التمیمی	محمد بن اسامہ بن مالک بن حبیب العنبر

محمد بن حمران بن ربیعہ بن مالک الجعفی، محمد بن خزاعی بن علقمہ بن حرابتہ السلمی

نوٹ۔.....البتہ تاریخ عرب میں آنحضرت سے قبل کسی کا نام احمد نہیں رکھا گیا

(عون المعبود شرح ابی داؤد ج ۱ ص ۳۷۲)

نام کس نے رکھا بصد کوشش کے باوجود مجھے کسی صحیح سند سے وضاحت نہیں مل سکی کہ آپ کا نام محمد ﷺ کس نے رکھا ہمیں اس بحث کی ضرورت بھی نہیں.....جس نے بھی رکھا.....خود رسول اللہ ﷺ نے اس نام کی تائید فرمادی۔

اسم محمد ﷺ آپ نے ارشاد فرمایا.....لِیْ خَمْسَۃُ اَسْمَآءٍ اَنَا مُحَمَّدٌ وَاَنَا اَحْمَدُ وَاَنَا لُمَاحِیْ اَلَّذِیْ یَمْحُواللّٰہُ بِیَ الْکُفْرَ وَاَنَا الْحَاشِرُ اَلَّذِیْ یُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰی قَدَمِیْ وَاَنَا لُعَاقِبُ ..... مسلم میں ہے وَالْعَاقِبُ اَلَّذِیْ لَیْسَ بَعْدَہٗ نَبِیٌّ۔

(بخاری کتاب الفضائل باب فی اسماء رسول اللہ نمبر ۳۵۳۲ و مسلم کتاب الفضائل باب فی اسمائہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میرے پانچ نام ہیں .....میں محمد ﷺ ہوں.....میں احمد ہوں.....میں ماحی ہوں جس کے ذریعہ اللہ کفر کو مٹائے گا.....میں حاشر ہوں کہ قیامت کو اللہ تعالیٰ میرے قدموں پر لوگوں کو اکٹھا کرے گا .....میں عاقب ہوں سب انبیاء کے بعد آنے والا جس کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

انجیل میں محمد ﷺ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے حضرت محمد ﷺ کے اوصاف حمیدہ بیان کیے تو شاگردوں نے پوچھا اے معلم وہ آدمی کون ہوگا جس کی نسبت تو یہ باتیں کر رہا ہے اور جو دنیا میں عنقریب آئے گا۔ یسوع نے دلی خوشی کے ساتھ جواب دیا بے شک وہ محمد رسول اللہ ہے۔

(انجیل برن باس باب نمبر ۱۶۳ آیت نمبر ۸...۷ ص ۳۶۴ مطبوعہ ادارہ اسلامیات لاہور)

قرآن میں اسم محمد ﷺ اللہ تعالیٰ نے اس پیارے نام کو اپنی کلام میں چار جگہ ذکر فرمایا۔

پہلا مقام۔ وَمَامُحَمَّدٌاِلَّارَسُوْلٌ قَدْخَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ الخ (آل عمران ۱۴۴)

حضرت محمد ﷺ اللہ کے بھیجے ہوئے ہیں ان سے پہلے بھی رسول آئے جو دنیا سے چلے گئے پس اگر محمد ﷺ طبعی موت فوت ہو جائیں یا شہید کر دیئے جائیں تو کیا تم اپنی ایڑیوں پر اسلام سے پھر جاؤ گے اور جو اسلام سے پھر جائے وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکے گا عنقریب اللہ تعالیٰ قدردانوں کو جزا دے گا۔

دوسرا مقام۔ مَاكَانَ مُحَمَّدٌاَبَااَحَدٍمِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا (۴۰) احزاب

حضرت محمد ﷺ تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں وہ تو اللہ کے رسول اور خاتم النبین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں اللہ تعالیٰ ہر چیز کہ جاننے والا ہے۔

تیسرا مقام:- وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَانُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَهُوَالْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ (سورۃ محمد آیت۲) اور جولوگ ایمان لائے نیک اعمال کئے اور جو محمد ﷺ پر اتارا گیا اس کو مانتے ہیں کہ وہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے اللہ نے ان کے گناہ دور کر دیئے اور حالات سنوار دیئے۔

چوتھا مقام:- مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهُ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ (سورۃ فتح ۲۹) اللہ کے رسول حضرت محمد ﷺ اور اس کے ساتھی کافروں پر سخت ہیں اور آپس میں رحمدل ہیں۔

اسم احمد وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْ بَعْدِي اسْمُهٗ اَحْمَدُ۔(۶)الصف..... جب عیسیٰ بن مریم علیہما السلام نے فرمایا اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کی طرف سے بھیجا گیا ہوں مجھ سے پہلی کتاب توراۃ کی تصدیق کرتا ہوں اور اپنے بعد آنے والے رسول احمد کی بشارت سناتا ہوں۔

سید سرور عالم کیتا خود فرمان ہے جاری
نام پیارے بخشے مینوں خود خدا وندباری

سوھنا نام محمد میرا زمیں اوپر ٹکایا
پہلی کتب سماوی اندر ہے احمد نام رکھایا

کِتاں سوھناں نام محمد جو بھی مونہوں الاوے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہووے مسلم یا کافر کوئی صفت سناندا جاوے

اک ہور ہے نام ماحی میرا طرفوں پاک الٰہی
میرے ذریعے کر سی مولا کفر دی خوب تباہی

حاشر بھی ہے نام میرا محشر نوں کم آنا
کل خدائی اکٹھی ہو کر میرے قدمی آنا

ہور اک نام عاقب میرا اللہ پاک ٹکایا
ختم نبوت والا تاج میرے سر سجایا

﴿اَلْمُقَفّٰی﴾.....حضرت حذیفہ بن یمان ؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو مدینہ کی ایک گلی میں کہتے سنا کہ میں محمد ﷺ ہوں میں حاشر اور عاقب ہوں اور میں مقفّٰی (جس کا زمانہ تمام انبیاء کے بعد آئے) ہوں۔

(مسند احمد ج ۵ ص ۴۰۵ سندہ صحیح)

﴿نَبِیُّ الرَّحْمَۃ﴾.....سابقہ حدیث میں ہی ہے کہ میں نبی الرحمتہ ہوں

(حوالہ سابقہ)

﴿نَبِیُّ التَّوْبَۃ﴾.....توبہ کی خبر دینے والا۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰہِ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا (۸) التحریم۔ اے ایمان والو اللہ سے توبہ نصوحہ کرو۔

حضرت ابوموسیٰ اشعری ؓ بیان کرتے ہیں کہ سَمّٰی لَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ نَفْسَہٗ اَسْمَآءً مِنْھَا مَا حَفِظْنَا نبی ﷺ نے ہمیں جو اپنے نام بتائے ان میں سے ہم نے جو یاد رکھے ہیں کہ میں محمد ﷺ .....احمد .....مقفّٰی .....حاشر .....نبی الرحمتہ.....اور نبی التوبہ ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(مسند ابوداؤد طیالسی ص ۱۲۷ ومسند احمد ج ۵ ص ۴۰۵ وطبقات ابن سعد ج ۱ ص ۱۰۵ سندہ صحیح)

﴿نَبِیُّ الْمَلْحَمَةِ﴾.....سابقہ حدیث کے آخر میں ہے کہ میں نَبِیُّ الْمَلْحَمَه (عظیم مجاہد) ہوں۔

﴿قَاسِمٌ﴾ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ جس کے لیے بھلائی چاہتا ہے اسے دین میں سمجھ عطا کر دیتا ہے۔ وَاِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰهُ یُعْطِیْ میں تو قاسم ہوں تقسیم کرنے والا.....دینے والا اللہ ہے۔ (بخاری کتاب العلم باب من یرد اللہ خیرا نمبر ۸۱)

﴿مُبَلِّغٌ﴾.....حضرت معاویہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا اِنَّمَا اَنَا مُبَلِّغٌ وَاللّٰهُ یَهْدِیْ میں تو مبلغ ہوں اللہ کے پیغامات پہچانے والا ہدایت اللہ دیتا ہے۔ (احمد ج ۴ ص ۱۰۱ سندہ صحیح)

قرآنی تائید.....فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَیْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ (۸۲) النحل۔

اگر یہ لوگ منہ موڑے تو آپکے ذمہ صرف تبلیغ کر دینا ہی ہے۔ کیونکہ..... اِنَّكَ لَا تَهْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ (۵۶) القصص

بیشک آپ جسے چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے بلکہ اللہ جسے چاہے ہدایت دیتا ہے۔

﴿عَبْدُاللّٰه﴾.....حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا..... لَاتَطْرُوْنِیْ كَمَا اَطْرَتِ النَّصَارٰی ابْنَ مَرْیَمَ فَاِنَّمَا اَنَا عَبْدُهٗ فَقُوْلُوْا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُه '.....مجھے میری حد سے نہ بڑھانا جیسا کہ عیسائیوں نے عیسیٰ علیہ السلام کو حد سے بڑھا دیا میں تو اللہ کا بندہ ہوں مجھے اس کا بندہ اور رسول ہی کہنا۔

(بخاری کتاب الانبیاء باب واذکر فی الکتاب مریم حدیث نمبر ۳۴۴۵)

قرآن میں ہے.....تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ (آیت نمبر ۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(الفرقان) برکت والی وہ ذات ہے جس نے اپنے بندے پر فرقان نازل کیا۔

دوسرا مقام۔ سُبْحٰنَ الَّذِی اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ..... وہ پاک ذات طاقت والی جس نے اپنے بندے کو رات کے وقت سیر کرائی۔

تیسرا مقام۔.....اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتَابَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّہٗ عِوَجًا (۱) الکھف.....تمام تعریفات اس اللہ کے لیے جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل فرمائی اس میں کوئی کجی نہیں کی۔

﴿رَسُوْلٌ﴾.....یٰاَیُّھَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ (۶۷) المائدہ۔

اے رسول آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے جو نازل کیا جاتا ہے اس کو لوگوں تک پہنچاؤ۔

دوسرا مقام۔ یٰاَیُّھَا الرَّسُوْلُ لَا یَحْزُنْکَ الَّذِیْنَ یُسَارِعُوْنَ فِی الْکُفْرِ (۴۱) المائدہ۔

اے رسول ﷺ کفار کا کفر میں دوڑنا آپ کو غمزدہ نہ کرے۔

﴿اَمِیْنٌ﴾.....حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یمن سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے چمڑے کے تھیلے میں کچھ سونے کے ڈلے بھیجے نبی ﷺ نے وہ چار آدمیوں میں تقسیم کر دیئے تو ایک ساتھی نے کہا ہم ان سے زیادہ حق دار تھے تو آپ نے فرمایا.....اَلَا تَاْمَنُوْنِیْ وَاَنَا اَمِیْنُ مَنْ فِی السَّمَآءِ یَاْتِیْنِیْ خَبَرُ السَّمَآءِ صَبَاحًا وَمَسَاءً تم مجھے آمین کیوں نہیں سمجھتے یعنی مجھ پر اعتبار کیوں نہیں کرتے حالانکہ میں آسمان والے کا امین ہوں جو صبح وشام مجھ پر وحی نازل کرتا ہے۔

(بخاری کتاب المغازی باب بعث علی بن ابی طالب حدیث نمبر ۴۳۵۱)

﴿اُمِّیٌّ﴾..... اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَہٗ مَکْتُوْبًا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ..... (۱۵۷) اعراف ..... جو لوگ اس رسول کی اتباع کرتے ہیں جو امی نبی ہے اس کا ذکر اپنے پاس تورات وانجیل میں لکھا پاتے ہیں

حضرات۔ آنحضرت ﷺ کو دو وجہ سے اُمی کہا جاتا ہے۔

پہلی وجہ۔ کہ آپ مکہ کے رہنے والے ہیں اور مکہ کے ناموں میں سے ایک نام اُم بھی ہے جس طرح مکہ سے مکی اس طرح اُم سے اُمی ہیں۔

دوسری وجہ۔ اُمی کا معنی ان پڑھ بھی ہے۔ کہ آپ لکھنا یا لکھا ہوا پڑھنا نہیں جانتے تھے

کمال یہ ہے کہ آپ اُمی ہو کر پڑھے ہوؤں کے اُستاد ہیں..... اس لئے کہ آپ کسی انسان سے نہیں پڑھے بلکہ ربّ رحمان سے پڑھے ہیں۔

فرمایا۔ اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ اپنے رب کے نام کے ساتھ پڑھ جس نے پیدا کیا۔

کیسے پڑھایا؟ فرمایا..... لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ O فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ O ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ O القیامہ

اے نبی ﷺ آپ قرآن کو یاد کرنے کے لئے جلدی سے زبان کو حرکت نہ دیں..... اس کو جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمہ ہے..... جب ہم اسے پڑھ لیں تو آپ اس کی اتباع کریں اس کا سمجھا دینا ہمارے ذمہ ہے۔

﴿مُصْطَفٰی﴾..... اس کا معنی ہے چنا ہوا..... فرمایا۔ اَللّٰهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ (ج ۷۵) فرشتوں اور انسانوں میں سے اللہ ہی رسول چنتا ہے۔

حدیث۔ حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے سنا کہ..... اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى كِنَانَةَ مِنْ وُلْدِ اِسْمَاعِيلَ وَاصْطَفٰى قُرَيْشًا مِنْ كِنَانَةَ وَاصْطَفٰى

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ قُرَيْشٍ بَنِيْ هَاشِمٍ وَاصْطَفَانِيْ مِنْ بَنِيْ هَاشِمٍ اللہ تعالیٰ نے حضرت اسماعیلؑ کی اولاد سے کنانہ کو پھر کنانہ سے قریش کو پھر قریش سے بنو ھاشم کو پھر بنو ھاشم سے مجھ کو چنا۔ (مسلم کتاب الفضائل باب فضل نسب النبی وتسلیم الحجر علیہ قبل النبوہ)

دوسری حدیث۔ حضرت عوف بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ تھا آپ میرے سمیت یہود کے گرجا گھر ان کی عید کے دن گئے انہوں نے ہمارا آنا ناپسند کیا.....آپ نے فرمایا اے جماعت یہود ہمیں وہ بارہ آدمی بتاؤ جن کے بارے میں خبر ملی ہے کہ اگر وہ کلمہ پڑھ لیں تو اللہ تعالیٰ تمام یہود سے غصہ دور کر دے گا.....انہوں نے کوئی جواب نہ دیا آپ نے تین مرتبہ سوال لوٹایا تو وہ خاموش رہے .....فرمایا تم انکار کرتے ہو اللہ کی قسم میں حاشر ہوں میں عاقب ہوں وَاَنَاالنَّبِيُّ الْمُصْطَفٰى اور میں نبی مصطفیٰ ہوں مانتے ہو یا جھٹلاتے ہو پھر آپ واپس لوٹ گئے (احمد ج ۶ ص ۲۵ سندہ صحیح)

﴿عَزِيْزٌ، حَرِيْصٌ، رَءُوْفٌ، رَحِيْمٌ﴾.....لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (۱۲۸) التوبہ۔ بیشک تمہارے پاس تمہاری جنس سے ہی ایک رسول آیا جس پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں گزرتا ہے تمہاری بھلائی کا طمع رکھتا ہے مومنوں پر انتہائی شفقت کرنے والا اور ترس کھانے والا ہے۔

﴿اَلْمُزَّمِّلُ﴾.....يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ○ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ○ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ○ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ (۴) المزمل.....اے کپڑا لپیٹنے والے رات کو تھوڑا قیام کرو آدھی رات یا اس سے تھوڑا سا کم یا تھوڑا سا زیادہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿اَلْمُدَّثِّرُ﴾.....یٰٓاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ ○قُمْ فَاَنْذِرْ ○وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ○فَثِیَابَكَ فَطَهِّرْ (۴) المدثر۔اے کپڑا اوڑھنے والے کھڑے ہو جاؤ لوگوں کو ڈراؤ اپنے رب کی بڑائی بیان کرو اپنے کپڑوں کو پاک رکھو۔

﴿اَلنَّبِیُّ،شَاهِدٌ،مُبَشِّرٌ،نَذِیْرٌ،دَاعِی اِلَی اللّٰهِ،سِرَاجٌ مُّنِیْرٌ﴾

یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ○وَدَاعِیًا اِلَی اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا (۴۶) احزاب.....اے نبی ﷺ ہم نے آپ کو بھیجا ہے شاہد بنا کر مبشر اور نذیر بنا کر اور اس کے حکم سے اللہ کی طرف بلانے والا داعی بنا کر اور چمکتا ہوا سورج بنا کر۔

﴿بَشِیْرٌ﴾.....اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا (۲۴) الفاطر (۱۱۹) البقرہ بیشک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ بشیر اور نذیر بنا کر بھیجا۔

بقیہ عنوان انشاءاللہ آئندہ خطبہ میں عرض کرونگا

اس مضمون میں ضعیف اور من گھڑت روایات

آمنہ کو احمد نام رکھنے کا حکم جب رسول اللہ ﷺ اپنی والدہ کے شکم میں تھے تو والدہ کو حکم ہوا کہ اس کا نام احمد رکھنا۔

(طبقات ابن سعد ج ۱ ص ۱۰۴ ضعیف ہے کیونکہ سند میں محمد بن عمر واقدی متروک راوی ہے)

محمد نام رکھنے کا حکم محمد بن اسحاق جناب آمنہ سے بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ اپنی ماں کے شکم میں تھے تو جناب آمنہ کو کہا گیا کہ تمہارے شکم میں اس امت کا سردار ہے جب وہ پیدا ہو تو اسے اللہ کی پناہ میں دینا اس کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نشانی یہ ہے کہ جب وہ پیدا ہوگا تو اس کے ساتھ ایک نور نکلے گا جو ملک شام کے محلوں کو بھر دے گا یعنی روشن کر دے گا۔

جب وہ بچہ پیدا ہو تو اس کا نام محمد رکھنا کیوں کہ توراۃ اور انجیل میں اس کا نام احمد.....اور فرقان میں اس کا نام محمد ﷺ ہے آسمان زمین والے اس کی تعریف کریں گے.....جب آپ پیدا ہوئے تو اماں آمنہ نے سردار عبدالمطلب کے پاس لونڈی بھیجی کیونکہ آپ ﷺ کے والد عبداللہ فوت ہو چکے تھے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ جب جناب عبداللہ فوت ہوئے تو آنحضرت کی عمر دو سال چار ماہ تھی لونڈی نے سردار عبدالمطلب کو بچے کی ولادت کی خبر دی.....تو سردار صاحب آمنہ کے پاس آئے تو اماں آمنہ نے جو دیکھا سنا اس کی خبر دی تو سردار صاحب بچے کو اٹھا کر کعبہ کے اندر ہبل بت کے پاس لے گئے اور کھڑے ہو کر دعا کی اور اللہ کا شکر ادا کیا۔ (سیرۃ ابن اسحاق ج ا ص ۲۲ والبدائیہ والنھائیہ ج ۲ ص ۲۶۳)

حضرات:- یہ حدیث نہیں نہ ہی صحابی کا قول ہے بلکہ نبی ﷺ کی ولادت سے ایک سو تینتیس سال بعد پیدا ہونیوالے محمد بن اسحٰق کا قول ہے جو انہوں نے بغیر کسی واسطہ کے بیان کیا ہے اگر یہ خبر صحیح ہوتی تو محمد بن اسحٰق کسی صحابی کے واسطے سے بیان کرتے بغیر واسطوں کے انھیں کیسے معلوم ہوا کہ اماں آمنہ کو یہ دکھایا اور سنایا گیا ہے۔

آخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ O

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفاتی نام مصطفیٰ ﷺ

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم

گذشتہ خطبہ میں نبی ﷺ کے ان اسمائے گرامی کا تذکرہ کیا گیا جو قرآن و حدیث سے ثابت ہیں آج بھی انشاءاللہ اسی عنوان کو آگے چلاؤں گا۔

﴿شَهِيْدٌ﴾ (گواہ)..... وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ﴿۱۴۳﴾ البقرہ۔

ہم نے تم کو بہترین عادل امت بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہی دو اور تم پر رسول گواہی دے

حضرات۔ بعض لوگ شہید کا معنی حاضر ناظر کرتے ہیں کہ حضور دنیا میں حاضر ناظر ہوں گے تو قیامت کو گواہی دیں گے۔

حدیث۔ نبی ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نوح علیہ السلام سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پوچھیں گے کیا تم نے میرے پیغام قوم کو پہنچائے تھے عرض کریں گے جی ربّ قدیر..... پھر اللہ تعالیٰ قوم نوح سے پوچھیں گے کیا نوح علیہ السلام نے میرے پیغام تم تک نہ پہنچائے تھے قوم انکار کرے گی تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے اے نوح مَنْ يَّشْهَدُلَكَ تمہاری گواہی دینے والا کوئی ہے عرض کریں گے ہاں یارب..... محمد ﷺ اور اس کی اُمت.....فَيَشْهَدُوْنَ اَنَّهٗ قَدْ بَلَّغَ..... تو اُمت محمد یہ گواہی دے گی الٰہی نوح علیہ السلام نے ان تک پیغام پہنچائے اور نبی ﷺ امت کے حق گواہی دینگے (کہ انہوں نے صحیح گواہی دی)

(بخاری کتاب التفسیر باب نمبر۱۳ و کذالك جعلنکم امة وسطاحدیث نمبر۴۴۸۷)

مسند احمد میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اُمت محمدیہ سے پوچھیں گے تمہیں کیسے علم ہوا کہ نوح علیہ السلام نے یہ پیغام الٰہی پہنچادیئے یہ جواب دیں گے کہ ہمیں ہمارے نبی نے خبر دی کہ انبیاء علیہم السلام نے اپنی اپنی امتوں کو تیرے پیغام پہنچادیئے (احمد ج ۳ ص ۵۸)

﴿صَادِقُ الْمَصْدُوْق﴾.....حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ وَهُوَالصَّادِقُ الْمَصْدُوْق .....ہمیں رسول اللہ ﷺ نے بتایا جو کہ صادق المصدوق (سچوں سے سچے) تھے (بخاری کتاب العلم باب قول المحدث حدثنا واخبرنا باب نمبر۴)

﴿مُتَوَكِّلٌ﴾.....حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تورات میں اللہ تعالیٰ نے آخرالزماں نبی ﷺ کو اس طرح مخاطب فرمایا .....يَاَيُّهَاالنَّبِيُّ اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًاوَمُبَشِّرًاوَحِرْزًّالِّلْاُمِّيِّيْنَ اَنْتَ عَبْدِىْ وَرَسُوْلِىْ وَسَمَّيْتُكَ الْمُتَوَكِّلَ ۔ (بخاری کتاب التفسیر سورہ احزاب نمبر ۴۸۳۸)

اے نبی ﷺ ہم نے آپ کو شاھد اور مبشر بنا کر بھیجا اور امیوں کی نگرانی کرنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والا بنا کر بھیجا تو میرا بندہ اور میرا رسول ہے میں نے تیرا نام متوکل رکھا ہے۔

﴿سَیِّدٌ﴾.....حضرت ابو ہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اَنَاسَیِّدُوُلْدِآدَمَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ ۔میں قیامت کے دن تمام اولاد آدم کا سردار ہوں گا۔ (مسلم کتاب الفضائل باب تفضیل نبینا علیٰ جمیع الخلائق)

دوسری حدیث۔ حضرت ابوھریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ ہم ایک دعوت میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے آپ کو دستی کا پسندیدہ گوشت دیا گیا آپ اسے دانتوں سے نوچنے لگے اور فرمایا.....اَنَاسَیِّدُالنَّاسِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ .....میں قیامت کے دن لوگوں کا سردار ہوں گا۔ (بخاری کتاب الانبیاء باب انا ارسلنا نوحا الی قومہ سورۃ نوح حدیث نمبر ۳۳۴۰)

﴿اَوْلٰی﴾.....وَلِیَ یَلِیُ وِلَایَةً .....باب سے اسم تفضیل کا صیغہ ہے قرآن میں ہے اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِھِم .....نبی ﷺ مومنوں کے ساتھ ان کی جانوں سے زیادہ محبت کرنے والے ہمدرد ہیں۔

﴿وَلِیٌّ﴾.....ولی لفظ کی نسبت جب اللہ کی طرف ہوگی تو معنیٰ بنے گا مددگار دوست اور جب مخلوق کی طرف ہوگی تو معنیٰ بنے گا دوست فرمایا اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۝ (المائدہ) اللہ تمہارا مددگار دوست ہے اور اس کا رسول اور ایمان والے لوگ تمہارے دوست ہیں۔

﴿ھَادٍ﴾.....راستہ دکھانے والا.....سفر ہجرت میں نبی ﷺ سواری پر آگے سوار تھے حضرت ابو بکر ؓ آپ کے پیچھے سوار تھے حضرت ابو بکر ؓ اس راستہ سے تجارتی قافلوں کے ساتھ شام کی طرف آتے جاتے تھے تو لوگ انہیں پہچان کر پوچھتے کہ آپ کے آگے کون ہیں تو حضرت ابو بکر ؓ بڑی حکمت عملی سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب دیتے هَادِ يَهْدِيْنِيْ..... یہ راستہ بتانے والا ہادی مجھے راستہ بتا رہا ہے .....لوگ سمجھتے کہ یہ دنیا کا راستہ بتانے والا ہے لیکن ابوبکر مراد لیتے کہ یہ مجھے دین کا راستہ بتانے والے ہیں۔ (مسند احمد ج ۳ ص ۱۲۲ سندہٗ صحیح)

﴿مُذَكِّرٌ﴾.....نصیحت کرنے والا.....قرآن پاک میں ہے فَذَكِّرْ اِنَّمَا اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝ (الغاشیہ).....اے پیغمبر ﷺ انہیں نصیحت کیجئے کیونکہ آپ مذکر (نصیحت کرنے والے ہیں)

﴿شَافِعٌ﴾.....سفارش کرنے والا.....حضرت ابوھریرہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا اَنَاسَيِّدُ وُلْدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِوَاَوَّلُ مَنْ يَّنْشَقُّ عَنْهُ الْقَبْرُ وَاَوَّلُ شَافِعٍ وَاَوَّلُ مُشَفَّعٍ (مسلم کتاب الفضائل باب تفضیل نبینا علی جمیع الخلائق) میں قیامت کے دن اولاد آدم کا سردار ہوں گا اور سب سے پہلے میری قبر پھٹے گی اور سب سے پہلے میں سفارش کروں گا اور سب سے پہلے میری سفارش قبول ہوگی۔

﴿اَجْوَدُ﴾.....اسم تفضیل کا صیغہ ہے اس کا معنیٰ ہے تمام لوگوں سے بڑا سخی .....حضرت ابن عباس ؓ بیان کرتے ہیں کہ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اَجْوَدَالنَّاسِ وَكَانَ اَجْوَدُمَايَكُوْنُ فِي رَمَضَانَ حِيْنَ يَلْقَاهُ جِبْرِيْلُ وَكَانَ يَلْقَاهُ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ مِّنْ رَّمَضَانَ فَيُدَارِسُهُ الْقُرْآنَ فَلَرَسُوْلُ اللّٰهِ اَجْوَدُ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيْحِ الْمُرْسِلَةِ (بخاری کتاب الوحی حدیث نمبر ۶)

کہ رسول اللہ ﷺ تمام لوگوں سے بڑے سخی تھے خصوصاً رمضان میں جب جبریل آپ سے ملتے تو آپ بہت زیادہ سخاوت کرتے اور جبریل رمضان کی ہر رات آپ کو ملتے اور آپ کے ساتھ قرآن کا دورہ کرتے آپ تیز

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اندھیری سے بھی زیادہ سخی تھے۔

﴿خَاتَمُ النَّبِيّٖن﴾.....مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ. محمد ﷺ تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبین ہیں۔

﴿رحمة للعلمين﴾.....عالمین عالم کی جمع ہے عالم سے مراد ایک مخلوق اور عالمین تمام مخلوقات یعنی آپ تمام مخلوقات کے لئے رحمت ہیں وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ﴿۱۰۷﴾.....بیشک ہم نے آپ کو تمام مخلوقات کے لئے رحمت بنا کر بھیجا۔

﴿خازن﴾.....رسول اللہ ﷺ فرمایا اِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَخَازِنٌ وَاللّٰهُ يُعْطِي (بخاری کتاب فرض الخمس باب قول۔ان اللہ خمسہ وللرسول).....اللہ مجھے دیتا ہے اور میں اسے تقسیم کرنے والا قاسم ہوں اور اس کی نگرانی کرنے والا خازن ہوں۔

﴿خَلِيْلٌ﴾ نبی ﷺ نے فرمایا وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيْلًا غَيْرَ رَبِّي لَا تَّخَذْتُ اَبَابَكْرٍ (بخاری کتاب المناقب باب قول النبی سدوا الابواب نمبر ۳۶۵۴)

اگر میں اپنے رب کے علاوہ کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر کو بناتا۔

دوسری حدیث۔ حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو وفات سے پانچ دن قبل فرماتے سنا کہ میں اس بات سے بری ہوں کہ میں اللہ کے علاوہ کسی کو اپنا خلیل (دلی دوست) بناؤں.....فَاِنَّ اللّٰهَ تعالیٰ قَدِ اتَّخَذَنِيْ خَلِيْلًا كَمَا اتَّخَذَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا .....کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراھیم علیہ السلام کی طرح مجھے بھی اپنا خلیل بنایا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(مسلم کتاب المساجد باب النھی عن بناء المساجد علی القبور نمبر ۵۳۳)

﴿حَقٌّ﴾ سچائی:.....ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب رات کو تہجد کے لئے اٹھتے تو فرماتے..... اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُلَکَ مُلْکُ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُاَنْتَ نُوْرُالسَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُاَنْتَ مَلِکُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَلَکَ الْحَمْدُاَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ الْحَقُّ وَلِقَاءُکَ حَقٌّ وَقَوْلُکَ حَقٌّ وَالْجَنَّۃُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِیُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ وَالسَّاعَۃُ حَقٌّ ۔ الخ (بخاری کتاب الجمعہ باب التھجد باللیل نمبر ۱۱۲۰)

اے اللہ تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں تو آسمانوں زمینوں اوران کی تمام چیزوں کو قائم رکھنے والا ہے تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں کیوں کہ آسمانوں زمینوں کی بادشاہی تیری ہے تمام تعریفیں تیری ہیں کہ تو سچا ہے تیرے وعدے سچے ہیں تیری ملاقات سچی ہے تیری باتیں سچی ہیں جنت اور دوزخ بھی حق ہے تمام انبیاء بھی حق ہے حضرت محمد ﷺ بھی حق ہے.....قیامت بھی حق ہے۔ اس حدیث سے ثابت ہوا کہ حق آپ کی صفت ہے۔

﴿عَبْدًا شَکُوْرًا﴾.....حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نماز میں اتنا لمبا قیام کرتے کہ آپ کی پنڈلیاں یا پاؤں سوج جاتے آپ سے کہا گیا کہ آپ تو بخشے ہوئے ہیں پھر اتنا لمبا قیام کیوں کرتے ہیں فرمایا ۔اَفَلَا اَکُوْنُ عَبْدًا شَکُوْرًا .....کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

(بخاری کتاب الجمعہ باب قیام النبی اللیل حتی تر ماحد ماہ نمبر ۱۱۳۰)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿مُصَدِّقٌ﴾.....تصدیق کرنے والا۔ وَلَمَّاجَآءَ هُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِاللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَامَعَهُمْ ۝۱۰۱..... الخ (بقرہ) .....جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے رسول آیا جو ان کے پاس موجود کتابوں کی تصدیق کرتا ہے۔

دوسرا مقام ۔ وَاِذْاَخَذَاللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَا اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ۝۸۱..... الخ (آل عمران)

جب اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام سے مضبوط وعدہ لیا کہ میں تمھیں کتاب وحکمت دوں پھر تمھارے پاس ایک رسول آئے تمھارے پاس موجود شریعت کی تصدیق کرنے والا تو تم ضرور اس پر ایمان لانا اور اسکی تصدیق کرنا۔

حضرات ۔ یہ ہیں نبی ﷺ کے وہ اسمائے گرامی جو مجھے قرآن وحدیث سے ملے

﴿نبی ﷺ کی نسبتیں﴾

﴿حِجَازِیٌّ﴾.....حجاز عرب کا وہ علاقہ جس میں مکہ مدینہ اور طائف شامل ہیں آپ ﷺ اس علاقہ کے باشندہ تھے اس لئے آپ حجازی ہیں۔

﴿تِهَامِیٌّ﴾.....تہامہ مکہ مکرمہ کا ایک نام ہے اس لئے آپ تہامی بھی ہیں۔

﴿اَلْاَبْطَحِیُّ﴾.....البطحاء۔الابطح اس زمین کو کہتے ہیں جو عام سطح زمین سے نیچی ہو اور وہاں سے سیلابی پانی اتنی تیزی سے گزرے کہ کنکریاں بہالے جائے.....کعبہ شریف کے گرد کی جگہ چونکہ عام سطح سے نیچی ہے یہاں سے سیلابی پانی گزرتا تھا اس لئے مکہ کو بطحا یا الابطح بھی کہتے ہیں اس وجہ سے آپ الابطحی بھی ہیں۔

﴿قُرَشِیٌّ﴾.....قریش قبیلہ کا ایک فرد ہونے کی وجہ سے آپ قریشی بھی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿مُضَرِیٌّ﴾..... آپ قریش ھاشمی ہیں مضری تو وہ ہے جو قبیلہ مضر کا شخص ہے.....مضر رسول اللہ ﷺ کے نسب میں اٹھارویں پشت میں ایک شخص ہے اس کی طرف منسوب قبیلہ مضر ہے قبیلہ مضر تو کفار کا قبیلہ تھا اس کے لئے تو نبی ﷺ نے بدعا کی تھی ..... اَللّٰھُمَّ اشْدُدْ وَطَاتَكَ عَلٰی مُضَرٍ .....اے اللہ قبیلہ مضر پر اپنا سخت عذاب نازل کر۔ (بخاری کتاب الاذان باب یہوی بالتکبیر حین یسجد حدیث ۸۰۴)

﴿تُرَازِیٌّ﴾.....جن لوگوں نے نبی ﷺ کے ناموں یا کم وبیش نام لکھے ہیں ان میں ایک نام ترازی بھی لکھا ہے.....مجھے پتا نہیں چل سکا کہ آپکو ترازی کس نسبت سے لکھا گیا ترازنہ کوئی علاقہ ہے نہ قبیلہ بس ناموں کی تعداد بڑھانے کے لئے آپ کو ترازی لکھ دیا گیا۔

﴿اللہ کے نام جو رسول اللہ ﷺ کے ناموں میں شامل کئے گئے﴾

﴿شَافٍ﴾..... شَفٰی یَشْفِیْ شِفَاءً ۔باب سے اسم فاعل کا صیغہ ہے شافی چونکہ یہ اسم منقوص ہے اس کی یا کو حذف کر کے آخر میں تنوین پڑھنا جائز ہے.....جیسے قاضی سے قَاضٍ .....اسی طرح شافی سے شَافٍ.....شفاء دینے والا یہ اللہ کا نام ہے حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ کے پاس جب کوئی مریض لایا جاتا تو آپ پڑھتے اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ وَاَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَا یُغَادِرُ سَقَمًا ۔

(بخاری کتاب المرضیٰ باب دعاء العائد للمریض نمبر ۵۶۷۵)

اے لوگوں کے رب بیماری ہٹا کر شفاء دیدے اور تو ہی شافی ہے شفاء دینے والا تیری شفاء کے علاوہ کوئی شفاء نہیں ایسی شفاء دے کہ بیماری بالکل نہ رہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شافی صرف اللہ۔حضرت ثابت بنانی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں عرض کی کہ میں بیمار ہوگیا ہوں حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تجھے رسول اللہ ﷺ والا دم نہ کروں عرض کیا ضرور کرو تو حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ والا دم کرنے لگے اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْھِبَ الْبَاْسِ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِی لَاشَافِیَ اِلَّا اَنْتَ شِفَاءً لَایُغَادِرُ سَقَمًا .....اے اللہ لوگوں کے رب تکلیف دور کرنے والے شفاء عطا کر تو ہی شافی ہے تیرے سوا کوئی شافی نہیں ایسی شفاء دے کہ کوئی بیماری باقی نہ رہے۔ (بخاری کتاب الطب باب رقیہ النبی نمبر۵۷۴۲)

حضرات۔ نبی ﷺ تو فرمارہے ہیں کہ اے اللہ تیرے علاوہ کوئی شافٍ نہیں.....پھر نبی ﷺ کا شاف نام رکھنا کیسے جائز ہوا؟

﴿حَسِیْبٌ﴾.....حَسِبَ یَحْسَبُ باب سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے .....قرآن پاک میں چار جگہ یہ لفظ ہے۔النساء آیت نمبر۶ اور ۸۶۔بنی اسرائیل ۱۴۔احزاب ۳۹۔چار ہی جگہ ہے اس کا معنیٰ حساب کرنے والا ہے یعنی اس فاعل کا معنی ہے.....پوری کوشش کے باوجود شرعی نص سے مجھے یہ نام نبی ﷺ کے ناموں میں سے نہیں مل سکا یہ صرف اللہ تعالیٰ کی صفت ہے الحسیب۔

﴿مُجِیْبٌ﴾.....اَجَابَ یُجِیْبُ باب سے اسم فاعل کا صیغہ ہے .....قبول کرنے والا یہ اللہ کی صفت ہے قرآن پاک میں ہے فَاسْتَغْفِرُوْہُ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَیْہِ اِنَّ رَبِّیْ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ (۶۱) سورہ ھود.....اللہ سے بخشش مانگو پھر اس سے توبہ کرو بیشک میرا رب قریب ہے قبول کرنے والا.....نبی ﷺ کے ناموں میں سے یہ نام مجھے کسی شرعی نص سے نہیں مل سکا

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿قَوِیٌّ﴾.....قَوِیَ یَقْوِیُ باب سے صفت کا صیغہ فاعل کے معنی میں ہے اور صفت کے صیغہ میں دوام کا معنی پایا جاتا ہے .....قوی ہمیشہ طاقتور .....اور یہ صفت صرف اللہ کی ہی ہے فرمان الٰہی ہے..... اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ (۴۰...۷۴) حج. اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ(۲۵) الحدید. وَهُوَالْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ (۱۹) الشوریٰ اللہ غالب طاقت والا ہے۔

مجازی طور پر اللہ کے علاوہ بھی بولا گیا جیسا کہ سلیمان علیہ السلام سے ایک جن نے کہا اَنَاآتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ وَاِنِّیْ عَلَیْهِ لَقَوِیٌّ اَمِیْنٌ(النحل) کہ میں آپ کی مجلس برخاست ہونے سے پہلے پہلے بلقیس کا تخت آپ کے پاس لادوں گا میں قوی امین ہوں یعنی صحیح ایماندار ہوں۔

الحاصل۔قَوِیٌّ۔حقیقی صفت صرف اللہ ہی کی ہے نبی ﷺ کے ناموں میں سے یہ نام کسی شرعی دلیل سے ثابت نہیں۔

﴿قَرِیْبٌ﴾.....ہمیشہ قریب رہنے والا.....نبی ﷺ کا یہ نام ثابت نہیں ..... بلکہ اللہ کی صفت ہے.....فرمان الٰہی ہے وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ(۱۸۶)(البقرہ) جب میرے بندے میرے متعلق آپ سے پوچھیں تو کہہ دو میں قریب ہوں.....دوسرامقام۔وَاِنِ اهْتَدَیْتُ فَبِمَایُوْحِیْ اِلَیَّ رَبِّیْ اِنَّهٗ سَمِیْعٌ قَرِیْبٌ (۵۰)(سبا)۔بیشک میں نے ہدایت پائی ہے اپنے رب کی وحی کے سبب کیونکہ وہ سننے والا قریب ہے۔

﴿اَوَّلٌ﴾ ﴿آخِرٌ﴾ ﴿ظَاهِرٌ﴾ ﴿بَاطِنٌ﴾.....یہ صرف اللہ ہی کی صفات ہیں قرآن پاک نے بیان کیا هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُوَالظَّاهِرُوَالْبَاطِنُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿الحدید﴾.....وہی اللہ اول بھی ہے آخر بھی ظاہر بھی باطن بھی ہے اور وہ ہر چیز جاننے والا ہے۔حضرات۔قرآن نے خوب وضاحت کی کہ یہ صفات صرف اللہ کی ہی ہیں لیکن بعض لوگوں نے ضد سے ان صفات الٰہی میں رسول اللہ کو بھی شریک کر دیا۔

﴿كَرِيمٌ﴾.....یہ بھی اللہ کی صفت ہے جیسا کہ فرمان الٰہی ہے يَاأَيُّهَا الْإِنسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ﴿الانفطار﴾۔اے انسان تجھے تیرے رب کریم سے کس چیز نے دھوکہ میں ڈال دیا مجھے نبی ﷺ کے ناموں میں کسی شرعی نص سے یہ نام نہیں ملا۔

﴿مُتِينٌ﴾.....یہ بھی اللہ کی صفت ہے إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ﴿الذاریٰت﴾ بیشک وہ اللہ بڑا رزق دینے والا مضبوط قوت والا ہے کسی شرعی دلیل سے مجھے یہ نام نبی ﷺ کے ناموں میں سے نہیں مل سکا۔

﴿حَكِيمٌ﴾.....یہ بھی جان لو کہ اللہ غالب حکمت والا ہے.....قرآن پاک میں تقریباً چھیانویں جگہ اللہ کی یہ صفت بیان ہوئی.....لیکن نبی پاک ﷺ کے متعلق یہ نام مجھے کسی شرعی دلیل سے نہیں مل سکا۔

﴿نَاصِرٌ﴾.....نَصَرَ يَنْصُرُ باب سے اسم فاعل ہے.....مدد کرنے والا بغیر کسی سبب کے مدد کرنے والا صرف اللہ ہی ہے.....صلح حدیبیہ کے موقع پر نبی ﷺ جب کفار مکہ کی شرائط مانتے گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا ہم حق پر اور ہمارے دشمن باطل پر نہیں فرمایا ہاں.....عرض کیا پھر ہم اپنے دین کے بارے کیوں دبیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ نے فرمایا اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ وَلَسْتُ اَعْصِیْہِ وَھُوَنَاصِرِی .....میں اللہ کا رسول ہوں اس کی نافرمانی نہیں کرسکتا وہی میرا ناصر یعنی مددگار ہے۔

(بخاری کتاب الشروط باب الشروط فی الجھاد والمصالحۃ مع اھل الحرب نمبر ۲۷۳۴)

﴿حروف مقطعات کو بھی نام لکھا﴾

﴿یٰسٓ﴾ ﴿طٰسٓ﴾ ﴿حٰمٓ﴾ ﴿طٰہٰ﴾..... یہ حروف مقطعات ہیں جن کا معنیٰ ہوتا ہی نہیں کیونکہ مقطعات کا معنیٰ ہے علیحدہ علیحدہ حروف مثلاً ی س آ اس کو یٰس نہیں پڑھ سکتے بلکہ علیحدہ علیحدہ ہی پڑھیں گے..... جب حروف اکھٹے پڑھے ہی نہ جائیں گے تو بامعنیٰ کیسے بنیں گے..... پھر اگر ان کا معنیٰ نہیں تو آپ ﷺ کے نام کیسے منیں گے جب کہ نام تو بامعنیٰ ہوتا ہے..... بعض لوگوں نے یٰسٓ کا معنیٰ اے سردار کیا جو کہ غلط ہے۔

محمد بن حنفیہ کا قول۔ ایک ضعیف سند سے محمد بن حنفیہ کا قول ہے کہ یٰسٓ سے مراد حضرت محمد ﷺ ہیں (دلائل النبوہ للبیہقی ج ۱ ص ۱۵۸ سخت ضعیف ہے کیونکہ سند میں اسماعیل بن سلمان الازرق متروک راوی ہے دیکھئے الضعاف والمتروکین للنسائی)

ابن عباس کا قول:- ایک اور سخت ضعیف روایت میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ طٰہٰ سے مراد ہے وہ شخص ہے جس پر قرآن نازل کیا گیا (دلائل النبوۃ ج ۱ ص ۱۵۹ سخت ہے کیونکہ اس میں محمد بن سائب الکلبی کذاب متروک راوی ہے)

الحاصل۔ حروف مقطعات کسی صورت بھی نبی ﷺ کے نام ثابت نہیں ہوسکے بعض لوگ ان کا معنیٰ کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ الف سے مراد اللہ..... لام سے مراد جبریل... م سے محمد ﷺ لیکن یہ مراد بھی بالکل بے بنیاد اور غلط ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضعیف روایات میں نام

حَبِیبُ اللہ

ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک دن صحابہ آنحضرت ﷺ کے انتظار میں بیٹھے آپس میں باتیں کرنے لگے کہ اللہ نے ابراھیم علیہ السلام کو اپنا خلیل بنایا..... موسیٰ کو کلیم..... عیسیٰ کو اپنا کلمہ اور روح.....آدم کو اللہ نے چُن لیا.....آپ نے یہ باتیں سن لیں فرمایا یہ تمام انبیاء کے درجات بالکل صحیح ہیں لیکن میں حبیب اللہ ہوں۔

(ترمذی کتاب المناقب باب فضل النبی نمبر ۳۵۴۹ وسنن دارمی کتاب لمقدمہ باب ماأعطی النبی من الفضل نمبر ۴۷ روایت ضعیف ہے کیونکہ سند میں زمعہ بن صالح ضعیف راوی ہے)

فَاتِحٌ

معراج کے موقع انبیاء علیہم السلام باری باری اللہ کی تعریف کرنے لگے کہ اللہ نے مجھے یہ نعمت دی، پھر حضرت محمد ﷺ نے فرمایا میں اللہ کی تعریف کرتا ہوں جس نے مجھے رحمتہ العالمین بنا کر بھیجا اور تمام لوگوں کے لئے بشیر و نذیر بنا کر بھیجا..... مجھ پر فرقان نازل کیا میری امت کو بہتر اور گواہ بنایا.....پہلی اور آخری امت بنایا.....میرے سینے کو کھول دیا.....میرا بوجھ اتار دیا.....میرے ذکر کو بلند کیا .....وَجَعَلَنِیْ فَاتِحًا وَخَاتِمًا.....مجھے فاتح اور خاتم بنایا (تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۱۹ وابن جریر طبری ضعیف ہے کیونکہ سند میں ابوجعفر رازی سیئ الحفظ اور ابوالعالیہ کثیر الارسال ہے)

صفیہ کا قول:- محمد بن عمر واقدی کذاب راوی نے اپنی سند سے بیان کیا کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی ﷺ کی وفات پر حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب نے مرثیہ کہا اس میں کہا کہ .....فَاتِحٌ خَاتِمٌ رَحِیْمٌ رَءُوْفٌ صَادِقُ الْقِیْلِ طَیِّبُ الْاَثْوَابِ آپ فاتح تھے خاتم الانبیاء تھے رحیم اور رؤف تھے بات کے سچے اور لباس پاک والے تھے (طبقات ابن سعد ج۲ص۳۲۹ سند میں واقدی کذاب راوی ہے) الحاصل آپ کا نام فاتح کسی صحیح سند سے نہیں مل سکا۔

اَلْمَهْدِیُّ

محمد بن عمر واقدی کذاب راوی نے اپنی سند سے حضرت حسّان ﷺ کا مرثیہ بیان کیا اس میں ہے .....جَزَعًا عَلَی الْمَهْدِیِّ..... مہدی یعنی نبی ﷺ پر جزع فزع کیا (طبقات ابن سعد ج۲ ص۳۲۲ سند سخت ضعیف کیونکہ سند میں محمد بن عمر واقدی کذاب ہے)

اَلْمُرْتَضٰی اَلطَّاهِرُ

محمد بن عمر واقدی کذاب راوی نے عاتکہ بنت عبدالمطلب کا مرثیہ بیان کیا اس میں آنحضرت ﷺ کے المرتضیٰ ...الطاھر نام ذکر ہوئے (طبقات ابن سعد ج۲ص۳۲۷ سخت ضعیف ہے کیونکہ سند میں محمد بن عمر واقدی کذاب متروک راوی ہے)

مُجْتَبٰی رَشِیْدٌ نَاصِحٌ

حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب کے مرثیہ میں آنحضرت کے تینوں نام ہیں (طبقات ابن سعد ج۲ص۳۳۳ سند میں محمد بن عمر واقدی کذاب راوی ہے)

مَامُوْنٌ

ہند بنت حارث کے مرثیہ میں مامون بھی ہے لیکن سند میں محمد بن عمر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کذاب راوی ہے (طبقات ابن سعد ج ۲ ص ۳۳۰)

وہ نام جو کوشش کے باوجود نہیں مل سکے

مَشْهُوْدٌ..... مُهِدٌ..... مُنجٍ..... ناهٍ..... طَيِّبٌ..... حَفِيٌّ..... مَنْصُوْرٌ..... مِصْبَاحٌ..... آمِرٌ..... حافِظٌ..... كامِلٌ..... كَلِيْمُ الله..... نَجِيُّ الله..... صَفِيُّ الله..... مَعْلُوْمٌ..... مَطِيْعٌ..... مَحْرَمٌ..... مُكْرَمٌ..... مَدْعُوٌّ..... شَهِيْرٌ..... ان ناموں کا تذکرہ مجھے نبی ﷺ کے بارے کسی مستند کتاب سے نہیں مل سکا۔

اعتراض۔ شائید کوئی شخص اعتراض کرے کہ اگرچہ یہ نام ثابت نہیں..... لیکن یہ الفاظ جو اوصاف بیان کرتے ہیں وہ اوصاف تو آپ میں پائے جاتے ہیں۔

جواب۔ اگر آپ کے اوصاف کے مطابق نام رکھیں تو پھر آپ کے ہزار ہا نام بن جائیں گے اس لئے وہی نام صحیح ہیں جو احادیث صحیحہ سے ثابت ہیں۔

آخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذکرِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ، اَمَّا بَعْدُ: فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ④ (الم نشرح)

''اور ہم نے آپ کے لئے آپ کے ذکر کو بلند کر دیا ہے۔''

سامعین حضرات! آج میں آپ کے سامنے رسول رحمت ﷺ کی صفات مبارکہ میں سے ایک عالی صفت کا تذکرہ کروں گا، کہ آپ رفیع الذکر شخصیت ہیں۔

لفظ ذِکر کی نسبت جب اللہ کی طرف ہو تو اس کا معنی ہے؛ اللہ کی تعریف کرنا، اللہ کی بزرگی بیان کرنا، اللہ کی عبادت کرنا، اللہ سے مانگنا، اللہ کے احکام کی تعمیل کرنا۔ اور جب اس کی نسبت رسول اللہ ﷺ کی طرف ہو گی تو اس کا معنی ہو گا؛ رسول اللہ ﷺ کی تعریف یا کسی ذریعہ سے دل یا زبان پر آپ کا تذکرہ کرنا۔

حضرت حسن سے بھی اسی طرح روایت ہے، پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اس کی وضاحت فرمائی:

يُرِيْدُ الْاَذَانَ وَالْاِقَامَةَ وَالتَّشَهُّدَ اس سے مراد اذان، اقامت، نماز

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْخُطْبَةَ عَلَى الْمَنَابِرِ۔ میں تشہد اور خطبہ وغیرہ ہے۔

اگر کوئی آدمی ان مقامات میں اللہ کی تصدیق کرے اور نبی ﷺ کی تصدیق اور ذکر نہ کرے تو "كَانَ كَافِرًا" وہ کافر ہو گیا۔ حضرت قتادۃ بیان کرتے ہیں کوئی نماز اور خطبہ جائز اور قبول نہ ہو گا جس میں آپ کا ذکر مبارک نہ ہو گا۔

(تفسیر معالم التنزیل جلد ۷/صفحہ ۲۱۹، مذکورہ آیت کے تحت، یہ بغیر سند کے ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول ہے)

تو میں نے خداداد توفیق سے لکھا:

اندر ورفعنا خبر سنائی خالق دو جہاناں
ذکر تیرا مشہور ہے کیتا وچ زمین آسماناں
جگہ جگہ ذکر ہے تیرا اچا شان گرامی
کرے تعریف جو لائق ہے تیرے سب مخلوق تمامی
بوٹے، پتھر، حیوان نمانے، دیندے پئے گواہی
شہرت تیری قائم دائم دو جہانی آئی
اذان تکبیر نماز وغیرہ جس وچ ذکر نہ تیرا
نا منظور عبادت ایسی فیصلہ ہویا میرا

حضرات! غور فرمائیں مؤذن اذان کہتا ہے اللہ کا ذکر کرتا ہے پھر "اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللهِ" کہہ کر زبان پر آپ کے اسم گرامی کو ذکر کرتا ہے اسی طرح اقامت میں پھر ہر نمازی نماز میں دوران تشہد کہتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ" پھر کہتا ہے "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ" اسی طرح آدمی جب قرآن پڑھتا ہے تو مختلف مقامات سے۔

کبھی آپ کے ہاتھ کا تذکرہ ..... کبھی چہرے کا تذکرہ ..... کبھی آنکھوں کا تذکرہ ..... کبھی پیشانی کا تذکرہ ..... کبھی گردن کا تذکرہ ..... کبھی زبان کا تذکرہ ..... کبھی چلنے کا تذکرہ ..... کبھی کھانے کا تذکرہ ..... کبھی پینے کا تذکرہ ..... کبھی عبادت کا تذکرہ ..... کبھی سخاوت کا تذکرہ۔

غرض کہ آپؐ کے ہر ہر عمل کا تذکرہ کرتا ہے اسی طرح جب مومن قبر میں جائے گا تو اس وقت تک امتحان قبر میں کامیابی نہیں پائے گا جب تک آپؐ کا ذکر خیر نہ کرے گا۔ منکر نکیر پوچھیں گے "مَنْ رَبُّكَ" تیرا رب کون ہے؟ تو مومن کہے گا "رَبِّيَ اللهُ وَ نَبِيِّيْ مُحَمَّدٌ" میرا رب اللہ ہے اور محمد (ﷺ) میرا نبی ہے۔ (مسلم کتاب الجنۃ وصفۃ نعیمہا واھلہا باب عرض مقعد المیت من الجنۃ حدیث ۲۸۷۱)

پھر کامیابی کا ٹکٹ مل جائے گا۔ اسی طرح میدان محشر میں جب شفاعت کے لیے ساری دنیا آدمؑ سے عیسیٰؑ تک تمام رسل کے پاس جائیگی تو عیسیٰؑ آپ کا ذکر خیر فرمائیں گے۔ پھر آپؐ سفارش کریں گے سفارش قبول ہوگی۔

عرض کر رہا ہوں ہر عالم میں آپؐ کا ذکر:

عالم ارواح میں آپ کا ذکر ..... عالم فنا میں آپؐ کا ذکر
قرآن میں آپؐ کا ذکر ..... اذان میں آپؐ کا ذکر
تحریر میں آپ کا ذکر ..... تقریر میں آپ کا ذکر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب میں آپؐ کا ذکر ..... خطاب میں آپؐ کا ذکر
نماز میں آپؐ کا ذکر ..... مسئلہ کے جواز میں آپؐ کا ذکر
کتاب مبین میں آپؐ کا ذکر ..... سارے دیں میں آپؐ کا ذکر
قبر میں آپؐ کا ذکر ..... حشر میں آپؐ کا ذکر
عرش پر آپؐ کا ذکر ..... فرش پر آپؐ کا ذکر
دنیا میں آپؐ کا ذکر ..... جنت میں آپؐ کا ذکر
وہ مقام مقام نہیں جہاں آپ کا نام نہیں

﴿ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴾

کسی آدمی کا ذکر ہوتا ہے اس کے کسی فن کی وجہ سے، ..... کسی کا ذکر حسن کی وجہ سے، ..... کسی کا ذکر سخاوت کی وجہ سے، ..... کسی کا ذکر کسی عمل کی وجہ سے، ..... کسی کا ذکر کسی عمل کی وجہ سے۔ ..... لیکن آمنہ کے لال کا ذکر صفات کی وجہ سے بھی ہوا، ..... ذات کی وجہ سے بھی ہوا، ..... بات کی وجہ سے بھی ہوا۔ ..... کمال یہ ہے کہ آپ ﷺ کی پیدائش سے پہلے عیسیٰ کے دور میں ہوا۔ ..... آپ کا ذکر سلیمان وداود کے دور میں ہوا۔ ..... آپؐ کا ذکر موسیٰ کے دور میں ہوا۔ ..... آپ کا ذکر ابراہیم اسماعیل کے دور میں ہوا۔ ..... آپ کا ذکر نوح کے دور میں ہوا۔ ..... آپ کا ذکر آدم کے دور میں ہوا۔ ..... قربان جاؤں آپ کا ذکر پوری دنیا کی پیدائش سے پہلے عالم ارواح میں ہوا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾ ﴾ (آل عمران)

''جب اللہ نے تمام انبیاء سے وعدہ لیا کہ میں تمہیں کتاب وحکمت عطا کر دوں گا پھر تمہارے پاس وہ رسول آئے جو تمہارے پاس کی چیزوں کی تصدیق کرے تو تم ضرور اس پر ایمان لانا اور اس کی مدد کرنا۔ فرمایا کیا تم اس کا اقرار کرتے ہو اور اس پر میرے ساتھ وعدہ کرتے ہو۔ سب نے کہا ہم اقرار کرتے ہیں۔ فرمایا اب تم گواہ رہو میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔''

شیخ سعید اُلفت للّٰہ اس آیت کا ترجمہ اس طرح کرتے ہیں:

تساں پھر شریعت نہیں اپنی چلانا — تساں ساریاں پاسے ہو جانا
نبوت دا لاہ کے لباس شاہاناں — محمدؐ پیارے دے تابع ہو جانا
متاں اوس ویلے کوئی اصرار کر لو — ہن توں ایں میرے نال اقرار کر لو
جدوں تک نہ مینوں ایہہ وعدہ دَوَو گے — تدوں تک نہ میتھوں نبوت لوو گے
اینوں آکھدے نے مقام محمد — تو کیہہ جانے خیر الانام محمد

پوری دنیا کی پیدائش سے پہلے ہی عالم ارواح میں آپ کا ذکر خیر ہو رہا ہے اسی طرح حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیل علیہما السلام نے جب بیت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعمیر کرتے ہوئے دعا کی کہ:

ابراہیم علیہ السلام اور ذکر مصطفیٰ ﷺ

﴿ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهِيْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ ﴾ (البقرة)

''اے رب ہمارے ہم سے یہ خدمت قبول فرما، اے ہمارے رب ہم کو اور ہماری اولاد کو ایک مطیع امت بنا اور ہم کو حج کے طریقے سکھلا اور ہم پر توجہ فرما بیشک تو توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے..... اے ہمارے رب ان میں انہی سے ایک رسول مبعوث فرما جو ان پر تیری آیات تلاوت کرے اور ان کو کتاب و حکمت سکھائے اور ان کو پاک کرے بیشک تو غالب حکمت والا ہے۔

اس دعا میں سیدنا ابراہیمؑ ہادی کائنات کا تذکرہ ان کی پیدائش سے ہزاروں برس پہلے فرما رہے ہیں اسی طرح ایک اور مقام پر فرمایا:

تورات وانجیل میں ذکر مصطفیٰ ﷺ

﴿ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ

''اور وہ لوگ ایسے نبی کی اتباع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِی التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِیْلِ یَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَیُحِلُّ لَهُمُ الطَّیِّبٰتِ وَیُحَرِّمُ عَلَیْهِمُ الْخَبٰٓىِٕثَ وَیَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِیْ كَانَتْ عَلَیْهِمْ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ (الاعراف)

کرتے ہیں جو اُمّی ہے اور اس کی صفات حسنہ کو اپنے پاس تورات انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں وہ لوگوں کو اچھے کاموں کا حکم کرتا ہے اور برے کاموں سے روکتا ہے اور ان کے لیے طیب چیزوں کو حلال کرتا ہے اور خبیث ناپاک چیزوں کو حرام کرتا ہے اور ان لوگوں پر جو بوجھ اور طوق تھے وہ اتارتا ہے پس جو لوگ اس عظیم ہستی پر اور نور مبین قرآن مجید پر ایمان لائے جو آپ کے ساتھ نازل کیا گیا ہے یہی لوگ کامیاب ہیں۔"

دوسرا مقام مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ

"حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول اور آپ کے ساتھی کافروں پر سخت اور آپس میں رحم دل ہیں آپ ان کو دیکھیں یہ رکوع اور سجود میں فضل الٰہی تلاش کرتے ہیں ان کے چہروں پر سجدوں کے نشان ہیں ان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ ﴿٢٩﴾ (الفتح) ہے۔"

اس انداز سے آنحضرت ﷺ کا ذکر خیر تورات انجیل میں بیان ہوا اسی طرح حضرت عیسیٰؑ جو کہ آپ سے سینکڑوں سال پہلے مبعوث ہوئے وہ اپنی قوم سے فرماتے ہیں:

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ ﴿٦﴾

"کہ اے بنی اسرائیل میں تمہاری طرف اللہ کا رسول بن کر آیا ہوں جو کہ مجھ سے پہلے (تورات) ہے اس کی تصدیق کرتا ہوں اور اپنے بعد آنے والے آخر الزمان پیغمبر کی بشارت سناتا ہوں جس کا نام احمد ہے۔" (الصف)

دیکھیں ابھی آپ دنیا میں تشریف نہیں لائے لیکن آپ کی شہرت اس قدر پھیل چکی تھی کہ یہود و نصاریٰ کے اکثر و بیشتر افراد آپ کا ذکر خیر پڑھ کر آپ کے طالب بن گئے تھے۔ جیسا کہ سورۂ بقرہ میں ہے:

﴿ وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ وَكَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٨٩﴾ ﴾ (البقرة)

"اور جب اللہ کی طرف سے ان کے پاس ایک کتاب آئی جو پہلی کتب کی تصدیق کرتی ہے آخر الزمان پیغمبرؐ اور آخری کتاب سے پہلے کفار پر فتح مانگتے تھے۔ جب ان کے پاس کتاب قرآن حکیم آ گیا انہوں نے اس کو پہچاننے کے باوجود اس کا انکار کر دیا کافروں پر اللہ کی لعنت ہو۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیرۃ ابن اسحٰق میں ہے کہ یہودی لوگ کہا کرتے تھے، عنقریب نبیؐ آخر الزمان مبعوث ہوں گے ہم ان کے ساتھ مل کر کفار پر غالب آئیں گے..... چنانچہ عاصم بن عمر بن قتادہ فرماتے ہیں کہ ہمارے بڑوں نے بتایا کہ قبائل عرب میں ہم سے زیادہ رسول اللہ کے بارے میں کوئی معلومات نہ رکھتا تھا..... کیونکہ ہم یہودیوں کے قریب رہتے تھے..... وہ اہل کتاب تھے..... اور ہم بت پرست تھے..... وہ جب کبھی ہم سے مغلوب ہوتے تو کہتے کہ آخری نبی کا زمانہ بالکل قریب ہے ہم اس کے ساتھ مل کر تمہیں قتل کریں گے..... لیکن جب نبی ﷺ مبعوث ہوئے تو ہم نے آپ کی اتباع کر لی لیکن یہود حسد کی بنا پر منکر ہو گئے۔ (سیرۃ ابن اسحٰق ج ۲ ص ۶۳)

قرآن حکیم میں ایک اور مقام پر اس طرح فرمایا:

﴿ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ ﴾ (البقرۃ)

''اہل کتاب آنحضرت کو اس طرح پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں، بیشک ان میں سے ایک گروہ جاننے کے باوجود حق کو چھپاتا ہے۔''

ان سب آیات میں نبی ﷺ کی پیدائش سے قبل آپ کا ذکر ہو رہا ہے۔

سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی زبانی ذکر مصطفیٰ ﷺ

مسند احمد میں ہے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فارسی فرماتے ہیں مجھے عموریہ کے عیسائی عالم میرے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استاد نے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:

"قَدْ اَظَلَّكَ زَمَانُ نَبِيٍّ وَهُوَ مَبْعُوثٌ بِدِيْنِ اِبْرَاهِيْمَ يَخْرُجُ بِاَرْضِ الْعَرَبِ وَمُهَاجِرًا اِلٰى اَرْضٍ بَيْنَ حَرَّتَيْنِ بَيْنَهُمَا نَخْلٌ بِهٖ عَلَامَاتٌ لَا تَخْفٰى يَأْكُلُ الْهَدِيَّةَ وَلَا يَأْكُلُ الصَّدَقَةَ بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَلْحَقَ بِتِلْكَ الْبِلَادِ فَافْعَلْ" (مسند احمد جلد ۵/۴۴۱ تا ۴۴۴ و طبرانی کبیر ج ۶ ص ۲۲۲ سندہ صحیح)

کہ تجھے ایسے نبی کے زمانے نے آلیا جو مبعوث ہونے والا ہے جو دین ابراہیمؑ کے ساتھ سرزمین عرب میں ظہور فرمائے گا اس کی ہجرت گاہ دو حروں کے مابین زمین نخلستان ہو گی (حرہ سے مراد جلے ہوئے سیاہ رنگ کے پتھروں کی زمین ہے دونوں حروں کے نام حرہ واقم مشرقی جانب وحرہ برہ مغربی جانب) اس کی علامتیں ظاہر ہیں وہ ہدیہ تحفہ کھائے گا..... صدقہ وزکوٰۃ نہ کھائے گا..... اس کے دونوں کندھوں کے مابین مہر نبوت ہوگی اگر تو اس کے پاس پہنچ سکے تو ضرور پہنچ۔

نجاشی کی زبانی ذکر مصطفیٰ ﷺ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب شاہ حبشہ حضرت نجاشی رضی اللہ عنہ نے حضرت جعفر رضی اللہ عنہ سے رسول اکرم کی تعلیمات سنیں تو کہا۔

"مَرْحَبًا بِكُمْ وَبِمَنْ جِئْتُمْ مِنْ عِنْدِهٖ اَشْهَدُ اَنَّهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَاَنَّهُ الَّذِيْ نَجِدُ فِي الْاِنْجِيْلِ وَاَنَّهُ

تم کو اور نبی معظم کو مرحبا میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ اللہ کے رسول ہیں اور یہ وہی ہیں جن کا ذکر ہم تورات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِیْ بَشَّرَ بِهٖ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ".

میں پاتے ہیں اور جن کی بشارت عیسیٰ بن مریم نے دی تھی۔

(مسند احمد ج ۱ ص ۴۶۱ سندہ جید، ودلائل النبوۃ للبیہقی جلد ۲/صفحہ ۳۰۰)

خمیر آدم کے وقت

"اِنِّیْ عِنْدَ اللّٰهِ مَكْتُوْبٌ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ وَاِنَّ اٰدَمَ لَمُنْجَدِلٌ فِیْ طِیْنَتِهٖ وَسَاُخْبِرُكُمْ بِاَوَّلِ اَمْرِیْ دَعْوَةُ اِبْرَاهِیْمَ وَبَشَارَةُ عِیْسٰی وَرُؤْیَا اُمِّیَ الَّتِیْ رَاَتْ حِیْنَ وَضَعَتْنِیْ وَقَدْ خَرَجَ لَهَا نُوْرٌ اَضَاءَ لَهَا مِنْهُ قُصُوْرُ الشَّامِ".

میں اللہ تعالیٰ کے ہاں اس وقت سے خاتم النبیین لکھا گیا ہوں جب حضرت آدمؑ کا خمیر تیار ہوا تھا اور میں تمہیں اپنے ابتدائے امر کی خبر دوں..... میں ابراہیم کی دعا ..... عیسیٰ کی بشارت..... اپنی والدہ محترمہ کا خواب ہوں..... میری پیدائش کے وقت انہوں نے دیکھا کہ ایک نور نکلا جس سے ان کے سامنے شام کے محلات روشن ہو گئے۔ (مسند احمد ج ۴ ص ۱۲۷ وابن حبان حدیث نمبر ۶۴۰۴ سندہ صحیح)

بخاری شریف میں تورات کے حوالہ سے ذکر مصطفیٰ ﷺ

"وَحِرْزًا لِّلْاُمِّیِّیْنَ اَنْتَ عَبْدِیْ وَرَسُوْلِیْ سَمَّیْتُكَ الْمُتَوَكِّلَ لَیْسَ بِفَظٍّ وَلَا غَلِیْظٍ وَلَا صَخَّابٍ فِی الْاَسْوَاقِ وَلَا یَرْفَعُ

آپ امی لوگوں کی پناہ گاہ ہیں آپؐ میرے بندے اور رسول ہیں..... میں نے آپ کا نام متوکل رکھا..... آپ نہ تو بداخلاق اور نہ سخت دل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ وَلٰكِنْ يَعْفُوْ وَيَغْفِرُ وَلَنْ يَّقْبِضَهُ اللّٰهُ حَتّٰى يُقِيْمَ بِهِ الْمِلَّةَ الْعَوْجَآءَ بِاَنْ يَّقُوْلُوْا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَيُفْتَحُ بِهَا اَعْيُنٌ عُمْيٌ وَاٰذَانٌ صُمٌّ وَقُلُوْبٌ غُلْفٌ"

ہیں..... نہ ہی بازاروں میں شور کرنے والے..... نہ برائی کا جواب برائی سے دینے والے..... بلکہ عفو ودرگزر کرنے والے اور بخش دینے والے اللہ تعالیٰ آپ کی روح کو قبض نہیں کرے گا جب تک کہ آپ کے ہاتھوں ٹیڑھی قوم کو سیدھا نہ کر دے اور جب تک یہ کلمہ توحید کا اقرار نہ کرلیں اور جب تک اس کلمہ کے ذریعے اللہ تعالیٰ اندھی آنکھوں بہرے کانوں اور غافل دل کو کھول نہ دے۔

(بخاری جلد۱/صفحہ ۲۸۵، کتاب البیوع باب کراہیۃ الصخب فی الاسواق)

عمرو بن مُرّہ خواب میں ذکر مصطفےٰ ﷺ حضرت عمرو بن مرہ جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں زمانہ جاہلیت میں اپنی قوم کے ساتھ حج کرنے کے لیے نکلا راستے میں ایک جگہ سویا خواب میں دیکھا کہ میں مکہ میں ہوں۔ کعبہ شریف سے ایک نور پھیلا حتیٰ کہ یثرب کے پہاڑوں پر جا پہنچا میں نے نور سے ایک آواز سنی؛

اِنْكَشَفَتِ الظُّلَمَآءُ ..... وَسَطَعَ الضِّيَآءُ ..... وَبُعِثَ خَاتَمُ الْاَنْبِيَآءِ

اندھیرے دور ہو گئے .....اور روشنی بلند ہو کر پھیل گئی .....اور خاتم الانبیاء مبعوث ہو گئے

پھر دوبارہ روشنی ظاہر ہوئی پھر روشنی سے میں نے آواز سنی؛

ظَهَرَ الْاِسْلَامُ ..... وَكَسَرَتِ الْاَصْنَامُ ..... وَوَصَلَتِ الْاَرْحَامُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلام غالب آ گیا..... بت ٹوٹ گئے .....صلہ رحمی پھیل گئی

میں گھبرایا ہوا بیدار ہوا پھر میں نے اپنی قوم سے یہ خواب بیان کیا پھر رسول اللہ ﷺ سے مکہ میں میری ملاقات ہوئی آپؐ نے فرمایا:

''یَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ اَنَا النَّبِیُّ الْمُرْسَلُ اِلَی الْعِبَادِ کَآفَّةً اَدْعُوْهُمْ اِلَی الْاِسْلَامِ وَاُمُرُهُمْ بِحِقْنِ الدِّمَآءِ وَصِلَةِ الْاَرْحَامِ وَعِبَادَةِ اللّٰهِ وَرَفْضِ الْاَصْنَامِ وَحَجِّ الْبَیْتِ وَصِیَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ مِنْ اِثْنَیْ عَشَرَ شَهْرًا فَمَنْ اَجَابَ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ عَصٰی فَلَهُ النَّارُ۔

اے عمرو میں اللہ کا نبی ہوں تمام بندوں کی طرف بھیجا گیا ہوں اور لوگوں کو اسلام کی دعوت دیتا ہوں اور ان کو خون کی حفاظت کا حکم دیتا ہوں اور صلۂ رحمی، اللہ کی عبادت، بتوں سے دور رہنے، بیت اللہ کا حج، رمضان کے روزے رکھنے کا حکم دیتا ہوں، جو شخص یہ دعوت قبول کرلے گا اللہ اسے جنت عطا کرے گا اور جو نہ مانے گا اس کے لیے جہنم ٹھکانہ ہے

فَاٰمِنْ بِاللّٰهِ یُؤْمِنْكَ اللّٰهُ مِنْ هَوْلِ جَهَنَّمَ''۔

اے عمرو اللہ پر ایمان لے آ اللہ تجھے جہنم کی ہولناکیوں سے بچائے گا۔

تو پھر عمرو بن مرہ جہنی رضی اللہ عنہ نے کہا:

''اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ایک ہے اور آپؐ اللہ کے سچے رسول

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاٰمَنْتُ بِكُلِّ مَا جِئْتَ بِهٖ مِنْ حَلَالٍ وَّحَرَامٍ ''

ہیں، آپؐ جو بھی حلال وحرام کے احکام لائے ہیں میں سب پر ایمان لا چکا ہوں

پھر میں رسول اللہ ﷺ سے اجازت لے کر اپنی قوم میں آیا اور تبلیغ کی تو ایک آدمی کے علاوہ ساری قوم ایمان لائی۔ (طبرانی، مجمع الزوائد جلد ۸/صفحہ ۲۴۴ ودلائل النبوۃ لابی نعیم ج ۱ ص ۱۲۱ مطبوعہ دار طیبۃ ریاض سندہ حسن)

﴿ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴾ کا ذکر اتنا بلند کہ خوابوں میں ذکر مصطفیٰؐ، بیداریوں میں ذکر مصطفیٰؐ۔ تو میں نے توفیق الٰہی سے لکھا:

اندر ورفعنا وعدہ سچے رحمان دا ذکر بلند کیتا نبی سلطان دا
ہویا نہ ہوسی رتبہ کسے انسان دا گھر گھر ذکر ہووے اوس دے پیار دا
اللہ نے اچیاں کیتا ذکر سرکار دا

روحاں دے جہان اندر اکٹھ بلایا سی نبیاں دیاں روحاں کولوں وعدہ کروایا سی
آجائے محمدؐ جدوں حکم سنایا سی پڑھ لینا کلمہ تساں احمد سچیار دا
اللہ نے اچیاں کیتا ذکر سرکار دا

آدم تا عیسیٰ نبی ذکر الاؤندے اپنیاں قوماں تائیں خبراں سناوندے
احمد نام نالے صفتاں سناوندے ہووے گا مالک اوہ اُچے کردار دا
اللہ نے اچیاں کیتا ذکر سرکار دا

ذکر محمدؐ وچ تکبیر اذان دے ہر ہر تقریر نالے وچ قرآن دے
وچ درود نالے حدیث بیان دے پڑھ پڑھ درود کراں ذکر سرکار دا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ نے اچیاں کیتا ذکر سرکار دا

قبر دے اندر ذکر سوہنے دا ہوونا حشر دیہاڑے حضرت سفارشی ہوونا
کوثر دا پانی سوہنے رجھ رجھ پلوونا ہر کوئی ذکر کرسی احمدؐ سچیار دا

اللہ نے اچیاں کیتا ذکر سرکار دا

جتنی مخلوق اللہ سچے بنائی سوہنے دا ذکر کردی نال صفائی
شیر بگھیاڑ ویکھو دیندے گواہی شجراں وی کلمہ پڑھیا مدنی سرکار دا

اللہ نے اچیاں کیتا ذکر سرکار دا

سوہنے دا ذکر ایسا پیارا تے مٹھا اے وچ بیداری کیاں خواباں وچ ڈٹھا اے
انوکھا جہان وچوں سبھناں تو تکھا اے حشر دیہاڑے پیسی مُل پیار دا

اللہ نے اچیاں کیتا ذکر سرکار دا

کوئی بھی تھاں ایسی تھاں اوتھاں نہیں جسدے اندر میرے سوہنے داناں نہیں
لال محمدؐ ورگا کسے جمناں ماں نہیں ہویاں دیوانہ تاہیوں اسدے پیار دا

اللہ نے اچیاں کیتا ذکر سرکار دا

بھیڑیئے کی زبان پر ذکر مصطفیٰ ﷺ حضرت ابوسعیدؓ خدری بیان کرتے ہیں کہ بنو اسلم قبیلہ کا ایک شخص ذوالحلیفہ میں بکریاں چرا رہا تھا ایک بھیڑیئے نے اچانک حملہ کیا اور بکری اٹھا لی۔ چرواہے نے پتھر مار کر بھیڑیئے سے بکری چھڑا لی تو بھیڑیا سرین کے بل کھڑا ہو کر کہنے لگا جو اللہ نے مجھے رزق دیا تھا وہ تو نے چھین لیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چرواہا کہنے لگا بڑی حیرانگی کی بات ہے کہ بھیڑیا انسانوں کی طرح کلام کرتا ہے۔ بھیڑیئے نے کہا کہ اس بات کو چھوڑ..... میں تجھ اس سے بھی زیادہ حیران کن بات سناتا ہوں..... کہ مدینہ شریف میں حضرت محمد ﷺ لوگوں کو پرانی گزری ہوئی باتیں سناتے ہیں، اور شریعت سکھلاتے ہیں۔ تو چرواہے نے اپنی بکریوں کو مدینہ کی طرف ہانکا اور رسول اللہ ﷺ کو یہ واقعہ سنایا تو نبی ﷺ نے لوگوں کو جمع کروایا..... فرمایا: ان سب کے سامنے یہ واقعہ بیان کرو۔ تو چرواہے نے سارا واقعہ بیان کر دیا، آپ نے فرمایا کہ اس نے سچ کہا ہے۔ بخاری میں بھی یہ واقعہ اختصار کے ساتھ درج ہے۔

(مسند احمد جلد ۳/صفحہ ۸۸، بخاری کتاب الحرث والمزارعۃ، باب ۴، استعمال البقر للحراثۃ، حدیث نمبر ۲۳۲۴ رجالہ ثقات)

بھیڑیئے نے رسول اللہ ﷺ کی خبر دے کر آپ کا ذکر کیا۔

اونٹ اور ذکر مصطفیٰ ﷺ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کو اطلاع دی گئی کہ فلاں ساتھی کا اونٹ باؤلا ہو گیا ہے۔ ہر کسی کو کاٹتا ہے حتی کہ اپنے مالک کا لحاظ بھی نہیں کرتا۔ آپؐ ساتھیوں سمیت اٹھے اور اس ساتھی کے باغ میں گئے اونٹ دوڑتا ہوا آیا اور آپؐ کے قدموں میں سجدے گر گیا۔ آپؐ نے فرمایا:

"مَا بَيْنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ اَحَدٌ اِلَّا يَعْلَمُ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَّا عَاصِي الْجِنِّ وَالْاِنْسِ"

"آسمانوں اور زمینوں کے درمیان جتنی بھی مخلوقات ہیں سوائے نافرمان جن اور انسان کے تمام چیزیں جانتی ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(مسند احمد جلد۳/صفحہ ۳۱۰، وسنن دارمی جلد۱/صفحہ ۲۴، ومجمع الزوائد جلد۹/صفحہ ۷، رجالہ ثقات)

﴿ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴾

اس مضمون میں ضعیف اور من گھڑت روایات

ورفعنا کا معنی امام بغوی نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ خدری سے نقل کیا ہے کہ نبی ﷺ نے جناب جبرائیل سے ﴿ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴾ بارے میں پوچھا، اس کا کیا معنی ہے؟ تو جبرائیل نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اِذَا ذُكِرْتُ ذُكِرْتَ مَعِیَ" جب میرا ذکر ہوگا تب تیرا بھی ذکر ہوگا۔

(تفسیر ابن جریر طبری وابن کثیر سندہ ضعیف کیونکہ دراج نے ابوالہیثم سے ضعیف روایت کی ہے)

بصریٰ کے راہب کی زبانی ذکر مصطفیٰ ﷺ جناب طلحہ بن عبید اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں تجارت کی غرض سے بصریٰ کے بازار میں گیا تھا وہاں کا ایک راہب جو کہ اپنے معبد خانہ میں تھا اس نے اپنے حواریوں سے کہا کہ منڈی میں مختلف علاقوں کے لوگ آئے ہوئے ہیں وہاں جا کر پتہ کرو وہاں کوئی آدمی مکہ سے آیا ہے انہوں نے پوچھا تو جناب طلحہ فرمانے لگے کہ میں مکہ کا باسی ہوں پھر راہب سے میری گفتگو ہوئی اس نے پوچھا کہ احمدؐ ﷺ کی بعثت ہو چکی ہے میں نے پوچھا احمد ﷺ کون ہے اس نے کہا عبداللہ بن عبدالمطلب کا بیٹا یہ مہینہ اس کے ظاہر ہونے کا مہینہ ہے وہ آخری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیغمبرؐ ہے اور وہ مکہ سے ہجرت کر کے کھجور کے علاقہ میں جائے گا۔ پس جب تو اس کے پاس پہنچے تو فوراً ایمان لے آنا۔ چنانچہ میں مکہ آیا اور سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کی معیت میں میں نے اسلام قبول کیا۔ (دلائل النبوۃ للبیہقی جلد۲/۱۶۶، البدایہ والنہایہ جلد۳/۲۹) سند میں محمد بن عمر واقدی کذاب متروک راوی ہے۔

آخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فکرِ مصطفیٰ ﷺ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، اَمَّا بَعْدُ: فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

﴿ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ ﴾ (التوبة)

''تمہارے پاس تمہاری نسل میں سے ایک رسول آیا تمہارا کسی تکلیف میں مبتلا ہونا آپ کے لیے انتہائی تکلیف دہ ہے اور وہ تمہارے ایمان کا بہت لالچ رکھتا ہے۔ مومنوں کے ساتھ انتہائی شفقت اور مہربانی رکھتا ہے۔''

حضرات.....!! مفکر اعظم، مفکر اسلام، مُحسن امت مُشفق کائنات مُخبر صادق، صادق الامین جناب محمد کریم ﷺ جب دنیا میں تشریف لائے تو لوگوں کی حالت یہ تھی کہ

کوئی بد امنی میں مقبول تھا ..... کوئی قتل گری میں مشغول تھا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی بدکاری میں برباد تھا ..... کوئی بدمعاشی میں شاد تھا
کوئی بتوں کا پجاری تھا ..... کوئی قبروں کا بیوپاری تھا
کوئی خرافات میں دُرود تھا ..... کوئی بدعات میں مردود تھا
کوئی لعنت کاروں میں ملعون تھا ..... کوئی لوگوں کے لیے طاعون تھا

انہیں حالات میں اللہ نے اپنی مخلوق پر رحم فرماتے ہوئے مخلوق کی فلاح دارین کے لیے ان میں ایک عظیم راہنما مبعوث فرمایا وہ آنے والے رہبر کون آئے اور کیسے آئے۔

ہادیٔ سُبل آئے ..... ختم الرسل آئے
زمانے کے محبوب آئے ..... طالبوں کے مطلوب آئے
اسلام کے مفکر آئے ..... امت کے مُدبّر آئے
سنگدِلوں کے لیے رفیق آئے ..... بدخُلقوں کے لیے خلیق آئے
امت کے غم خوار آئے ..... ہمارے دلوں کی بہار آئے
تمام خوبیوں کی اخیر آئے ..... اہلحدیثوں کے پیر آئے

جناب محمد رسول اللہ ﷺ تشریف لائے یہ فکر لے کر آئے کہ بدکار ..... بدکاریوں سے بچ کر لوگوں کی عزت کا محافظ بن جائے ..... ڈاکو ..... ڈاکہ زنی سے ہٹ کر لوگوں کے مال کا محافظ بن جائے ..... قاتل ..... قتل گری سے رک کر لوگوں کی جان کا محافظ بن جائے ..... غیر اللہ کا پجاری ..... اللہ واحد کا پجاری بن جائے ..... مشرک ..... شرک سے تائب ہو کر مواحد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بن جائے ..... بدعتی ..... سنت کا پیروکار بن کر جنت کا مالک بن جائے۔ بس یہ فکر تھی کہ ہر کوئی عقیدہ اور اعمال درست کر کے جنت کا مالک بن جائے، ﴿حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُفٌ رَحِيْمٌ﴾ ..... آج بھی لیڈروں کی بھاگ دوڑ دیکھ لو کوئی دن رات دوڑتا ہے صدارت کی فکر میں ..... کوئی وزارت کی فکر میں ..... کوئی اسمبلی شپ کی فکر میں ..... کوئی مال و دولت کی فکر میں ..... کوئی کاروبار کی فکر میں ..... لیکن مفکر اعظم محمد رسول اللہ ﷺ کو دن رات ایک ہی فکر کہ اپنا بیگانہ ہر کوئی دولت ایمان سے مالا مال ہو کر جنت کا مالک بن جائے ..... قرآن گواہی دیتا ہے۔

﴿ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَنْ لَّا يَكُوْنُوا مُؤْمِنِيْنَ ۝ ﴾ (الشعراء) ''کیا آپؐ ان کے ایمان نہ لانے کے فکر وغم میں اپنے آپ کو ہلاک کر دو گے۔'' اللہ اکبر ..... یہ ہے آپؐ کی فکر۔

یہودی بچہ اور فکر مصطفیٰ ﷺ ایک یہودی لڑکا اکثر و بیشتر آپؐ کی خدمت میں حاضری دیتا رہتا تھا، ایک دفعہ وہ بیمار ہو گیا، آپؐ اس کی عیادت کے لیے اس کے گھر تشریف لے گئے اور آپؐ اس کے سر کے قریب بیٹھ گئے۔ (اب آپؐ کی فکر پر غور فرمائیں آپؐ کو کیا فکر لگی ہے) فرمایا: ''اَسْلِمْ'' بیٹا اسلام قبول کر لے۔ اس نے اپنے باپ کی طرف دیکھا مشورہ لینے کے لیے اس کے باپ نے کہا ''اَطِعْ اَبَا الْقَاسِمَ'' ابوقاسم ﷺ کی اطاعت کرو، تو اس نے کلمہ پڑھ لیا اور فوت ہو گیا۔ آپؐ خوشی خوشی باہر نکلے اور اپنی فکر پوری ہونے پر اللہ کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شکریہ ادا کرنے لگے "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَنْقَذَهٗ بِیْ مِنَ النَّارِ "۔ اللہ کا شکر ہے کہ جس نے میری کوشش سے لڑکے کو آگ سے بچا لیا۔ (بخاری جلد۱/صفحہ ۱۸۱، کتاب الجنائز باب نمبر ۷۹، اذا اسلم الصبی فمات هل یصلی علیه، حدیث نمبر ۱۳۵۶)

یہ ہے فکر مصطفیٰ ﴿حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَؤُفٌ رَّحِیْمٌ﴾

ابوطالب اور فکر مصطفیٰ ﷺ ابوطالب جن کا نام عبد مناف تھا، نبی ﷺ کے حقیقی چچا تھے اس لیے سردار عبدالمطلب نے اپنی وفات کے وقت نبی ﷺ کو ان کی کفالت میں دیا جناب ابوطالب نے کفالت کا حق ادا کر دیا..... جب ان کی وفات کا وقت آیا تو نبی ﷺ ﴿حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ﴾ کی فکر لیے ابوطالب کے پاس گئے اس کے پاس ابوجہل عبداللہ بن ابوامیہ بھی بیٹھے ہوئے تھے۔ آپؐ نے فرمایا: "یَا عَمِّ قُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ..... اَشْهَدُ لَكَ بِهَا عِنْدَ اللّٰهِ "۔ چچا جان کلمہ توحید پڑھ لو قیامت کے دن اللہ کے اس کلمہ کے ذریعہ آپؐ کی گواہی دوں گا۔ بخاری مناقب انصار حدیث نمبر ۳۸۸۴ میں "اَشْهَدُ لَكَ "کی بجائے "اُحَآجُّ لَكَ بِهَا عِنْدَ اللّٰهِ "کہ میں قیامت کے دن اللہ کے سامنے اس کلمہ کو بطور دلیل پیش کروں گا۔

ابوجہل اور عبداللہ بن ابوامیہ بار بار کہتے رہے "تَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ " اے ابوطالب کیا تو عبدالمطلب کے دین کو چھوڑ دے گا۔ ابوطالب نے آخری کلمہ یہ کہا کہ میں عبدالمطلب کے دین پر ہوں اور فوت ہو گئے۔ آپ کو بڑا صدمہ ہوا آپؐ نے فرمایا: "اَمَا وَاللّٰهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ مَا لَمْ اُنْهَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْكَ" اللہ کی قسم میں تیرے لیے اللہ سے اس وقت تک ضرور بخشش مانگوں گا جب تک میں اللہ کی طرف سے منع نہ کیا جاؤں تو اللہ نے آیت نازل فرمائی۔

﴿ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴾ (التوبة)

"نبی ﷺ اور مسلمانوں کو مشرکین کے لیے استغفار کرنا جائز نہیں، اگرچہ وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں یہ واضح ہو جانے کے بعد کہ وہ دوزخی ہیں۔"

نبی ﷺ کو ابوطالب پر فکر پوری نہ ہونے کا انتہائی غم اور صدمہ ہوا دن رات حالت غم زدہ رہتی تو اللہ نے فرمایا:

اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ (القصص)

"اے میرے نبی ﷺ آپ جسے چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔"

(بخاری کتاب الجنائز باب ۸۰، اذا قال المشرك عند الموت لا اله الا الله، باب قصة ابی طالب)

رُکانہ پہلوان اور فکر مصطفیٰ ﷺ ہاشمی خاندان کا رُکانہ نامی پہلوان اِضم نامی جنگل میں رہتا وہیں بکریاں چراتا، مفکر اعظم، مفکر اسلام ﴿حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ﴾ کی فکر لیے اس جنگل میں گئے تا کہ رُکانہ کو دعوت اسلام دیں رُکانہ نے آپ کو دیکھا تو آگ بگھولا ہو گیا کہنے لگا، اے محمد ﷺ! اگر تیری مجھ سے رشتہ داری نہ ہوتی تو میں آج تجھے مار ڈالتا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آ میرے ساتھ کشتی کر اور تو اپنے خدا کو پکار میں اپنے لات وعزی کو پکارتا ہوں..... اگر تو مجھ کو گرا لے تو میری بکریوں میں سے اپنی پسند کی دس بکریاں لے لے..... نبی ﷺ نے اسے پکڑ کر خداداد طاقت سے پچھاڑ دیا اور سینے پر بیٹھ گئے اس نے کہا اے محمد ﷺ "لَسْتَ اَنْتَ الَّذِیْ فَعَلْتَ بِیْ هٰذَا اِنَّمَا فَعَلَهٗ اِلٰهُكَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ وَخَذَلَ اللّٰاتَ وَالْعُزّٰی " یہ تو نے نہیں گرایا بلکہ تیرے غالب الٰہ نے مجھے گرا دیا ہے اور لات عزیٰ کو ذلیل کر دیا ہے آؤ اب دوسری مرتبہ کشتی کرو اب کی باری بھی تجھے دس بکریاں اور ملیں گی..... آپؐ نے اسے دوبارہ گرا دیا اور اس کے پیٹ پر بیٹھ گئے اسی طرح تیسری مرتبہ بھی گرایا۔

اب وہ کہنے لگا "فَدُوْنَكَ ثَلَاثِیْنَ شَاةً مِّنْ غَنَمِیْ فَاخْتَرْهَا" فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ ﷺ ،مَا اُرِیْدُ ذٰلِكَ وَلٰكِنِّیْ اَدْعُوْكَ اِلَی الْاِسْلَامِ "۔ میری بکریوں میں اپنی پسند کی تیس بکریاں لے لے۔ آپؐ نے فرمایا رکانہ میں دنیا کا مال جمع کرنے کی فکر میں نہیں دوڑتا بلکہ میری فکر تو یہ ہے کہ لوگ مسلمان بن کر جنت کے مالک بن جائیں۔ "اِنَّكَ اِنْ تُسْلِمْ تَسْلَمْ "اگر تو مسلمان ہو جائے تو سلامتی پا جائے گا۔

(دلائل النبوۃ للبیہقی جلد۶/صفحہ۲۵۰، اسد الغابہ جلد۳/صفحہ۲۶۰، سنن الکبری للبیہقی جلد۱۰/صفحہ۱۸ والاصابہ ج۶ ص ۶۵۵، والبدایہ والنہایہ ج۳ ص ۱۰۳، اسنادہ حسن)

فکر مصطفیٰ ﷺ کے بارے میں میں نے کچھ اس طرح لکھا:

غمخوار مریداں دا کوئی ایسا نہیں آئیگا
نالے فکر محمدؐ دا کوئی جگ چ نہ پائیگا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لکھالیڈر نے دنیا تے نالے قائد ہزاراں نے ہر پاسے نے پھر دیاں پیراں دیاں ڈاراں نے

پر مٹھے مدنی محمدؐ دا کوئی اخلاق نہیں پائیگا
غمخوار مریداں دا کوئی ایسا نہیں آئیگا
نالے فکر محمدؐ دا کوئی جگ چ نہ پائیگا

ڈٹھالیڈراں پیراں نوں کردے مال ذخیرہ نے عمل ہور تے دعویٰ ہور رکھدے عجب وطیرہ نے

پر سوہنے محمدؐ دا کوئی کردار نہیں پائیگا
غمخوار مریداں دا کوئی ایسا نہیں آئیگا
نالے فکر محمدؐ دا کوئی جگ چ نہ پائیگا

وچ دنیا انوکھا اے سوہنا فکر محمدؐ دا تاہیوں دنیا پئی کردی اے پیارا ذکر محمدؐ دا

ایسا جگ چوں کوئی غمخوار نہ پائے گا
غمخوار مریداں دا کوئی ایسا نہیں آئیگا
نالے فکر محمدؐ دا کوئی جگ چ نہ پائیگا

نہیں سی لالچ کوئی دنیا دا میرے پیارے نوں فکر ایمان دا رہندا سی سوہنے سرور سوہارے نوں

غم ڈاہڈا مریداں کوئی ایسا نہیں کھائیگا
غمخوار مریداں دا کوئی ایسا نہیں آئیگا
نالے فکر محمدؐ دا کوئی جگ چ نہ پائیگا

سدرۃ المنتہیٰ پر فکر مصطفیٰ ﷺ آج کل لیڈر غرباء کی ہمدردیوں کا نعرہ لگاتے لگاتے جب کسی اہم منصب پر فائز ہوتے ہیں تو غرباء کو بھول

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاتے ہیں، لیکن قربان جاؤں لیڈر اعظم..... قائد اعظم..... مفکر اعظم.....
حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی فکر پر آپؐ لیلۃ المعراج میں افق کی بلندیوں پر پہنچے اَوْحٰی اِلٰی عَبْدِہٖ مَا اَوْحٰی کے مقام پر پہنچے..... قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی کی بلندیوں میں پہنچے، تو اللہ تعالیٰ نے پچاس نمازوں کا تحفہ عنایت فرمایا۔ واپسی چھٹے آسمان پر موسیٰ علیہ السلام نے اپنے تجربہ کے مطابق مشورہ دیا کہ پچاس نمازیں آپ کی امت پر بڑا بوجھ ہیں آپ کو امت کے بوجھ کی فکر لاحق ہوئی تو بار بار اللہ کی بارگاہ میں پیش ہوتے رہے حتیٰ کہ پینتالیس نمازیں معاف کروالیں۔ (بخاری کتاب الصلوۃ کی پہلی حدیث)

حضرات: یہ ہیں عظیم مفکر، کہ اتنے بلند مقام پر بھی پہنچ کر امت کی فکر رکھی۔

قرآن اور فکر مصطفیٰ ﷺ

﴿ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴾ (الکھف)

اے میرے نبی ﷺ آپ تو ان کے ایمان نہ لانے کا اتنا غم کرتے ہیں کہ شائد اپنی جان ہی دے دیں

دوسرا مقام: ﴿ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴾ (لقمان)

"(آپؐ کی تبلیغ کے باوجود) جو شخص کفر کرے، تو آپؐ ان کے کفر کا غم نہ کیجئے انہوں نے آنا تو ہمارے پاس ہی ہے پھر ہم انکو انکے کفر کی خبر دیں گے کیونکہ اللہ تعالیٰ سینوں کے بھیدوں کو خوب جانتا ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امت کی بخشش کی فکر میں

میں آج آپ کی فکر بیان کر رہا ہوں کہ آپ ﷺ کی دن رات یہ فکر تھی کہ ہر فرد و بشر دولت ایمان سے مالا مال ہو کر بخشش الٰہی سے سرٹیفکیٹ لے لے اور جنت کا مالک بن جائے ..... عبداللہ بن عمرو بن عاص بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی ﷺ نے قرآن کریم کی دو آیات پڑھیں۔

﴿ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴾ (ابراھیم)

اے اللہ ان بتوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا پس جو کوئی میری اتباع کرے گا وہ میرا ہے اور جو کوئی میری نافرمانی کرے تو بخشنے والا مہربان ہے۔"

اور سورۂ مائدہ کی آیت:

﴿ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴾ (المائدة)

"اے اللہ اگر تو ان کو عذاب کرے گا تو وہ تیرے ہی بندے ہیں اگر تو انہیں معاف کر دے تو غالب حکمت والا ہے۔"

پھر بارگاہ الٰہی میں ہاتھ اٹھا کر دعا فرمائی "اَللّٰهُمَّ اُمَّتِيْ اُمَّتِيْ وبکیٰ" اور امت کے غم میں خوب روئے اللہ تعالیٰ نے باوجود جاننے کے جبریل کو گواہ بنانے کے لیے محبوبؐ کی طرف بھیجا جاؤ میرے محبوبؐ سے پوچھو کیوں روتے ہو..... محبوب ﷺ نے امت کے بارے اپنی فکر بیان کی جبریل نے یہ جواب اللہ سے عرض کیا تو اللہ کریم نے فرمایا:

"يَا جِبْرِيْلُ! اِذْهَبْ اِلٰى مُحَمَّدٍ اے جبریل میرے محبوب محمد ﷺ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقُلْ اِنَّا سَنُرْضِيكَ فِيْ اُمَّتِكَ وَلَا نَسُوْئُكَ ''۔

کی خدمت میں حاضر ہو جاؤ اور میرا یہ پیغام سناؤ، یقیناً ہم آپ کو آپ کی امت کے بارے ناراض نہیں کریں گے بلکہ راضی کر دیں گے۔

(مسلم جلد۱/صفحہ۱۱۳، کتاب الایمان، دعاء النبی لامته وبکائه وشفقته علیهم حدیث ۲۰۲)

تو میں نے لکھا:

حکیم کیتا جبریل نوں میرے اللہ سنیہاں دیدے جا کے نبی تاہیں
کراں راضی امت دے بارے تینوں پکے وعدیاں والا ہاں میں سائیں
وچ وعدے دے رہ کے جو منگے دیواں فوراً کراں انکار ناہیں
وچ حشر دے آکھی فکراں والا جھب بخش دے مولا امت تاہیں

معراج کی رات وعدہ یہ ہوا کہ مشرک کے حق شفاعت قبول نہ ہوگی۔

سفر طائف میں فکر مصطفیٰ ﷺ حضرت عائشہ صدیقہ ؓ نے نبی ﷺ سے پوچھا کیا آپ پر احد کے دن سے بھی کوئی سخت دن گزرا ہے؟ فرمایا تمہاری قوم سے میں نے بڑی تکلیفیں اٹھائی ہیں لیکن سارے دور میں سب سے زیادہ سخت مصیبت والا دن عقبہ کا ہے..... جب میں طائف کے سردار کنانہ بن عبد یالیل بن کلال کے پاس دعوت کیلئے گیا۔ ''فَلَمْ يُجِبْنِيْ اِلٰى مَا اَرَدْتُّ '' جو میں چاہتا تھا انہوں نے قبول نہ کیا ''فَانْطَلَقْتُ وَاَنَا مَهْمُوْمٌ عَلٰى وَجْهِيْ فَلَمْ اَسْتَفِقْ اِلَّا وَاَنَا بِقَرْنِ الثَّعَالِبِ '' میں جب واپس آیا تو غمزدہ اتنا تھا کہ میرے چہرے پر غم تھا، مجھے ہوش نہ تھا۔ کفار نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ کو اتنا مارا اتنی اذیت پہنچائی کہ آپ مدہوشی کے عالم میں طائف سے نکلے آپ نے فرمایا کہ جب قرن ثعالب (مکہ سے چوبیس گھنٹہ کے فاصلہ پر ایک جگہ اہل نجد کا میقات جسکو جس کو قرن منازل میں کہتے ہیں) پر پہنچا تو مجھے ہوش آیا، میں نے سر اٹھایا تو بدلی کا ایک ٹکڑا مجھ پر سایہ کئے ہوئے ہے، اور میں نے دیکھا کہ جبریل علیہ السلام اس میں موجود ہیں۔ انہوں نے مجھے آواز دی کہ ''اِنَّ اللّٰہَ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ لَكَ وَمَا رَدُّوْا عَلَيْكَ'' تمہاری قوم نے جو بھی کہا اور جو تجھ پر رد کیا۔ یعنی جو اذیت پہنچائی اللہ نے سب کچھ سن لیا ہے..... ''وَقَدْ بَعَثَ اِلَيْكَ مَلَكَ الْجِبَالِ لِتَأْمُرَهٗ بِمَا شِئْتَ فِيْهِمْ فَنَادَا لِیْ مَلَكُ الْجِبَالِ فَسَلَّمَ عَلَیَّ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ ذَالِكَ فِيْمَا شِئْتَ اِنْ شِئْتَ اَنْ اَطْبِقَ عَلَيْهِمُ الْاَخْشَبَيْنِ .....

اللہ تعالیٰ نے آپ کی خدمت میں پہاڑوں کا فرشتہ بھیجا ہے تو فرشتہ نے مجھ کو سلام کیا اور کہا کہ اگر آپ حکم کریں تو میں اہل طائف کو دونوں طرف کے پہاڑ ملا کر ان کو پیس دوں ..... قربان جاؤں۔ عظیم مفکر و مدبر نے فرمایا کہ ''بَلْ اَرْجُوْ اَنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ مِنْ اَصْلَابِهِمْ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ وَحْدَهٗ لَا يُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا'' ..... مجھے تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی نسل سے ایسی اولاد پیدا کریگا جو ایک اللہ کی عبادت کریگی، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے گی۔ (بخاری کتاب بداء الخلق باب ذکر الملکہ حدیث ۳۲۳۱)

یہ ہے رسول اللہ ﷺ کی فکر کہ انتقام لینے کے پورے اختیارات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور وسائل مل چکے تھے لیکن آپؐ نے ثابت کر دیا..... کہ میری فکر دنیاوی بادشاہت کی نہیں..... میری فکر انتقام لے کر رُعب جمانے کی نہیں بلکہ میری فکر تو لوگوں کو جنت لے جانے کی ہے۔

قبیلہ دوس اور فکر مصطفیٰ ﷺ حضرت طفیلؓ بن عمرو دوسی مسلمان ہونے کے بعد اپنی قوم میں گئے اور ان کو تبلیغ کی تو چند لوگ مسلمان ہوئے بقیہ لوگوں نے بڑی مخالفت کی تو حضرت طفیلؓ دلبرداشتہ ہو کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت عالیہ میں حاضر ہوئے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ "اِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ وَاَبَتْ فَادْعُ اللّٰہ عَلَیْھَا فَظَنَّ النَّاسُ اَنَّہٗ یَدْعُوْ عَلَیْھِمْ فَقَالَ: "اَللّٰھُمَّ اھْدِ دَوْسًا وَاْتِ بِھِمْ "۔ اے اللہ کے رسول ﷺ دوس قبیلہ نے نافرمانی کی اور دولت ایمان کا انکار کیا آپؐ ان کے لیے بد دعا کریں جس انداز میں حضرت طفیلؓ نے عرض کی لوگوں نے گمان کیا کہ آپؐ اب بددعا کریں گے..... لیکن رحمۃ اللعالمین نے رحمت والے ہاتھ اٹھائے اے اللہ دوس قبیلہ کو ہدایت عطا فرما اور ان کو مسلمان بنا کر لے آ۔

(صحیح بخاری کتاب الجہاد جلد۱/صفحہ۴۱۱، وجلد۲/صفحہ۶۳۰، کتاب المغازی)

رسول اللہ ﷺ کی سوچ وفکر لوگوں سے انتقام کی نہ تھی..... لوگوں کی ہلاکت کی نہ تھی..... بلکہ آپ کی ایک ہی فکر تھی کہ ہر آدمی مسلمان بن کر جنت کا مالک بن جائے ہر وقت اسی فکر میں لوگوں کو دعوت اسلام دیتے رہتے جب کافر ایمان سے منہ موڑتے تو آپؐ بہت زیادہ غمزدہ ہو جاتے تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کریم نے اس طرح دلاسے دیئے۔

﴿ يَاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ﴾ (المائدة) ''اے رسول ﷺ جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں ان کا کفر آپ کو غمزدہ نہ کرے۔''

دوسرا مقام:

﴿ وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ﴾ (آل عمران) ''جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں آپ ان کے کفر سے پریشان نہ ہوں یہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔''

روسائے مکہ اور فکر مصطفیٰ ﷺ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ سرداران مکہ نے آپ کو پیغام بھیجا کہ ہم آپ کی مجلس میں آنا چاہتے ہیں آپ اپنے پاس سے ان غربا لوگوں کو اٹھا دیجئے۔ ان لوگوں میں ابن مسعود، بلال ایک قبیلہ ہذیل کا دو اور آدمی تھے۔ آپ کے دل میں جو اللہ نے چاہا آیا آپ نے دل ہی میں ابھی کچھ سوچا سمجھا تھا کہ اللہ نے قرآن نازل کر دیا۔

﴿ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ ''اے پیغمبر ﷺ ان لوگوں کو اپنی مجلسوں سے نہ نکالیں جو رضائے الٰہی کے لیے صبح وشام اللہ کو پکارتے رہتے ہیں ان کا حساب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ (الانعام) (مسلم کتاب فضائل صحابہ باب فضل سعد بن ابی وقاص حدیث ۲۴۱۳)

آپ کے ذمہ نہیں نہ آپ کا حساب ان کے ذمہ ہے پس آپ ان کو مجلسوں سے نکالتے ہیں یہ بہت بڑی زیادتی ہے۔''

آپ کو لوگوں کے ایمان کی اس قدر فکر تھی کہ بعض روایتوں کے مطابق آپ اس طرح بھی موقعہ دینا چاہتے تھے کہ شاید اس طرح ہی ایمان لے آئیں لیکن آپ کو قرآن اتار کر روک دیا گیا۔

ایک جگہ پھر تاکیداً فرمایا:

﴿ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ﴿۲۸﴾ (الکہف)

''اے پیغمبر ﷺ آپ ان لوگوں کے ساتھ رہیں جو صبح وشام رضائے الٰہی کے لیے اپنے رب کو یاد کرتے ہیں دنیاوی زینت کے خیال میں اپنی نظروں کو ان سے نہ ہٹایئے۔''

یہ تھی فکر مصطفیٰ ﷺ اللہ تعالیٰ ہمیں اس فکر کو عام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجسمہ برکات مصطفیٰ ﷺ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ، وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ، اَمَّا بَعْدُ: فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

﴿ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴾ (الانفال)

"اللہ پاک ان کو اس وقت تک عذاب نہیں کرے گا جب تک آپ ان میں موجود ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ان کو اس حالت میں بھی عذاب نہیں دے گا جب تک کہ وہ استغفار کرتے رہیں گے"

سامعین محترم! اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی عظیم الشان اور عظیم البرکت، کتاب میں سے اس وقت جس مقام ذیشان کو تلاوت کیا ہے..... اس مقام ذیشان میں اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب پیغمبرؐ کے جسم اطہر کو بابرکت قرار دیا ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی کھجوروں میں جسم اطہر کی برکات

امام شعبی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہو گئے چھ بیٹیاں اور قرض

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھوڑ گئے۔ ❶

ابوشحم یہودی کا تیس وسق (تقریباً ننانویں من) قرض تھا، اس کے علاوہ اور بھی لوگوں کا قرض تھا، حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے یہودی سے مہلت مانگی لیکن وہ نہ مانا۔ ❷

فرماتے ہیں کہ میں مزید قرض خواہوں کے پاس کچھ معاف کرانے گیا لیکن وہ نہ مانے۔ ❸

پھر میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا ساری بات کہہ سنائی کہ قرض خواہوں نے مجھے تو کچھ مہلت دینے یا کچھ معاف کرنے سے انکار کر دیا۔

آپ تشریف لائیں اور قرض خواہوں سے میری سفارش کر دیں..... آپ ﷺ نے یہودی سے سفارش کی کہ جابر کے باغ کا تمام پھل لے لو اور قرضہ ختم کر دو اس نے انکار کر دیا۔

پھر نبی ﷺ اس کے باغ میں داخل ہوئے اور درختوں کے درمیان قدم مبارک لگائے..... پھر فرمایا اس کا پھل توڑو..... ❹

۴:- اور تمام قسم کی کھجوریں علیحدہ علیحدہ کر دو..... عذق زید علیحدہ ..... لِین علیحدہ ..... عَجْوہ علیحدہ..... پھر قرض خواہوں کو بلاؤ اور مجھے بھی اطلاع کرنا، میں بھی آ جاؤں گا۔ ❺

(1) بخاری کتاب المغازی باب ۱۸ حدیث ۴۰۵۳ (2) بخاری کتاب الاستقراض واذآ الابون باب ۱ حدیث ۲۳۹۶، (3) کتاب الاستقراض باب ۱۸ حدیث ۲۴۰۵ (4) کتاب الاستقراض باب ۱۰ حدیث ۲۳۹۶ (5) استقراض باب ۱۸ حدیث ۲۴۰۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں نے پھل توڑا، علیحدہ علیحدہ ڈھیریاں لگائیں، پھر آپ کو اطلاع کی تو آپ ﷺ ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما سمیت تشریف لائے اور کھجوروں کی ڈھیری پر بیٹھے اور دعائے برکت کی۔ پھر فرمایا قرض خواہوں کو بلاؤ اور انہیں پورا پورا قرض ادا کرو..... میں نے تمام کا قرض ادا کیا۔ ❻

''وَبَقِيَ التَّمْرُ كَمَا هُوَ كَأَنَّهُ لَمْ يُمَسَّ''..... بقایا کچھ کھجوریں اتنی تھیں جیسے ان کو کسی نے ہاتھ ہی نہیں لگایا۔ ❼ باقی ماندہ کا حساب لگایا تو تیرہ وسق (تقریباً ترتالیس من) کھجوریں باقی بچ گئیں۔ ❽

آپ چونکہ واپس تشریف لے گئے تھے پھر نماز عصر کے بعد میں نے آپ سے بقیہ کھجوروں کا ماپ تول بیان کیا۔ آپ نے فرمایا عمر بن خطاب کو بھی بتاؤ..... تو میں ان کو بتایا انہوں نے کہا کہ ''لَقَدْ عَلِمْتُ حِيْنَ مَشٰى فِيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ لَيُبَارَكَنَّ فِيْهَا''..... اللہ کی قسم جب آپ نے باغ میں قدم مبارک لگائے تو میں اسی وقت جان گیا تھا کہ آپ کے قدموں سے اللہ تعالیٰ ضرور برکت ظاہر کریگا۔ ❾ یہ ہے آپ ﷺ کا بابرکت جسم۔

قدم قدم پہ برکتیں، نفس نفس پہ رحمتیں
جہاں جہاں سے وہ شفیع آسیاں گذر گیا
جہاں نہیں قدم پڑا وہاں ہے رات آج تک

---

(6) کتاب الصلح باب ۱۳ حدیث نمبر ۲۳۰۹ (7) استقراض حدیث نمبر ۲۴۰۵ (8) الصلح حدیث نمبر ۲۷۰۹ (9) استقراض حدیث نمبر ۲۳۹۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جہاں جہاں سحر ہوئی وہاں وہاں گذر گیا

حضرات: یہ ہیں، ہمارے مخدوم مرشد کہ جن کے انگ انگ اور لُوں لُوں کو اللہ نے بابرکت بنا دیا۔

سعد رضی اللہ عنہ کے سُست رفتار گدھے پر جسم اطہر کی برکات

اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ سے مروی ہے کہ نبیؐ حضرت سعدؓ کی تیمار داری کے لیے ان کے ہاں تشریف لے گئے انہیں کے پاس قیلولہ فرمایا جب ٹھنڈا وقت ہو گیا تو وہ لوگ اپنا سست رفتار گدھا لائے..... اور اس پر نبی ﷺ کے لیے ایک چادر ڈالی، نبی ﷺ سوار ہوئے۔ سعد نے چاہا کہ اپنے بیٹے کو آپؐ کے پیچھے بٹھا دوں تا کہ وہ گدھے کو واپس لے آئے۔

نبیؐ نے فرمایا اگر تم میرے ساتھ بھیجنا چاہتے ہو تو میرے آگے بٹھاؤ۔ کیونکہ سواری کا مالک ہی آگے بیٹھنے کا زیادہ حقدار ہے..... سعد نے کہا پھر میں اس کو بھیجتا ہی نہیں، آپ خود ہی اس کو واپس کر دیں..... چنانچہ آپؐ نے خود اسے لوٹا دیا اس کی رفتار کی یہ کیفیت تھی کہ خوش رفتار اور اتنا تیز رو ہوا کہ کوئی جانور اس کا مقابلہ نہ کر سکتا تھا۔

(طبقات ابن سعد ج ۱/ص ۱۷۶ مطبوعہ بیروت و ابوداؤد کتاب الادب باب کم مرۃ یسلم الرجل فی الاستئذان نمبر ۵۱۸۵ و مسند احمد ج ۳ ص ۴۲۱) شیخ البانی نے ابوداؤد کی سند کو ضعیف کہا جبکہ شیخ عبدالرزاق المہدی نے کہا اسنادھا علی شرط الشیخین، تفسیر ابن کثیر حدیث ۴۸۷۸)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طبقات کی سند مرسل ہے لیکن ابوداؤد اور احمد کی صحیح حدیث اس کی موئید ہے.....البتہ آخری لفظ کہ گدھا تیز رفتار ہو گیا صرف ابن سعد کے ہیں۔

ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے سُست رفتار گھوڑے میں برکت حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ "کَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِیْنَةِ "ایک مرتبہ مدینہ میں دشمن کا خطرہ محسوس ہوا تو نبی ﷺ نے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا مندوب نامی گھوڑا منگوایا، ❶ آپ اس پر بیٹھ کر دشمن کی طرف نکلے، جو سُست رفتار تھا اسی طرح اور لوگ بھی دشمن کی آواز کی طرف نکلے۔

لیکن نبی ﷺ گلے میں تلوار لٹکائے اتنی جلدی نکلے کہ گھوڑے پر کاٹھی تک نہ ڈالی بلکہ گھوڑے کی ننگی پشت پر سوار ہو کر دشمن کی طرف نکلے اور خطرے کی خبر کی تحقیق کر کے واپس آئے تو لوگوں کو راستہ میں ملے اور خطرے کی خبر کی تحقیق کر کے واپس آئے تو لوگوں کو راستہ میں ملے۔ فرمایا "لَمْ تُرَاعُوْا لَمْ تُرَاعُوْا" نہ گھبراؤ، نہ گھبراؤ کوئی خطرہ نہیں..... ❷ پھر فرمایا "وَجَدْنَا فَرَسَكُمْ هٰذَا بَحْرًا" ہم نے تو اس گھوڑے کو (دوڑ میں) دریا پایا۔

حضرات: سُست رفتار گھوڑے پر نبی کریم ﷺ کے جسم مبارک کی برکات ایسی ظاہر ہوئیں، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ "فَكَانَ بَعْدَ ذَالِكَ لَا يُجَارٰى" کہ وہ گھوڑا اس واقعہ کے بعد اتنا تیز رفتار ہوا کہ کوئی گھوڑا اس کے آگے نہیں نکلتا تھا۔ ❸

---

(1) بخاری کتاب الجہاد باب اسم الفرس والحمار حدیث ۲۸۵۷ باب الجہاد باب الفرس القطوف حدیث ۲۸۶۷ (2) کتاب الجہاد باب الحمائل وتعلیق السیف بالعنق حدیث ۲۹۰۸ (3) کتاب الجہاد باب الفرس القطوف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت خالد رضی اللہ عنہ بن ولید کی ٹوپی جب جنگِ یرموک ہوئی تو حضرت خالدؓ بن ولید کی ٹوپی مبارک گم ہوگئی تو گھبرا گئے سب ساتھیوں سے کہنے لگے کہ میری ٹوپی تلاش کرو کافی دیر تلاش کرنے کے بعد ٹوپی مل گئی ساتھیوں نے جب ٹوپی دیکھی تو پرانی سی نظر آئی۔ انہوں نے حضرت خالدؓ سے پوچھا کہ جناب اس پرانی سی ٹوپی کے گم ہونے پر آپ اتنے کیوں گھبرا گئے تو حضرت خالدؓ نے جواب دیا۔

"اِعْتَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَلَقَ رَأْسَهُ فَابْتَدَرَ النَّاسُ جَوَانِبَ شَعْرِهٖ فَسَبَقْتُهُمْ اِلٰى نَاصِيَتِهٖ فَجَعَلْتُهَا فِيْ هٰذِهِ الْقَلَنْسُوَةِ فَلَمْ اَشْهَدْ قِتَالاً فَهِيَ مَعِيْ اِلَّا رُزِقْتُ النُّصْرَةَ".

(مجمع الزوائد ج۹/ص۳۳۹، رواہ الطبرانی و ابویعلی رجالھما صحیح و دلائل النبوۃ للبیہقی ج۶ ص ۳۳۹ و مستدرک حاکم ج۳ص۲۹۹ ومطالب العالیہ حدیث ۴۰۴۵، امام بوصیری نے کہا کہ اس کی اسناد صحیح ہیں)

"کہ نبیؐ نے عمرہ ادا فرمایا اس کے بعد نبیؐ نے حجامت کروائی سر کے بال منڈائے لوگوں نے بھی آپ کے بال بطور برکت پکڑے میں نے بھی جلدی سے آپ کی پیشانی کے بال لے لیے اور انہیں اس ٹوپی میں سلا دیا۔ اب ہر لڑائی میں میں اس کو پہن لیتا ہوں ان کی برکت سے اللہ تعالیٰ ہر لڑائی میں فتح نصیب کرتا ہے۔"

مولانا علی محمد صمصام ..... اللہ تعالیٰ ان کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے..... نے اس واقعہ کو اس طرح لکھا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خالد دی ٹوپی میلے رنگ وی پیاریا شام علاقے ہویا جنگ تیاریا
ٹوپی نہ لبھے خالد زورو پکاریا ٹوپی مولا میری گواچے نائیں
لبھی جاں ٹوپی لوکاں عرض سنائی میلی جئی ٹوپی تھیں کیوں طبع گھبرائی
خالد پیارے جیہڑی گل سنائی میں بھی سناواں تساں تائیں
عمرے توں بعد حجامت نبی نے کروائی برکت دی خاطر لے گئے وال لوکائی
میں بھی کچھ وال سیتے ٹوپی وچ بھائی ہن جنگاں وچ ہار کھاواں نائیں

بالوں میں شفاء عثمان بن عبداللہ بن موہب تابعی للّٰہ کہتے ہیں کہ مجھے میرے گھر والوں نے ایک پیالے میں پانی دیکر نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت ام سلمہ ؓ کے پاس بھیجا..... حضرت ام سلمہ ؓ کے پاس نبی ﷺ کے کچھ بال تھے..... جب کسی شخص کو نظر بد لگتی یا اور کوئی بیماری لگتی تو وہ پانی کا برتن ام سلمہ ؓ کے پاس بھیجتا تو ام سلمہ ؓ اس میں بال ڈبو دیتیں۔ (بخاری ج ۲ ص ۸۷۵ کتاب اللباس باب یذکر فی الشیب نمبر ۵۸۹۶)

حضرات: اس روایت سے ثابت ہوا کہ..... لوگ نبی ﷺ کے بالوں سے شفا حاصل کیا کرتے تھے۔

نبی کریم ﷺ کا جسم پاک معطر تھا حضرت انس ؓ کہتے ہیں کہ میں نے نہ عنبر نہ مشک وغیرہ میں اتنی خوشبو دیکھی جتنی کہ آنحضرت ؐ کے جسم پاک میں خوشبو تھی اور آپ کا جسم پاک دیباج ریشم وغیرہ سے بھی زیادہ نرم تھا۔ (مسلم ج ۲/ص ۲۵۷، کتاب الفضائل)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں نبیؐ کی خصوصیت مبارک تھی کہ آپ راستے سے گزرتے تو وہ راستہ معطر ہو جاتا اور اس راستے پر چلنے والا آدمی خوشبو سونگ کر سمجھ جاتا کہ یہاں سے نبیؐ کا گزر ہوا ہے۔ (دلائل النبوۃ للبیہقی ج ۶/ص ۶۹ ومسند ابی یعلی ج ۵ص ۴۳۳ وفتح الباری ج ۶ ص ۵۷۴ ابن حجر للہ نے باسناد صحیح کہا)

آپ ﷺ کے ہاتھ سے خوشبو حضرت جابرؓ بن سمرہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے پیچھے ظہر کی نماز پڑھی پھر آپؐ اپنے گھر کو چلے..... میں بھی آپؐ کے ساتھ نکلا سامنے کچھ بچے آئے آپؐ نے ہر بچے کے رخسارے پر اپنا ہاتھ مبارک پھیرا اور میرے بھی رخسارے پر ہاتھ پھیرا۔

''فَوَجَدْتُ بِيَدِهٖ بَرْدًا اَوْ رِيْحًا كَاَنَّمَا اَخْرَجَهَا مِنْ جُؤْنَةِ عَطَّارٍ'' میں نے آپؐ کے ہاتھ میں سے ایسی ٹھنڈک اور خوشبو دیکھی جیسا کہ عطار خوشبو بیچنے والے کے ڈبے سے ہاتھ نکالا ہے۔ (مسلم ج ۲/ص ۲۵۶، کتاب الفضائل باب طیب رسول اللہ حدیث ۲۳۲۹)

آپ ﷺ کے پسینے سے خوشبو حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ نبیؐ ہمارے گھر میں آئے اور آرام فرمایا یعنی قیلولہ فرمایا آپؐ کو پسینہ آیا..... میری والدہ ام سلیمؓ ایک شیشی لائی اور اس چمڑے کے بستر جس پر آپؐ سوئے ہوئے تھے اس سے آپؐ کا پسینہ اکٹھا کر کے شیشی میں ڈالنے لگی..... اچانک نبی ﷺ کی آنکھ کھل گئی آپؐ نے فرمایا اے ام سلیم یہ کیا کر رہی ہو؟ وہ کہنے لگیں میں آپ کا پسینہ جمع کر رہی ہوں جس کو ہم اپنی خوشبو میں ملا لیتے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور یہ آپ ﷺ کا پسینہ تو بذات خود ہی تمام خوشبوؤں سے بڑھ کر خوشبو ہے۔

دوسری روایت میں ہے کہ ام سُلَیم ؓ نے عرض کیا کہ ''یَارَسُوْلَ اللّٰہِ نَرْجُوْا بَرَکَتَہٗ لِصِبْیَانِنَا قَالَ اَصَبْتِ'' اے اللہ کے رسول ﷺ ہم آپ کا پسینہ اس امید سے لیتے ہیں کہ ہمارے بچوں کو اس سے برکت ملے گی، آپ نے فرمایا تو نے ٹھیک کیا۔

(مسلم ج۲ ص ۲۵۶ کتاب الفضائل باب طیب عرق النبی والتبرک بہ نمبر ۲۳۳۱)

یہ آپ ؐ کے جسم اطہر کی برکات ہیں اس لیے ہم اہلحدیثوں نے اسی شخصیت کو اپنا رہبر پیر و مرشد مانا ہے۔ اور ہم دوسرے لوگوں کو بھی کہتے ہیں کہ آؤ تم سارے اہل حدیث بنو اور نبی رحمت کو اپنا مرشد پکڑو کیونکہ جو نجات پانیوالی جماعت کی آپ ؐ نے علامات بتائی ہیں وہ ساری اہل حدیث جماعت میں پائی جاتی ہیں کیونکہ یہ پوجتے خدا کو ہیں، پوچھتے مصطفےٰ ﷺ کو ہیں۔ حضرت شیخ سعید الفت للّٰہ نے خوب کہا۔

ناجی جماعت دی جو نبی دی زبانی
میں ایہناں چ ویکھی اوہ پوری نشانی
میں اوہ مسلک ومقصد ایہناں چ پایا
جو اللہ دے پیارے نبیؐ نے بتایا
میں ہراک نوں ڈنکے دی چوٹ اے کہواں گا
میں دنیا دے لوکاں نوں دعوت دواں گا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خدا واسطے ضِدّاں ضَدّاں نوں چھڈو
دلاں وچوں کینیاں تعصّباں نوں کڈھو
بناؤ نہ پتل تے کاسے دا سونا
بس ایہو ای مسلک جے پاسے دا سونا
جو مسلک اہلحدیث اپنائی نے بیٹھے
محمدؐ نوں مرشد بنائی نے بیٹھے

اس مضمون میں ضعیف اور من گھڑت روایات

حلیمہ سعدیہ کی سواری اور گھر میں مجسمہ برکت

حضرت حلیمہ سعدیہ بیان کرتی ہیں کہ ایک سال مکہ میں معزز وشریف خاندانوں کے بچوں کی پیدائش کی ہم کو خبر ملی تو ہم بنی سعد کی دس عورتیں اجرت پر دودھ پلانے کے لیے بچوں کو لینے کے لیے مکہ کی طرف چلیں میری ساتھی عورتوں کی سواریاں تیز تھیں۔ وہ مجھ سے پہلے مکہ پہنچیں اور امیر گھرانوں کے بچوں کو لے کر واپس ہوئیں۔ میں جس گدھے پر سوار تھی وہ بڑا کمزور تھا جس کی سست رفتاری کے سبب میں سب کے بعد مکہ پہنچی مجھے سوائے یتیم محمد ﷺ کے اور کوئی بچہ نہ ملا۔ جب میں نے یتیم محمدؐ کا چہرہ دیکھا تو اپنے خاوند حارث کے پاس آئی جو کہ سواری کے پاس کھڑا تھا۔ اس کو میں نے سارے حالات سے آگاہ کیا۔ میں نے کہا خالی ہاتھ لوٹنے سے بہتر ہے کہ اس یتیم کو ساتھ لے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائیں۔ شاید کہ اللہ ہم کو اس سے برکت دے۔ حلیمہ کہتی ہیں کہ محمد ﷺ کو گود میں اٹھانے سے قبل فاقہ سے میری حالت یہ تھی میں نے کچھ نہ کھایا پیا میرا شیر خوار بچہ عبداللہ رات بھر میرے پستانوں کو چوڑتا رہا لیکن چونکہ میں نے اس رات کو کچھ کھایا ہی نہ تھا۔ دودھ کہاں سے آتا۔ حلیمہ کہتی ہیں کہ میں جب اس یتیم بچے کو لینے کے لیے اس کی ماں کے پاس پہنچی۔ میں دیکھ کر حیران ہوگئی کہ جس خاتون کا بچہ اس کے شکم میں ہی یتیم ہو جائے اس کو تو غم سے فطری طور پر نڈھال ہونا چاہئے تھا لیکن یہ تو بڑی صابرہ شاکرہ عورت نکلی ہے اور مجھ سے بڑی خندہ روئی سے پیش آئی اور مجھے بچہ دیتے ہوئے جو دودھ پلائی کی رقم دی وہ بھی توقع سے زیادہ اس کے علاوہ وہ بچہ جسے میں یتیم سمجھ کر لینے آئی تھی وہ اتنا خوبصورت تھا کہ میں نے ایسا خوبصورت ساری زندگی میں دیکھا ہی نہیں وہ بچہ ہمک کر میری گود میں آیا اور پھر میرے سینے سے لگا تو مجھے اتنا سکون ملا جس کا بیان کرنا مشکل ہے، اور میں مکہ واپسی پر اپنے آپ کو دوسری عورتوں سے خوش قسمت سمجھتی تھی کیونکہ ساری عورتوں کے بچوں میں سے کوئی بچہ میرے بچے محمد ﷺ جیسا خوبصورت نہ تھا اور دوسری عورتوں کے بچے روتے تھے لیکن میرے بچے محمد ﷺ نے رونے کا نام تک نہ لیا۔ میں جب اپنے بچے کو لیے اپنے کمزور گدھے پر سوار ہوئی تو اللہ نے اس قدر برکت دی کہ وہ گدھا جو اپنی سست رفتاری کے باعث سب سے پیچھے رہا تھا اب وہ سب سے آگے نکل گیا اتنا تیز چلا کہ میری ساتھی عورتیں کہنے لگیں کہ حلیمہ تیرا گدھا تو اب ہوا سے باتیں کر رہا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت حلیمہؓ جب بچے محمد ﷺ کو لے کر گھر پہنچی تو حلیمہ فرماتی ہیں ہماری اونٹنی جس سے قحط سالی کا سماں ہونے کے سبب دودھ خشک ہو گیا وہ بھی دودھ دینے لگی اور بکریاں بھی جو اس سے پہلے بہت کم دودھ دیتی تھیں اب وہ اس سے کہیں زیادہ دودھ دینے لگیں اور حلیمہ کی اپنی پوزیشن جو اوپر بیان ہو چکی ہے کہ فاقے کے سبب میرے سینے سے دودھ خشک ہو گیا تھا۔ پس پیارے محمد کریم ﷺ کا منہ مبارک میرے پستان سے لگا تو دودھ سے بھر گئے۔ حلیمہ کا بیان ہے کہ آپ کی منصف مزاجی اور عدل پسندی کا یہ عالم تھا کہ آپؐ صرف میری ایک پستان سے دودھ پیتے اگر میں ایک پستان پلا کر دوسری پستان کو منہ میں ڈالتی تو آپ منہ پھیر لیتے۔ اس کے علاوہ فرماتی ہیں جب تک میں آپ کو دودھ پلاتی رہی۔ آپؐ نے ایک مرتبہ بھی میرے بستر یا کسی دوسرے کپڑے پر بول و براز نہیں کیا۔

(البدایہ ج ۲/ص ۲۷۴، دلائل النبوۃ للبیہقی ج ۱/ص ۱۳۵ ضعیف ہے کیونکہ سند میں جہم بن ابی الجہم اور اس کا شیخ مجہول ہیں، میزان الاعتدال ج ۱ص ۴۲۶)

آپ ﷺ کے منہ سے خوشبو حضرت وائل بن حجرؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک پانی کا بھرا ہوا ڈول لایا گیا آپؐ نے اس میں سے ایک چلو بھر کر اپنے منہ میں ڈالا پھر ڈول میں کلی کر دی۔ پھر وہ ڈول والا پانی کنویں میں ڈال دیا گیا۔ آپؐ کے منہ مبارک کی برکت سے اس کنویں سے کستوری کی خوشبو آنے لگی۔ (مسند احمد ج ۴/ص ۳۱۵ وابن ماجہ کتاب الطہارۃ و دلائل النبوۃ للبیہقی ج ۱ص ۲۵۷، یہ روایت منقطع ضعیف ہے کیونکہ عبدالجبار کا اپنے باپ سے سماع ثابت نہیں۔)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ کے پسینے کی برکت سے سارا محلہ معطر ہو گیا

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبیؐ کے پاس آیا کہنے لگا..... یا حضرت میں نے اپنی بیٹی کی شادی کرنی ہے آپ بھی میرے ساتھ کچھ تعاون فرمائیں آپؐ نے فرمایا اب تو میرے پاس کوئی چیز نہیں البتہ کل آنا اور ایک شیشی اور لکڑی ساتھ لیئے آنا وہ آدمی دوسرے دن شیشی لے کر آیا آپؐ نے اپنے بازوؤں سے پسینہ اتار کر شیشی میں ڈالا اور فرمایا یہ لے جا اپنی بیٹی کو کہنا کہ جب اسے خوشبو کی ضرورت پڑے تو اس لکڑی کو اس شیشی میں ڈبو کر لگالے وہ آدمی بیان کرتا ہے کہ میں نے اسی طرح اپنی بیٹی کو بتایا تو اس نے جب اسے بطور خوشبو لگایا تو آپؐ کے پسینے کی خوشبو سارے شہر میں پھیل گئی۔ حتی کہ لوگوں نے اس گھر کا نام ہی خوشبو والا گھر رکھ دیا۔ (مجمع الزوائد ج ۸/ص ۲۸۳، سند میں حسن کلبی متروک راوی ہے)

آپ ﷺ کے پسینے کی برکت سے آگ نے انس رضی اللہ عنہ کا رومال نہ جلایا

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں گرمی کے موسم میں ایک دن نبیؐ ہمارے گھر تشریف لائے آپؐ کو پسینہ آیا تھا تو آپؐ نے ہمارے ایک رومال کے ساتھ پسینہ صاف کیا اس کے بعد ایک دن ہمارے گھر کچھ مہمان آئے تو میں نے اسی مَیلے رومال میں روٹیاں لپیٹ کر مہمانوں کے آگے رکھیں۔ جس سے مہمانوں نے نفرت منائی، میں نے وہ میلا رومال آگ میں پھینک دیا تھوڑی دیر کے بعد نکالا تو میل سڑ گئی اور رومال صحیح سلامت رہا۔ مہمان اس سے حیران ہو گئے اور پوچھنے لگے۔ (شواہد نبوۃ صفحہ ۲۳۵ اردو) اس کی کوئی سند نہیں ملی۔

عتبہ بن فرقد کے جسم سے جسم اطہر ﷺ کی برکت سے خوشبو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ام عاصم بیان کرتی ہیں کہ ہم عتبہ کی چار بیویاں تھیں۔ ہماری ہر وقت یہی کوشش ہوتی کہ ہم اچھی سے اچھی خوشبو لگا کر عتبہ کے پاس رہیں لیکن ہماری کوشش کے باوجود عتبہ کی خوشبو ہم سے زیادہ ہی ہوتی اور وہ جس مجلس میں جاتا وہ مجلس خوشبو سے مہک اٹھتی حالانکہ وہ کسی قسم کی کوئی خوشبو بھی نہیں لگاتا تھا۔ کبھی کبار صرف داڑھی کو عام تیل لگا لیتا تھا۔ آخر میں نے اس سے یہ وجہ پوچھی کہ آپ کوئی خوشبو بھی نہیں لگاتے لیکن آپ سے ہمیشہ خوشبو آتی ہے آخر اس کا سبب کیا ہے اس نے کہا کہ مجھے نبیؐ کے زمانہ میں ایک پھوڑا نکلا میں نے آپؐ سے اس کی شکایت کی تو نبی مکرمؐ نے مجھے اپنے سامنے بیٹھنے کا حکم دیا میں آپؐ کے سامنے بیٹھ گیا آپؐ نے اپنے ہاتھ پر دم کر کے ہاتھ میری کمر اور پیٹ پر رکھا اور اپنا لب مبارک بھی لگایا۔ بس اسی دن سے مجھ سے خوشبو آنے لگی۔

(مجمع الزوائد ج۸/ص۲۸۲، واسد الغابہ ج۶/ص۲۰۳) ضعیف ہے کیونکہ ام عاصم راویہ مجہول ہے۔

آخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صداقت مصطفیٰ ﷺ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی، اَمَّا بَعْدُ:

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ. بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿ وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝ لَهُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِیْنَ ۝ (الزمر) ﴾

''اور جو آیا ہے سچائی لے کر اور جس نے اسے سچا مانا تو ایسے ہی لوگ درحقیقت متقی لوگ ہیں، ایسے لوگوں کو اپنے رب کے ہاں جو چاہیں گے وہی ملے گا کیونکہ محسنین لوگوں کی ایسی ہی جزا ہے۔''

حمد وثناء اللہ الرحمٰن کے لیے بیشمار درود وسلام..... پیغمبر رب ارض وسما..... والیِ بطحا،..... احمد مصطفیٰ جناب محمد رسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی پر۔

حضرات! جس طرح گزشتہ خطبات میں امام الانبیاء ﷺ کی سیرت طیبہ کا علیحدہ علیحدہ پہلو بیان کیا گیا ہے..... اسی طرح اس خطبہ میں بھی آپ کی سیرۃ طیبہ کا ایک عظیم پہلو یعنی صداقت مصطفیٰ ﷺ بیان کیا جائے گا..... آپ ﷺ کی صداقت اس قدر عظیم اور اعلیٰ صداقت ہے کہ آپ کی صداقت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی شہادت صرف اپنوں ہی نے نہیں بلکہ بیگانوں نے بھی دی..... آپ ؐ کی صداقت کی شہادت سابقہ انبیاء نے دی..... آپ ؐ کی صداقت کی شہادت کتب آسمانی نے دی..... آپ ؐ کی صداقت کی شہادت جنات نے دی..... آپ ؐ کی صداقت کی شہادت نباتات نے دی..... آپ ؐ کی صداقت کی شہادت جمادات نے دی..... آپ ؐ کی صداقت کی شہادت پہاڑوں نے دی..... مصطفیٰ ؐ کی صداقت کی گواہی حیوانوں نے دی..... نبیؐ پاک کی صداقت کی شہادت انسانوں نے دی..... آپ ؐ کی صداقت کی گواہی صحابیوں نے دی..... آپ ؐ کی صداقت کی گواہی تابعیوں نے دی..... اسی طرح آپ ؐ کی صداقت کی گواہی آج کے وہابیوں نے دی۔..... مولا فرماتے ہیں

﴿ وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴾ (الزمر)

''کہ آپ ؐ سچے ہیں حق اور سچ لے کر آئے ہیں، جس نے آپ ؐ کی صداقت کی زبان ودل سے تصدیق کی (یعنی اقرار باللسان وتصدیق بالعمل کی) یہی لوگ متقی ہیں۔''

جنہوں نے دل وجان سے آپ ؐ کی تصدیق کی انہوں نے آپ ؐ کو بھی سچا مانا اور جو دین آپ ؐ لے کر آئے اس کو بھی سچا مان کر قبول کیا اور آپ ؐ کے تابعدار بن گئے اور بعض ایسے لوگ بھی ہوئے جنہوں نے آپ ؐ کے دین کو تو نہ مانا لیکن اللہ نے ان کی زبان سے آپ ؐ کی صداقت اور سچائی کی گواہی دلوادی کہ آپ ؐ کی زبان اقدس سے کبھی جھوٹ نہیں نکلا جیسا کہ قرآن کریم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں ہے کہ جب آپؐ نے اپنی ذات کو کفار پر پیش کیا تو اس طرح فرمایا:

﴿ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴾ (یونس) ''میں نے اس سے پہلے اپنی ساری زندگی تم میں گزاری ہے (اگر میں نے کوئی جھوٹ بولا ہے تو بتاؤ) تم پھر بھی عقل سے کام نہیں لیتے۔''

سب نے بیک زبان کہا: "مَا جَرَّبْنَا عَلَيْكَ إِلَّا صِدْقًا"۔ ہمارا تجربہ تو یہی ہے کہ ہم نے آپ کو ہر وقت سچا ہی پایا ہے۔ (بخاری ج۲/ص۷۰۲، کتاب التفسیر)

غور فرمائیں کفار میرے نبیؐ کی صداقت کی گواہی دے رہے ہیں۔

ہرقل نے آپ ﷺ کی صداقت کی شہادت دی

بخاری شریف کتاب الوحی میں ہرقل کے قصہ کی شرح کرتے ہوئے حافظ ابن حجرؒ عسقلانی فتح الباری ج ۱/ص ۳۱ میں لکھتے ہیں کہ ایرانیوں نے چند برس پہلے بلاد شام پر حملہ کر کے رومیوں کو شکست دی تھی۔

ہرقل نے ان سے قتال کئے بڑے سروسامان سے فوجیں تیار کیں اور ایرانیوں پر حملہ کر کے ان کو شکست فاش دی تو اس کا شکرانہ ادا کرنے کے لیے وہ حمص سے بیت المقدس آیا..... شان یہ تھی کہ جہاں وہ چلتا وہاں زمین پر فرش اور فرش پر پھول بچھائے جاتے۔

نبیؐ نے ۶ھ میں حضرت دحیہ کلبی کو اپنا نامہ مبارک دے کر قیصر روم ہرقل کے پاس بھیجا حضرت دحیہ کلبی نے یہ خط بصریٰ میں حارث غسانی کو لاکر دیا اس نے قیصر روم ہرقل کے پاس بھیج دیا۔ (فتح الباری ج۱ص۳۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بخاری میں ہے کہ ہرقل نے خط پڑھ کر حکم دیا کہ عرب کا کوئی شخص مل سکے تو لاؤ اتفاق سے ابوسفیان تُجارِ عرب کے ساتھ ایلیاء میں تھا..... ہرقل کا قاصد ابوسفیان اور دیگر قریشیوں کو بلا لایا..... ہرقل نے بڑی شان وشوکت سے دربار منعقد کروایا..... خود تاج شاہی پہن کر تخت پر بیٹھا اور چاروں طرف بطارقہ (وزراء) قِسِّیسُون (عیسائی مذہب کے علماء) اور رہبان (راہب پیر) کی صفیں قائم کیں اور اپنے ترجمان کو طلب کیا..... اہل عرب میں سے گفتگو کے لیے ابوسفیان کھڑے ہوئے ہرقل نے کہا میں تم سے اس آدمی کے حالات پوچھنا چاہتا ہوں جو اپنے بارے نبوت کا دعویٰ کرتا ہے اور دوسرے لوگوں کو کہا اگر یہ جھوٹ بولے تو مجھے بتا دینا۔

ہرقل: اس کا خاندان کیسا ہے؟

ابوسفیان: شریف (سردار) خاندان سے ہے۔

ہرقل: کیا تمہاری قوم سے کسی نے اس سے پہلے بھی نبوت کا دعویٰ کیا ہے؟

ابوسفیان: نہیں۔

ہرقل: اس کے آباؤ اجداد میں کوئی بادشاہ ہوا ہے؟

ابوسفیان: نہیں۔

ہرقل: اس کی دعوت قبول کرنے والے غرباء ہیں یا صاحب ثروت؟

ابوسفیان: کمزور وغرباء۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہرقل: اس کے ماننے والے زیادہ ہو رہے ہیں یا کم؟

ابوسفیان: بڑھ رہے ہیں۔

ہرقل: اس کے دین میں داخل ہونے کے بعد کوئی مرتد بھی ہوئے؟

ابوسفیان: نہیں۔

ہرقل: فَهَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ اَنْ يَّقُوْلَ مَا قَالَ؟

کیا تم نے اسے قبل از اعلان نبوت جھوٹ بولتے دیکھا؟

ابوسفیان: نہیں۔

(سبحان اللہ، اللہ نے ابوسفیان کی زبان سے آپ ﷺ کی صداقت کی گواہی دلوادی)

ہرقل: کیا وہ وعدہ خلافی کرتا ہے؟

ابوسفیان: ابھی تک تو نہیں، البتہ نیا معاہدہ (صلح حدیبیہ) ہوا ہے اس پر دیکھیں کہ وہ معاہدہ پر قائم رہتا ہے یا کہ نہیں۔

ہرقل: کبھی تمہاری اس سے لڑائی بھی ہوئی؟

ابوسفیان: جی ہاں۔

ہرقل: نتیجہ کیا رہا؟

ابوسفیان: کبھی وہ غالب کبھی ہم غالب۔

ہرقل: وہ تمہیں کس چیز کی تعلیم دیتا ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابوسفیان: وہ کہتا ہے کہ ''اُعْبُدُوا اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَلَا تُشْرِكُوا بِهٖ شَيْئًا وَاتْرُكُوا مَا يَقُوْلُ آبَاؤُكُمْ وَيَأْمُرُنَا بِالصَّلٰوةِ وَالصِّدْقِ وَالْعِفَافِ وَالصِّلَةِ'' صرف اکیلے رب کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو بھی برابر نہ کرو..... جو تمہارے باپ دادا کہتے ہیں وہ چھوڑو..... اور وہ ہمیں نماز..... سچائی..... پاکدامنی..... اور صلہ رحمی کا سبق دیتا ہے۔

اس گفتگو کے بعد ہرقل نے ترجمان کے ذریعہ کہا کہ تم نے اس کو شریف النسب کہا۔ پیغمبر ہمیشہ اچھے خاندانوں سے ہی پیدا ہوتے ہیں۔

پھر تم نے ہی کہا کہ اس کے خاندان میں اس سے پہلے کسی نے نبوت کا دعویٰ نہیں کیا، اگر اس سے پہلے کسی نے نبوت کا دعویٰ کیا ہوتا تو میں سمجھتا کہ یہ خاندانی خیال کا اثر ہے..... پھر تم نے ہی شہادت دی کہ باپ دادا میں سے کوئی بادشاہ نہ تھا اگر ایسا ہوتا تو میں سمجھتا کہ اس کو بادشاہت کی ہوس ہے..... پھر تم نے یہ بھی گواہی دی کہ اس نے جھوٹ نہیں بولا اور جو شخص آدمیوں سے جھوٹ نہیں بولتا وہ خدا کے بارے میں کیسے جھوٹ بول سکتا ہے۔

تم نے میرے پوچھنے پر کہا کہ اس کی تابعداری کمزور لوگوں نے کی ہے۔ پیغمبروں کے ابتدائی پیروکار ہمیشہ غریب لوگ ہی ہوتے ہیں.....

پھر تم نے تسلیم کیا کہ اس کا مذہب ترقی پذیر ہے، سچے مذہب کی یہ علامت ہے کہ وہ ترقی پذیر ہوتا ہے.....

پھر تم نے اس بات کا اعتراف بھی کیا کہ وہ وعدہ خلافی نہیں کرتا یہ انبیاء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی علامت ہے کہ وہ وعدہ خلاف نہیں ہوتے بلکہ وعدہ وفا ہوتے ہیں.....

تم کہتے ہو کہ وہ ہمیں نماز اور سچائی پاکدامنی اور صلہ رحمی کی تعلیم دیتا ہے

سنو! جو تم نے کہا اگر یہ سچ ہے تو اس نبی کا اس مقام تک قبضہ ہو جائے گا..... کتب سماوی کے ذریعہ مجھے یہ معلوم تھا کہ آخر الزمان پیغمبر ﷺ آنے والا ہے لیکن یہ معلوم نہ تھا کہ وہ عرب میں پیدا ہوگا اگر میں وہاں جا سکتا تو اس کے پاؤں دھوتا اس کے بعد حکم دیا کہ رسول اکرمؐ کا خط مبارک پڑھا جائے خط کے الفاظ یہ ہیں۔

”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ کے نام کے ساتھ شروع کرتا
مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ اِلٰى	ہوں جو رحم کرنے والا مہربان ہے،
هِرَقْلَ عَظِيْمِ الرُّوْمِ سَلَامٌ عَلٰى	یہ خط اللہ کے بندے اور اسکے
مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى، اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّيْ	رسول محمد ﷺ کی طرف سے روم
اَدْعُوْكَ بِدِعَايَةِ الْاِسْلَامِ اَسْلِمْ	کے بادشاہ ہرقل کی طرف ہے جو
تُسْلَمْ يُؤْتِكَ اللّٰهُ اَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ	ہدایت یافتہ ہو جائے اس پر سلامتی
فَاِنْ تَوَلَّيْتَ فَاِنَّ عَلَيْكَ اِثْمَ	نازل ہو۔ حمد وثنا کے بعد میں تجھے
الْاَرِيْسِيِّيْنَ ﴿وَيَا اَهْلَ الْكِتٰبِ	اسلام کی طرف بلاتا ہوں کہ تو
تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَيْنَنَا	اسلام قبول کر لے اگر تو نے اسلام
وَبَيْنَكُمْ اَنْ لَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا	قبول کر لیا تو اللہ تجھے سلامت
نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ	رکھے گا اور خدا تجھ کو دگنا اجر عطا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ﴾ "۔

فرمائے گا اگر تو نے انکار کر دیا تو تیری رعایا کا بھی تجھ پر ہی گناہ ہو گا۔ "اے اہل کتاب! اس کلمے کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر کا ہے وہ یہ کہ ہم اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کریں اور اللہ کو چھوڑ کر ایک دوسرے کو رب نہ بنا بیٹھیں اگر تم نہیں مانتے تو گواہ ہو جاؤ ہم مانتے ہیں۔"

ہرقل کی ابوسفیان کے ساتھ گفتگو اور نبیؐ کا خط مبارک سن کر اہل دربار سخت ناراض ہوئے یہ حالات دیکھ کر ہرقل نے اہل عرب کو دربار سے اٹھا دیا۔

الخ۔ (بخاری ج ۱/ص ۴، کتاب الوحی باب ۶ حدیث نمبر ۶)

اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ہرقل نے فی نفسہ نبی ﷺ کی صداقت کی شہادت تو دے دی..... لیکن اقتدار کے ہوس میں بہار اسلام سے محروم رہ گیا اس واقعہ سے میرے مضمون (صداقت مصطفیٰؐ) کو انتہائی تقویت ملی ہے کہ ہرقل بھی غیر مسلم..... ابوسفیان بھی غیر مسلم..... غیر مسلموں نے آپؐ کی سچائی کا اعتراف کیا آپؐ کی صداقت کی شہادت دی..... صداقت ہو تو ایسی ہی ہو کہ اپنے تو اپنے بیگانے بھی صداقت وسچائی کی گواہی دیں۔

دیون دشمن بھی گواہیاں صداقت ایہو جئی ہووے
کافر صادق وامین آکھن شرافت ایہو جئی ہووے
آقاؐ چلین رستے تے شجر وحجر سب سلامی دیون

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السلام علیک پہاڑ بولن کرامت ایہو جئ ہووے

تک کے میرے آقا نوں حیوان سب صدقے جاون
دیون گواہی بت بھی لوگو رسالت ایہو جئ ہووے

دیون دشمن بھی گواہیاں صداقت ایہو جئ ہووے
کافر صادق وامین آکھن شرافت ایہو جئ ہووے

ھدیے تحفے لیاون لوکی پاس میرے پیغمبرؐ دے
ونڈے مسکیناں دے وچ سوہنا سخاوت ایہو جئ ہووے

ہویا خطرہ اک راتیں وچ شہر مدینے دے
کلے آقا بجھائے دشمن شجاعت ایہو جئ ہووے

دیون دشمن بھی گواہیاں صداقت ایہو جئ ہووے
کافر صادق وامین آکھن شرافت ایہو جئ ہووے

ابن سلام رضی اللہ عنہ سے صداقت مصطفیٰ ﷺ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی ﷺ مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ تشریف لائے تو لوگ آپ ﷺ کی طرف دوڑے اور یہ آواز پھیلی کہ رسول اللہ آ گئے، رسول اللہ آ گئے، رسول اللہ آ گئے ﷺ ۔ میں بھی لوگوں میں گیا تا کہ میں آپ کو دیکھوں ..... میں نے آپ کے چہرہ مبارک کو اچھی طرح دیکھا تو پہچان لیا کہ ''اَنَّ وَجْهَهٗ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ'' کہ یہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چہرہ جھوٹا نہیں..... آپ کا سب سے پہلا خطاب یہ تھا کہ..... ''یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اَفْشُوا السَّلَامَ وَاَطْعِمُوْا الطَّعَامَ وَصِلُوا الْاَرْحَامَ وَصَلُّوْا وَالنَّاسُ نِیَامٌ تَدْخُلُوْا الْجَنَّةَ بِسَلَام ''.....اے لوگو! سلام پھیلاؤ..... ایک دوسرے کو کھانا کھلاؤ..... صلہ رحمی کرو..... لوگ سوئے ہوں تم نماز پڑھو.....تو تم امن وسلامتی سے جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

(سنن دارمی کتاب الاستئذان باب فی افشاء السلام نمبر ۲۶۳۲، ومسند احمد ج ۵ ص ۴۵۱ والترمذی ابواب صفۃ القیامہ وابن ماجہ سندہٗ صحیح)

ابن سلام کا قبول اسلام حضرت انس ﷺ بیان کرتے ہیں کہ (یہود کے خاندانی عالم) حضرت عبداللہ بن سلام ﷺ اپنے باغ میں پھل توڑ رہے تھے..... رسول اللہ ﷺ کی مدینہ تشریف آوری کی خبر سنی..... آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے.....عرض کیا میں آپ سے تین سوال پوچھنا چاہتا ہوں جن کو نبی کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔

س ۱:- قیامت کی پہلی نشانی کیا ہے؟

س ۲:- جنتیوں کی پہلی ضیافت کیا ہے؟

س ۳:- بچے کو کون سی چیز اپنے باپ کی طرف، کبھی اپنی ماں کی طرف کھینچتی ہے؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا مجھے ابھی جبریل علیہ السلام نے ان کے جواب بتائے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن سلام ﷺ نے کہا کہ جبریل تو یہود

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا دشمن ہے۔ آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ ''مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلٰى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللّٰهِ (بقرہ) پھر آپ نے فرمایا کہ کہ قیامت کی سب سے پہلی نشانی ایک آگ ہوگی جو لوگوں کو مشرق سے مغرب کی طرف جمع کریگی۔

جواب نمبر۲: جنتیوں کا پہلا کھانا مچھلی کے جگر کا بڑھا ہوا حصہ ہوگا۔

جواب نمبر۳: جب مرد کا جوہر عورت کے جوہر پر غالب ہوتا ہے تو بچہ باپ کے مشابہ ہوتا ہے۔ اور جب عورت کا جوہر مرد کے جوہر پر غالب آتا ہے تو بچہ ماں کے مشابہ ہوتا ہے۔ عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ مسلمان ہو گئے ..... عرض کیا کہ یہودی بہتان باز لوگ ہیں میرے اسلام ظاہر کرنے سے پہلے آپ ان کو میرے متعلق پوچھیں ..... کچھ یہودی آئے آپ ﷺ نے ان سے پوچھا کہ تم میں عبداللہ بن سلام کیسا شخص ہے انہوں نے کہا کہ ''خَيْرُنَا وَابْنُ خَيْرِنَا سَيِّدُنَا وَابْنُ سَيِّدِنَا'' ہم سے بہتر اور بہتر کا بیٹا ہمارا سردار اور ہمارے سردار کا بیٹا ہے..... آپ نے فرمایا کہ اگر وہ اسلام قبول کر لے تو؟..... انہوں نے کہا ''اَعَاذَهُ اللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ'' ''اللہ اسے اس دین سے اپنی پناہ میں رکھے..... عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ (ایک جگہ چھپے ہوئے تھے) باہر نکلے اور پڑھنے لگے ''اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ'' ..... یہودی سنتے ہی کہنے لگے کہ ''شَرُّنَا وَابْنُ شَرِّنَا وَانْتَقَصُوْهُ'' یہ ہم میں سب سے برا اور سب سے برے کا بیٹا ہے..... اور بھی کئی نقص نکالنے لگے،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبداللہ بن سلام نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ مجھے ان سے یہی ڈر تھا۔
(بخاری کتاب التفسیر سورۃ بقرہ من کان عدوا لجبریل حدیث ۴۴۸۰)

حضرات: یہ ہے آپ کی صداقت ..... جو آپ کے چہرہ سے ظاہر ہو رہی ہے کہ عبداللہ بن سلام جیسے غیر مسلم آپ کے چہرہ سے صداقت کو پہچان کر اسلام قبول کر لیتے ہیں۔

حضرت خزیمہ سے صداقت مصطفیٰ کی گواہی حضرت عمارہ بن خزیمہ اپنے چچا صحابی رسول سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے (سواء بن حارث محاربی) اعرابی سے گھوڑا خریدا ..... آپ نے اس کو اپنے ساتھ لے جانا چاہا تاکہ اس کو گھوڑے کی قیمت ادا کریں۔ آپ تیز چلے لیکن اعرابی پیچھے رہنے لگا ..... کچھ لوگ گھوڑا خریدنے کیلئے اعرابی کے پاس آئے ..... ان کو نہیں معلوم تھا کہ آنحضرت ﷺ نے گھوڑا خرید لیا ہے ..... وہ گھوڑے کی قیمت بڑھانے لگے حتیٰ کہ نبی کریم ﷺ کی خرید قیمت سے زیادہ قیمت لگائی تو اعرابی نے آواز لگائی اگر آپ نے گھوڑا خریدنا ہے تو خرید لو ورنہ میں بیچنے لگا ہوں ..... آپ رک گئے فرمایا، کیا تو نے مجھے گھوڑا بیچا نہیں؟ اس نے کہا نہیں، اللہ کی قسم میں نے تجھے گھوڑا نہیں بیچا ..... آپ نے فرمایا کیوں نہیں میں تجھ سے خرید چکا ہوں ..... اعرابی کہنے لگا کہ "ھَلُمَّ شَھِیْدًا کوئی گواہ لاؤ تو حضرت خذیمہ انصاری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اَشْھَدُ اَنَّکَ قَدْ بَایَعْتَہٗ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو آپ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ﷺ کو گھوڑا فروخت کر چکا ہے..... آپ ﷺ نے خزیمہ کی طرف توجہ فرماتے ہوئے پوچھا بِمَا تَشْهَدُ تو کیسے گواہی دیتا ہے۔ (مجمع الزوائد میں ہے کہ لَمْ تَكُنْ مَعَنَا حَاضِرًا تو کیسے گواہی دیتا ہے جبکہ تو خرید کے وقت ہمارے پاس موجود نہ تھا) حضرت خزیمہ نے عرض کیا کہ ''بِتَصْدِيقِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اے اللہ کے رسول میں نے آپ کی تصدیق کے ساتھ گواہی دے دی (کیونکہ آپ جو کہتے ہیں سچ کہتے ہیں) ..... پھر آپ نے حضرت خزیمہ کی گواہی کو دو گواہیوں کے برابر قرار دیا۔

(ابوداؤد کتاب القضاء باب اذا علم الحاکم صدق الشہادۃ الواحد، مسند احمد ج ۵ ص ۲۱۵ و سنن الکبریٰ للبیہقی ج ۱۰ ص ۱۴۶ و مجمع الزوائد ج ۱ ص ۳۲۰ و معجم طبرانی کبیر ج ۴ ص ۸۷ سندہ صحیح)

آپ ﷺ کی صداقت کا منکر

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ (بنو نجار قبیلہ) کا ایک آدمی پہلے عیسائی تھا، پھر وہ مسلمان ہو گیا اس نے جب سورۃ بقرہ اور آل عمران پڑھ لی تو نبی ﷺ کا منشی بن گیا..... پھر وہ مرتد ہو گیا اور اہل کتاب میں جا کر مل گیا..... انہوں نے اسے خوب مقبولیت بخشی کہ یہ محمد ﷺ کا خاص منشی تھا..... اس نے اہل کتاب کو کہا کہ ''مَا يَدْرِي مُحَمَّدٌ اِلَّا مَا كَتَبْتُ لَهٗ'' محمد ﷺ کا علم بس یہی تھا جو میں اسے لکھ دیتا تھا۔

اللہ تعالیٰ نے بڑی جلدی اس کی گردن توڑ دی کہ وہ مر گیا..... عیسائیوں نے اسے قبر کھود کر دفنایا تو قبر نے اس کو باہر پھینک دیا.....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عیسائیوں نے کہا کہ یہ محمد ﷺ اور اس کے ساتھیوں کا کام ہے کیونکہ اس نے ان کا دین چھوڑا ہے ..... پھر انہوں نے مزید گہری قبر کھود کر اسے دفنایا تو قبر نے رات کو پھر اسے باہر پھینک دیا..... انہوں نے پھر کہا کہ یہ کام محمد اور اصحاب محمد ﷺ کا ہے۔ اب انہوں نے اپنی بھرپور طاقت کے مطابق گہری قبر کھود کر اسے دفنا دیا۔ لیکن قبر نے اسے رات کو پھر باہر پھینک دیا..... اب ان کو یقین ہو گیا کہ یہ کسی آدمی کا کام نہیں پھر انہوں نے اسے زمین پر ہی چھوڑ دیا۔ (بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوۃ فی الاسلام حدیث ۳۶۱۷ و مسلم کتاب صفات المنافقین کی حدیث ۱۴)

اللہ اور اس کے ملائکہ بھی آپ ﷺ کی صداقت کی گواہی دیتے ہیں قرآن سنناء، اللہ فرماتے ہیں:

﴿ لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴾ (النسآء)

"کچھ لوگ اگر تجھے جھٹلائیں بھی تیری مخالفت کریں لیکن اللہ خود تیری صداقت ورسالت کی گواہی دیتا ہے کہ اس نے اپنی کتاب قرآن حکیم کو آپ ﷺ پر نازل فرمایا ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں، بالفرض اگر کوئی بھی گواہی نہ دے تو اللہ ہی آپ ﷺ کی گواہی دینے والا کافی ہے۔"

حضرات: یہ ایسے لوگوں کی سزا جو آپ کی صداقت پر یقین نہیں رکھتے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس مضمون میں ضعیف اور من گھڑت روایات

بصریٰ کے راہب کی زبان پر مصطفیٰ ﷺ کی صداقت کی شہادت

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بن عبید اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں تجارت کی غرض سے بصریٰ کے بازار میں گیا تھا وہاں کا ایک راہب جو کہ اپنے معبد خانہ میں تھا اس نے اپنے حواریوں سے کہا کہ منڈی میں مختلف علاقوں کے لوگ آئے ہوئے ہیں وہاں جا کر پتہ کرو کہ وہاں کوئی مکہ کا آدمی آیا ہے انہوں نے پوچھا تو جناب طلحہؓ فرمانے لگے کہ میں ہوں مکہ کا رہنے والا پھر راہب کی مجھ سے گفتگو ہوئی اس نے پوچھا کیا احمدؐ کی بعثت ہو چکی ہے میں نے پوچھا احمد کون ہے اس نے کہا عبداللہ بن عبدالمطلب کا بیٹا یہ مہینہ اس کے ظاہر ہونے کا مہینہ ہے اور وہ آخری پیغمبرؐ ہے وہ مکہ سے ہجرت کر کے کھجوروں کے علاقہ میں جائے گا پس اے طلحہ تو اس کے پاس پہنچنے میں دیر نہ کر اس سچے پیغمبر کے پاس فوراً پہنچ طلحہ کہتے ہیں یہ بات میرے دل میں بیٹھ گئی میں فوراً مکہ آیا اور اہل مکہ سے پوچھا کیا کوئی نیا واقعہ ہوا ہے انہوں نے کہا ہاں محمدؐ بن عبداللہ نے نبوت کا اعلان کیا ہے اور ابوبکر اس کا تابع فرمان ہو گیا ہے..... طلحہ کہتے ہیں میں فوراً ابوبکر کے پاس گیا تمام معلومات حاصل کیں پھر میں ابوبکرؓ کی معیت میں نبیؐ کے پاس پہنچا اور اسلام قبول کیا اور راہب کا سارا واقعہ سنایا حضورؐ یہ سن کر بہت خوش ہوئے۔ (دلائل النبوۃ ج ۲/ص ۱۶۶، والبدایہ والنہایہ ج ۳/ص ۲۹، طبقات ابن سعد ج ۳ ص ۲۱۵ و دلائل النبوۃ لابی نعیم ص ۵۰ الاصابہ ج ۳ ص ۵۳۰)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سخت ضعیف ہے کیونکہ سند میں محمد بن عمر واقدی کذاب متروک راوی ہے۔

پتھر کے بتوں نے نبی ﷺ کی صداقت کی گواہی دی

حضرت ماذن بن عضوبہ بیان کرتے ہیں کہ میں باحر سماتل نامی بت کا پجاری تھا یہ سرزمین عمان کے ایک قصبے میں نصب تھا ایک دفعہ ہم نے اس پر ایک جانور قربان کیا تو اسی وقت بت سے آواز آئی کہ اے ماذن میری ایک بشارت سنو نیکی ظاہر ہوگئی ہے اور برائی نے منہ چھپا لیا ہے اور بنونضر کے دین پر اللہ کا دین غالب آ گیا ہے اگر تم جہنم کی آگ سے بچنا چاہتے ہو تو پتھروں کی پوجا چھوڑ دو ماذن کہتے ہیں میں نے سنا تو گھبرا گیا لیکن بات آئی گئی ہوگئی کچھ دنوں کے بعد ہم نے پھر ایک جانور ذبح کیا چنانچہ اس بت نے پھر مخاطب ہو کر کہا ادھر آؤ میری بات سنو اور احمق نہ بنو مکے میں ایک نبیؐ مبعوث ہوا ہے اس پر ایمان لاؤ تا کہ تم سیدھے راستے سے نہ بھٹکو اور دوزخ کی آگ میں جلنے سے بچ جاؤ یہ سن کر مجھے حیرت ہوئی اور میں جان گیا کہ اس میں ضرور کوئی بھلائی ہے اسی اثناء میں حجاز کا ایک آدمی وہاں آیا میں نے پوچھا کیوں بھائی تمہارے علاقے حجاز میں کوئی نئی بات واقع ہوئی ہے اس نے کہا ہاں ایک شخص جن کا نام احمدؐ ہے نے ظہور فرمایا ہے وہ کہتے ہیں میری دعوت پر لبیک کہو اور صرف خدائے واحد کی پرستش کرو میں نے کہا یہی بات میں نے اس بت سے سنی ہے اس کے بعد میں نے بت کو توڑ پھوڑ دیا اور اونٹنی پر سوار ہو کر حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ یا حضرتؐ میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بنو خطامہ سے ہوں میں بڑا شرابی کبابی عیاش عورتوں کا شوقین رہا ہوں سارا مال ایسے بیہودہ کاموں میں ضائع کر دیا چنانچہ اب افلاس اور بدحالی کی گرفت میں ہوں دعا فرمایئے اللہ تعالیٰ مجھے بیٹا عطا فرمائے حضورؐ نے دعا فرمائی تو تمام افعال بد سے چھٹکارا ہوا پھر میں نے چار شادیاں کیں اور خدا نے مجھے اولاد نرینہ سے نوازا۔

(اسد الغابہ ج ۹/ص ۱۰، معجم طبرانی کبیر ج ۲۰ ص ۳۳۸ و مجمع الزوائد ج ۸ ص ۲۴۷ خصائص کبریٰ ج ا ص ۱۷۲ والبدایہ والنہایہ ج ۲ ص ۳۳۷) سخت ضعیف ہے کیونکہ میں سند میں ہشام بن محمد اور محمد بن السائب الکلبی متروک راوی ہیں۔

راشد نے ایک بت سے صداقت مصطفیٰ ﷺ کی گواہی سنی

حضرت راشد بن عبد ربہ بیان کرتے ہیں کہ عرب کے ایک قبیلے کے بت کا نام سواع تھا لوگوں نے مجھے سواع پر چڑھاوا چڑھانے کے لیے کچھ تحائف دے کر بھیجا۔ میں سواع کی طرف چلا راستے میں ایک اور بڑے بت کے پاس پہنچا تو وہاں بت سے آواز سنی:

"اَلْعُجْبُ كُلِّ الْعُجْبِ	"تمام عجیب باتوں میں سے بڑھ
مِنْ خُرُوجِ نَبِيٍّ مِنْ بَنِيْ عَبْدِ	کر عجیب بات یہ ہے کہ عبدالمطلب
الْمُطَّلِبِ يُحَرِّمُ الزِّنَا وَالرِّبَا	کی اولاد سے ایک نبیؐ مبعوث ہو
وَذَبْحَ الْاَصْنَامِ وَحُرِّسَتِ	چکا ہے۔ جس نے زنا اور سود کو حرام
السَّمَآءُ وَرُصِيْنَا بِالشُّهُبِ	قرار دیا ہے اور بتوں کو درحقیقت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْعُجْبُ كُلِّ الْعُجْبِ". ذبح کر ڈالا ہے اور آسمان محفوظ کیے گئے ہیں اور ہماری طرف آگ کے شعلے پھینکے گئے ہیں۔

پھر دوسری مرتبہ بت سے آواز آئی:

"تُرِكَ الضِّمَارُ كَانَ يُعْبَدُ خَرَجَ نَبِيٌّ يُصَلِّيْ الصَّلٰوةَ وَيَأْمُرُ بِالزَّكٰوةِ وَالصِّيَامِ".

''کمزور معبود کو ترک کر دیا گیا اب وہ نبیؐ آچکا ہے جو نماز پڑھتا ہے اور زکوٰۃ کی ادائیگی اور روزہ رکھنے کا حکم دیتا ہے۔''

پھر تیسری مرتبہ آواز آئی:

"اِنَّ الَّذِيْ وُرِّثَ النُّبُوَّةَ وَالْهُدٰى. بَعْدَ ابْنِ مَرْيَمَ مِنْ قُرَيْشٍ مُهْتَدٰى".

''بیشک عیسیٰ کے بعد نبوت وہدایت کا وارث بنایا گیا ہے جو کہ قریش میں سے بہترین رہبر ہے۔''

یہاں سے فارغ ہو کر میں سواع کے پاس پہنچا دیکھا کہ اس کے گرد لومڑیاں پھر رہی ہیں، اور جو نذریں اور چڑھاوے لوگوں نے چڑھائے ہیں وہ سب کھا رہی ہیں اس کے بعد لومڑیوں نے ٹانگ اٹھا کر بت کے منہ پر پیشاب کر دیا جب میں نے یہ نظارہ دیکھا تو میرے منہ سے نکلا:

اَرَبٌّ يَبُوْلُ الثَّعْلَبَانِ بِرَأْسِهٖ
لَقَدْ ذَلَّ مَنْ بَالَتْ عَلَيْهِ الثَّعَالِبُ

بھلا یہ رب کیسے ہو سکتا ہے کہ جس کے سر پر لومڑ پیشاب کر کے ذلیل کرتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ وہ زمانہ تھا جب کہ نبیؐ مکہ سے مدینہ ہجرت کر چکے تھے میں سیدھا مدینہ پہنچا ان دنوں میرا نام ظالم تھا اور میرے کتے کا نام راشد تھا میں حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا آپؐ نے پوچھا تیرا نام کیا ہے میں نے کہا میرا نام ظالم اور میرے کتے کا نام راشد ہے۔ آپؐ نے فرمایا نہیں آج کے بعد تیرا نام راشد ہے میں نے اسلام قبول کر لیا۔

(اسد الغابہ ج ۳/ص ۲۰۶ والبدائیہ والنہائیہ ج ۲ ص ۳۵۱)

موضوع من گھڑت ہے، کیونکہ اس کے تمام راوی مجہول ہیں۔

جنات نے صداقت مصطفےٰ ﷺ کی گواہی دی

حضرت ذباب رضی اللہ عنہ بن حارث بیان کرتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں میں ایک بت کا پجاری تھا ایک جن میرا دوست تھا جو عرب کی خبریں مجھے یمن میں پہنچایا کرتا تھا ایک دن میں اپنے بت کے سامنے سویا ہوا تھا کہ اچانک اس جن نے مجھے آواز دی:

"یَا ذُبَابُ! یَا ذُبَابُ! اِسْمَعِ	"اے ذباب عجیب وغریب بات
الْعُجَابَ بُعِثَ مُحَمَّدٌ بِالْکِتَابِ	سنئے جناب محمد رسول اللہ ﷺ
یَدْعُوْ بِمَکَّةَ فَلَا یُجَابُ وَھُوَ	قرآن کریم لے کر مبعوث ہو چکے
صَادِقٌ غَیْرُ کَذَّابٍ"	ہیں جو اہل مکہ کو حق کی دعوت دیتے

ہیں لیکن وہ قبول نہیں کرتے، حالانکہ آپؐ سچے ہیں جھوٹے نہیں۔"

حضرت ذباب کہتے ہیں اس وقت مجھے سخت تعجب ہوا میں نے باہر نکل کر اپنی قوم کو خبر دی پھر ایک آنے والا آیا اس نے آ کر نبیؐ کی آمد کی خبر سنائی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں نے اپنے بت کو پاش پاش کیا اور سواری پر بیٹھ کر سیدھا حضورؐ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا جب میں نے آپؐ کو دیکھا تو آپؐ کا چہرہ اتنا خوبصورت تھا کہ میں نے آپؐ جیسا خوبصورت کوئی دیکھا ہی نہیں پھر میں نے اسلام قبول کر لیا۔ (الاصابہ ج ۲ ص ۴۰۲ خصائص کبریٰ ج ۱ ص ۱۷۴ واسد الغابہ ج ۲ ص ۱۹۹ سند میں محمد بن السائب متروک راوی ہے۔ لہٰذا یہ روایت سخت ضعیف ہے)

نومولود بچے کی زبان سے صداقت مصطفیٰ ﷺ

معرض بن عبداللہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے نبیؐ کے ساتھ حجۃ الوداع کے موقع پر حج کیا میں اسی دوران مکہ میں ایک ایسے گھر داخل ہوا جس میں نبیؐ موجود تھے میں نے آپؐ کے چہرہ کو دیکھا جو چاند کی طرح ہے۔ میں نے اس وقت ایک عجیب بات دیکھی اور سنی کہ یمامہ کا ایک آدمی اپنا نومولود بچہ جو کہ اسی دن کی پیدائش تھا اس کو لے کر آپؐ کے پاس آیا بچہ ایک کپڑے میں لپٹا ہوا تھا۔ آپؐ نے فرمایا:

يَا غُلَامُ مَنْ اَنَا؟ فَقَالَ: اَنْتَ رَسُوْلُ اللهِ. فَقَالَ لَهٗ: بَارَكَ اللهُ فِيْكَ

''اے بچے بتا کہ میں کون ہوں؟ ایک دن کے مولود بچے نے کہا آپؐ اللہ کے رسول ہیں، آپؐ نے فرمایا: اللہ تیری عمر میں برکت دے۔''

اس کے بعد بچے نے بچپن کے عالم میں کوئی کلام نہیں کیا۔

(البدایہ والنہایہ ج ۶/ص ۱۵۹، ودلائل النبوۃ للبیہقی، ج ۶/ص ۶۰ سندہ مرسل)

ایک گوہ کی زبان سے صداقت مصطفیٰ ﷺ کی شہادت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بن خطاب بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ تشریف فرما ہیں، آپؐ کی خدمت اقدس میں حاضر ہیں کہ اچانک قبیلہ بنو سلیم کا ایک دیہاتی آدمی آیا جس نے اپنی آستین میں ایک گوہ چھپائی ہوئی تھی جس کو وہ کھانے کے ارادہ سے جنگل سے پکڑ کر لایا۔ جب وہ آپؐ کی مجلس کے قریب آیا تو اس نے پوچھا کہ یہ مجلس کیسی ہے تو صحابہ نے جواب دیا کہ یہ مجلس اللہ کے نبی ﷺ کی ہے۔ دیہاتی کہنے لگا لات عزیٰ کی قسم اگر مجھے یہ ڈر نہ ہوتا کہ میری قوم میرا نام جلد باز رکھ دیگی تو میں ابھی تجھے قتل کر دیتا۔ حضرت عمرؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اجازت دیجئے میں ابھی اس گستاخ کا سر قلم کر دوں ..... آپ ﷺ نے فرمایا کہ نبی انتہائی بردبار اور تحمل مزاج ہوتا ہے پھر نبی ﷺ نے دیہاتی سے پوچھا کہ تجھ کو ایسی بات کرنے پر کس چیز نے ابھارا کہ تو نے مجلس میں بھی میری عزت وتکریم کا لحاظ نہ رکھا اعرابی نے کہا کہ تو ایسی ہلکی باتیں کرتا ہے میں تجھ پر ہرگز ایمان نہیں لاؤں گا جب تک کہ یہ گوہ تیری صداقت کی گواہی نہ دے یہ کہہ کر گوہ کو آستین سے نکالا اور حضورؐ کے سامنے رکھ دیا۔ حضور نے فرمایا اے ضب (گوہ) تو کس کی عبادت کرتی ہے، اس نے کہا کہ میں اس کی عبادت کرتی ہوں جس کا عرش آسمانوں میں ہے اور آسمان وزمین میں اس کی بادشاہی ہے اور سمندر میں اس کے بنائے ہوئے راستے ہیں اور جنت میں اس کی رحمت ہے اور آگ میں اس کے عذاب ہیں۔ پھر حضورؐ نے پوچھا میں کون ہوں؟ گوہ نے کہا کہ آپؐ رب العالمین کے سچے رسول ہیں اور خاتم النبیین ہیں۔ یقیناً وہی آدمی کامیاب ہوگا جس نے آپؐ کی صداقت کی شہادت دی اور جس نے آپؐ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی تکذیب کی وہ رسوا اور ہلاک ہوگا۔

جس وقت گوہ کی زبان سے اعرابی نے یہ سنا کہ حیوان بھی آپ کی صداقت ورسالت کی گواہی دے رہے ہیں تو کہنے لگا اللہ کی قسم اب تک میری حالت یہ تھی کہ میں آپ سے بڑھ کر روئے زمین پر کسی کو مبغوض نہیں سمجھتا تھا لیکن اب یہ حالت ہے کہ میں دل وجان سے آپ کو محبوب رکھتا ہوں اور ظاہری اور باطنی طور پر گواہی دیتا ہوں اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ (دلائل النبوۃ للبیہقی ج ۶/ص ۳۶، والبدایہ والنہایہ ج ۶/ص ۱۴۹) حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ نے آخر پر امام بیہقی کا قول نقل کیا ہے کہ یہ ضعیف ہے اس میں محمد بن علی بن الولید السلمی ضعیف ہے۔ (لسان المیزان ج ۵ ص ۳۹۲)

نبی ﷺ کی صداقت میں شک کرنیوالے کیلئے ہلاکت

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"مَنْ تَقَوَّلَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ"۔ "یعنی جو آدمی مجھ پر عمدا جھوٹ بولے وہ بات میرے ذمے لگائے جو میں نے نہیں کہی تو وہ آدمی اپنا ٹھکانہ جہنم میں سمجھ لے۔"

ایک آدمی نے آپ کی بات پر شک کیا اور آپ پر جھوٹ بولا آپ کو پتہ چلا تو آپ نے اس پر بددعا فرمائی اس کے بعد لوگوں نے دیکھا کہ اس کا پیٹ پھٹ چکا ہے اور اس کو قبر میں دفناتے ہیں تو قبر اسے باہر پھینک دیتی ہے۔ قبر نے اسے قبول ہی نہ کیا۔

(دلائل النبوۃ ج ۶/ص ۲۳۵) ضعیف ہے کیونکہ سند میں درخت بن نافع اور الوازع بن نافع مجہول راوی ہیں۔)

آخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برکاتِ یدینِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ، اَمَّا بَعْدُ۔
فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

﴿ هُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَكَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ﴿۲۸﴾ ﴾ (الفتح)

''وہ ذات جس نے بھیجا اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین عطا کر کے تا کہ وہ غالب کر دے اس دین کو تمام ادیان پر اللہ تعالیٰ کافی ہے اس حقیقت کی گواہی دینے والا۔'' (کہ آپ اللہ کے رسول ہیں)

سامعین محترم.....! اللہ رحیم وکریم کی کتاب مبین میں سے میں نے اس وقت جس مقام ذیشان کو تلاوت کیا ہے..... اس مقام میں اللہ الرحمٰن نے میرے اور آپ کے پیرو مرشد امام الانبیاء، حبیب خدا، خاتم الانبیاء، شافع روز جزاء، خیر الوریٰ، شمس الضحیٰ، منبع رشد وہدیٰ، جناب محمد رسول اللہ ﷺ کی شان اور آپ کی عظمت کے پرچم کو بلند کیا..... اللہ نے اپنے محبوب کو بہت شان وعظمت عطاء کی..... حضور ﷺ کی سیرت کے جس پہلو پر بھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نظر ڈالیں گے حضور ﷺ کائنات سے اعلیٰ اور ارفع نظر آئیں گے..... اگر نبی پاک کی سخاوت کو دیکھیں تو سب سے اعلیٰ ..... اگر آقا کی صداقت کو دیکھیں تو سب سے اعلیٰ ..... اگر حضور ﷺ کی شجاعت کو دیکھیں تو سب سے اعلیٰ ..... اگر پیغمبر کی عبادت دیکھیں تو سب سے اعلیٰ..... اگر مصطفیٰ ﷺ کی امامت دیکھیں تو سب سے اعلیٰ..... اگر نبی کی عدالت دیکھیں تو سب سے اعلیٰ..... اگر حضور ﷺ کی گفتار دیکھیں تو سب سے اعلیٰ ..... اگر پیغمبر ﷺ کی رفتار دیکھیں تو سب سے اعلیٰ..... اگر مصطفیٰ ﷺ کا وقار دیکھیں تو سب سے اعلیٰ..... اگر آقا کا بچپن دیکھیں تو سب سے اعلیٰ..... گویا کہ پیغمبر خدا ﷺ کی ساری کی ساری زندگی کو دیکھیں حضور ﷺ کائنات سے اعلیٰ نظر آئیں گے..... ارفع نظر آئیں گے..... اتنے مقام اللہ نے سوہنے محبوب کو اس لیے عطاء کئے کہ کوئی حضور ﷺ کی کسی شان کو دیکھ کر اسلام قبول کرے کوئی اخلاق کو دیکھ کر..... کوئی گفتار کو دیکھ کر ..... کوئی رفتار کو دیکھ کر..... کوئی سخاوت دیکھ کر..... کوئی عدالت دیکھ کر..... کوئی عبادت دیکھ کر..... کوئی عادت دیکھ کر..... غرض کہ جتنی حضور ﷺ کی شان اور مقام زیادہ ہوں گے اتنے ہی لوگ زیادہ مسلمان ہوں گے۔ جتنے لوگ زیادہ مسلمان ہوں گے اتنی ہی حضور ﷺ کی امت بڑھ جائے گی تو حضور ﷺ کا دین تمام ادیان پر غالب آجائے گا۔ پھر اللہ کے فرمان کا فیصلہ بھی سچا ہو جائے گا۔

﴿ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴾ (الفتح)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ نے ہمارے پیرو مرشد کو بڑی شان اور عظمتیں عطاء کی ہیں، کہ اللہ نے ہمارے پیر کے جسم اطہر کو مجسمہ برکت بنا دیا۔

اللہ نے ہمارے آقا کے ہاتھوں کو بابرکت بنا دیا..... اور لب مبارک کو بابرکت بنا دیا..... اس طرح پسینے کو عطر سے بڑھ کر خوشبو والا بنایا..... بالوں کو بابرکت بنایا..... اگر میں حضور ﷺ کے ہاتھوں کی برکات بیان کرتا جاؤں آپ سنتے جائیں شان اس قدر ہے کہ میں بیان کرتا تھک جاؤں آپ سنتے تھک جائیں لیکن حضور ﷺ کے ہاتھوں کی برکات ختم ہونے کو نہ آئیں۔

اسلام عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں جوانی چڑھنے کے دوران مکہ کے ایک راستہ میں عقبہ بن ابی معیط کی بکریاں چرا رہا تھا کہ میرے پاس سے نبی ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا گزر ہوا..... نبی ﷺ نے مجھے فرمایا کہ "یَا غَلَامُ هَلْ مَعَكَ لَبَنٌ" کیا تیرے پاس کچھ دودھ ہے۔ میں نے کہا کہ جی ہاں دودھ ہے لیکن میں امانت میں خیانت نہیں کرونگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تیرے پاس ایک سال کی (بے گابھن) بکری ہے جسے نر نے جفتی نہ کیا ہو۔ میں آپ ﷺ کے پاس ایک ایسی بکری لایا آپ نے اس کی ٹانگ اپنی ران میں دبائی اور تھن پر ہاتھ پھیرا اور دعا فرمائی تو تھن دودھ سے بھر گیا۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ کے پاس ایک پتھر لائے جس میں گڑھا تھا نبی پاک ﷺ نے اس میں دودھ دوھیا پھر آپ نے تھن سے فرمایا، سکڑ جا، تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ پہلے کی طرح سکڑ گیا..... وہ دودھ آپ ﷺ نے پیا پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پیا پھر مجھے پلایا..... میں نے عرض کیا "عَلِّمْنِیْ مِنْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ " مجھے بھی اس قرآن سے کچھ سکھا دیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ "اِنَّكَ غُلَامٌ مُعَلَّمٌ "تُو تو تعلیم یافتہ لڑکا ہے۔ (یہ دعا تھی) تو میں نے آپ سے ستر سورتیں یاد کر لیں۔ (مسند احمد ج ۱ ص ۳۷۹ صحیح ابن حبان ج ۱۵ ومسند ابی یعلیٰ ج ۸ ص ۴۰۲ ومسند ابوداؤد طیالسی ص ۴۷ سندہ حسن)

یہ ہیں رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ مبارک کہ اگر بے دودھ بکری کو لگیں تو اللہ دودھ اتار دے۔

قتادہ کی آنکھ حضرت قتادہ بن نعمان احد میں شریک ہیں کمان کا ایک کنارہ ٹوٹ کر ان کی آنکھ پر لگا ایسی ضرب لگی کہ آنکھ حدقہ سے نکل کر رخسارے پر آ گئی بعض لوگوں نے چاہا اسے کاٹ دیں نبی ﷺ سے دریافت کیا گیا آپ ﷺ نے فرمایا اس کو میرے پاس لاؤ جب قتادہ آئے تو نبی ﷺ نے اپنے بابرکت ہاتھ سے ان کی آنکھ کو پکڑ کر حدقہ میں رکھ کر اوپر مبارک ہاتھ پھیر دیا۔ جناب قتادہ نے بیان کیا کہ لوگو! مجھے درد بہت ہو رہا تھا لیکن اللہ کے رسول کے مبارک ہاتھ کے پھرنے کی وجہ سے اللہ نے مجھے شفاء عطا فرما دی۔

(اسد الغابہ ج ۱ ص ۴۱۲ وتاریخ طبری ج ۲ ص ۶۶ صفوۃ الصفوی ج ۱ ص ۴۶۳، سیرۃ ابن اسحاق ج ۳ ص ۳۰۸ والبدایہ والنہایہ ج ۳ ص ۲۹۱ اسنادہ حسن)

میں نے نبی پاک ﷺ کی شان کے ایسے واقعات کا مطالعہ کر کے حضور ﷺ کی اس طرح مدح سرائی کی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آ اہلحدیثاں توں آکے سن ویرا جے سننا ایں نبی دیاں شاناں نوں

رب سوہنے پاک پیغمبر نوں بڑی عزت شان عطائی اے
جیہڑا کرے انکار شاناں دا اوہ وھڈا جاہل سودائی اے
من لوو لوگو شاناں نوں قرآن دیندا دہائی اے
با عظمت آئے پیغمبر نے اونہاں موہ لیا اکثر جاناں نوں

آ اہلحدیثاں توں آکے سن ویرا جے سننا ایں نبی دیاں شاناں نوں

رب سوہنے پاک پیغمبر دا بابرکت جسم بنایا اے
انگ انگ وچ برکتاں بھر دتیاں وچ کتاباں دے آیا اے
جنہوں لکیا ہتھ پیغمبر دا اوہ ہویا دون سوایا اے
جے نہیں اعتبار گل میری تے پڑھ ویکھ حدیث بیاناں نوں

آ اہلحدیثاں توں آکے سن ویرا جے سننا ایں نبی دیاں شاناں نوں

جے ہتھ لایا سوہنے لکڑی نوں اوہ بن گئی تلوار نیاری سی
ایہو ہتھ لایا تھن لے لی دے دودھ فورا ہو گیا جاری سی
ایہو ہتھ رکھیا پیالے دیوچ سوہنے پانی انگلاں تھیں ہو گیا جاری سی
پڑھ ویکھ لے نال اداباں دے سیرت نبی رباناں نوں

آ اہلحدیثاں توں آکے سن ویرا جے سننا ایں نبی دیاں شاناں نوں

اکھ قتادہ تے احد اندر بڑی سخت سی چوٹ لگی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدتے وچوں بہہ نکلی رخساریاں اتے چون لگی
ہتھ اتے پھیریا آقا نے پھر صحیح سلامت ہون لگی
اکھ فورا سلامت ہو گئی سی قتادہ دسیا سب عواماں نوں
آ اہلحدیثاں توں آکے سن ویرا جے سننا ایں نبی دیاں شاناں نوں

جنہاں مرضاں تے ہتھ پھیرے نبی پیارے نے
اونہاں شفاواں دتیاں رب جبارے نے
لوگو ساڈے پیر دے شان نیارے نے
جو پہنچے سن راتو رات آسماناں نوں
آ اہلحدیثاں توں آکے سن ویرا جے سننا ایں نبی دیاں شاناں نوں

یہ ہیں ہمارے پیر و مرشد..... اللہ نے آپ کو اعلیٰ عظمتیں اور مقام عطا فرمائے ہیں ابھی تو صرف حضور ﷺ کے ہاتھوں کی برکات بیان ہو رہی ہیں۔

ٹوٹی ہوئی ٹانگ کی درستگی بخاری میں ہے کہ پیغمبر خدا، حبیب خدا، سرچشمہ صبر و رضا، جناب محمد رسول اللہ ﷺ کا ایک بہت بڑا کمینہ دشمن تھا..... جس کا نام سلام بن حُقیق کنیت ابورافع تھی یہود کے ان اکابر مجرموں میں سے تھا جنہوں نے مسلمانوں کے خلاف مشرکین کو ورغلانے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا تھا مال اور رسد سے ان کی امداد کی تھی..... اس کے علاوہ وہ رسول اللہ کو ایذا بھی پہنچاتا تھا اس لیے جب مسلمان بنو قریظہ سے فارغ ہو چکے تو قبیلہ خزرج کے لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس گستاخ اور بے ادب کے قتل کی اجازت چاہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ نے انہیں اجازت تو دے دی لیکن تاکید فرما دی کہ عورتوں اور بچوں کو قتل نہ کیا جائے۔ اس کے بعد ایک مختصر سا دستہ جو پانچ آدمیوں پر مشتمل تھا۔ اس مہم پر روانہ ہوا اور ان کے کمانڈر جناب عبداللہ بن عتیک تھے اس جماعت نے سیدھے خیبر کا رخ کیا کیونکہ ابورافع کا قلعہ وہیں تھا جب قریب پہنچے تو سورج غروب ہو چکا تھا اور لوگ اپنے حیوان جانور لے کر واپس ہو چکے تھے..... حضرت عبداللہ بن عتیک نے کہا تم ٹھہرو میں جاتا ہوں اور دروازے کے پہرے دار کے ساتھ کوئی حیلہ اختیار کرتا ہوں ممکن ہے کہ اندر داخل ہو جاؤں..... حضرت عبداللہ دروازے کے قریب جا کر سر پر کپڑا ڈال کر یوں بیٹھ گئے گویا قضائے حاجت کر رہے ہیں، پہرے دار نے زور سے پکار کر کہا اوہ اللہ کے بندے اگر اندر آنا ہے تو آ جاؤ ورنہ میں دروازہ بند کر کے جا رہا ہوں۔

عبداللہ بن عتیک کہتے ہیں کہ میں اندر گھس گیا اور چھپ گیا جب سب لوگ اندر آ گئے تو پہریدار نے دروازہ بند کر کے چابیاں ایک کھونٹی پر لٹکا دیں دیر بعد جب ہر طرف سکون ہو گیا تو میں نے اٹھ کر چابیاں لیں اور دروازہ کھول دیا ابورافع بالا خانے میں رہتا تھا اور وہاں مجلس ہوا کرتی تھی جب اہل مجلس چلے گئے..... میں اس کے بالا خانے کی طرف چڑھا میں جو بھی دروازہ کھولتا اسے اندر کی طرف سے بند کر دیتا..... میں نے سوچا کہ اگر لوگوں کو میرا پتہ لگ بھی جائے تو ان کے پہنچنے سے پہلے پہلے میں ابورافع کو قتل کر لوں گا اسی طرح میں اس کے پاس پہنچ تو گیا..... لیکن وہ اپنے اہل خانہ کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درمیان تاریک کمرے میں تھا مجھے معلوم نہ تھا کہ وہ اس کمرے میں کس جگہ ہے اس لیے میں نے آواز دی کی ابورافع اس نے کہا کون ہے میں فورا اس کی طرف لپکا اور تلوار کا اس پر وار کیا لیکن میرا وار کاری نہ لگا..... اس نے ایک پرزور چیخ ماری میں جلدی کمرے سے باہر نکلا کچھ دیر ٹھہر کر میں پھر گیا اور آواز بدل کر بولا ابورافع اس نے کہا تیری ماں برباد ہو ایک آدمی نے مجھے ابھی اس کمرے میں تلوار ماری ہے۔

اب تو میں اس کے بولتے بولتے اس کے قریب پہنچ گیا اور سنبھل کر وار کیا وہ ظالم گستاخ رسول خون میں لت پت ہو گیا لیکن اب بھی میں اسے قتل نہ کر سکا تھا اس لیے میں نے تلوار کی نوک اس کے پیٹ پر رکھ کر دبا دی اور وہ اس کی کمر تک جا نکلی میں سمجھ گیا کہ میں نے اسے قتل کر لیا ہے..... میں اب ایک ایک دروازہ کھولتا ہوا واپس سیڑھیوں سے اترتا آیا۔ آخری سیڑھی پر پہنچا میں نے سمجھا کہ سیڑھیاں ختم ہو گئیں ہیں زمین سمجھ کر پاؤں رکھا میرا پاؤں پھسلا اور گر پڑا چاندنی رات تھی میری پنڈلی ٹوٹ گئی میں نے اپنے سر کے کپڑے سے اسے باندھا اور دروازے پر آ کر بیٹھ گیا..... اور دل ہی دل میں کہا کہ آج جب تک یہ معلوم نہ ہو جائے کہ میں نے اسے قتل کر لیا ہے یہاں سے نہیں نکلوں گا..... چنانچہ جب مرغ نے بانگ دی تو موت کی اطلاع دینے والا قلعہ کی بلندی پر چڑھا اور بلند آواز سے ندا دینے لگا..... لوگو! میں اہل حجاز کے تاجر ابورافع کی موت کی اطلاع دے رہا ہوں۔ اب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں اپنے ساتھیوں کے پاس پہنچا اور کہا نکل چلو اللہ نے ابورافع کو کیفر کردار تک پہنچا دیا ہے..... میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ ﷺ سے واقعہ بیان کیا حضور ﷺ نے فرمایا اپنا پاؤں پھیلاؤ میں نے اپنا پاؤں پھیلایا تو نبی پاک ﷺ نے اپنا مبارک ہاتھ میری پنڈلی پر پھیرا اللہ نے حضور ﷺ کے ہاتھ کی برکت سے مجھے ایسی شفا بخشی گویا کہ مجھے کوئی تکلیف آئی ہی نہیں۔ (بخاری ج ۲/ص ۵۷۷ کتاب المغازی باب قتل ابی رافع)

یہ ہیں حضور ﷺ کے ہاتھ مبارک سبحان اللہ یہ وہ مبارک ہاتھ ہیں جن کا تذکرہ اللہ پاک قرآن میں فرما رہے ہیں:

﴿ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ۝ (بنی اسرائیل)

"اے میرے پیغمبر ﷺ اپنے ہاتھ کو سخاوت کے معاملے میں نہ تو اپنی گردن کی طرف زیادہ تنگ کر اور نہ زیادہ فراخ کر ورنہ زیادہ فراخی کے سبب عاجز ہو کر دنیا کی ملامت کا نشانہ بن جاؤ گے۔"

اللہ نے قرآن میں ان مبارک ہاتھوں کا تذکرہ کیا ہے کہ اگر کسی بیمار کو لگے تو اللہ نے شفا عطا کر دی..... اگر کسی قلیل چیز کو لگے تو اللہ پاک نے اس چیز میں برکات پیدا فرما دیں۔

حضرات: ابھی تو صرف حضور ﷺ کے ہاتھوں کا تذکرہ ہو رہا ہے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا توشہ دان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ مجھے اسلام میں تین مصیبتیں بے مثل پہنچیں۔

۱- رسول اکرم ﷺ کی وفات.....

۲- حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی شہادت.....

۳- توشہ دان کی گم ہونا.....

لوگوں نے کہا توشہ دان کیا ہے؟ کہا ہم سفر میں رسول اکرمؐ کے ساتھ تھے تو آپؐ نے فرمایا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کیا آپ کے پاس کوئی چیز ہے؟ میں نے کہا توشہ دان میں کچھ کھجوریں ہیں۔ آپؐ نے فرمایا لے آؤ۔ میں توشہ دان حضرتؐ کے پاس لایا آپؐ نے اسے چھوا اور برکت کی دعا کی۔

فرمایا دس دس آدمیوں کو بلاتے جاؤ اور کھجوریں کھلاتے جاؤ۔ سب فوجیوں نے سیر ہو کر کھائیں۔ اس کے بعد میں نے دیکھا کہ وہ کھجوریں صحیح سلامت ہیں۔

فرمایا اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ان کو توشہ دان میں ڈال دو۔ جب تو اس سے کچھ کھجوریں لینا چاہے تو ہاتھ داخل کر کے نکال لینا لیکن توشہ دان کو نہ پلٹنا..... ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کی زندگی..... صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی زندگی..... عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی زندگی..... عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی زندگی..... میں کھجوریں کھاتا رہا لیکن کھجوریں ختم نہ ہوئیں..... آخر وہ توشہ دان شہادت عثمان کے دن گم ہو گیا۔ ترمذی اور احمد کی روایت کے مطابق میں نے کئی وسق کھجوریں اللہ کی راہ میں تقسیم کیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(البدایہ والنہایہ ج۶/ص ۱۱۷ والترمذی کتاب المناقب ابی ہریرہ ومسند احمد ج ۲ ص ۳۵۲ وصحیح ابن حبان ج ۱۴ ص ۴۶۷ ومسند اسحاق بن راہویہ ج ۱ ص ۷۵ اسنادہ حسن)

انگلیوں سے پانی چلنا حضرت جابر رضی اللہ عنہ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ عصر کا وقت آ گیا برتن میں تھوڑا سا پانی تھا۔ نبی پاک ﷺ نے اپنا ہاتھ اس میں ڈال دیا اور انگلیوں کو پھیلایا ان کے اندر سے پانی جوش مارنے لگا حتی کہ چودہ سو آدمیوں نے اس پانی سے وضو بھی کیا اور پی کر سیراب بھی ہوئے۔ (بخاری ج ۲/ص ۸۴۲، کتاب الاشربہ کی آخری حدیث)

اسی لیے مولانا علی محمد صمصام للّٰہ .....اللہ ان کی قبر منور فرمائے..... انہوں نے اپنی زبان میں ان احادیث کی ترجمانی کی ہے فرماتے ہیں۔

آ صمصام توں آ کے سن سجناں جے گلاں سنیاں مدنی پیر دیاں
جیہدے نام دیاں قسماں رب کھاوے جیہدی انگلیاں چن نوں چیر دیاں
سردار سبھی سرداراں دا نالے ہادی او گنہگاراں دا
اوشافعی مومن تابعداراں دا جنہوں شرماں نے دامن گیر دیاں
آ صمصام توں آ کے سن سجناں جے گلا سنیاں مدنی پیر دیاں
جیہدی عمر دی قسم خدا کھاوے جیہدی انگلیاں چن نوں چیر دیاں
وجا عاصا تعجب کس گل دا پتھراں وچوں پانی نت چلدا
پنجاں انگلاں چوں نکلیاں پنج نہراں ایہہ انگلاں نے میرے پیر دیاں
آ صمصام توں آ کے سن سجناں جے گلاں سنیاں مدنی پیر دیاں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جدی عمر دی قسم خدا کھاوے جیہدی انگلاں چن نوں چیر دیاں

مولانا سیدنا موسیٰ کی طرف اشارہ کیا ہے کہ جس وقت جناب موسیٰ علیہ السلام نے قوم کے لیے پانی مانگا۔ قرآن سننا مولا فرماتے ہیں۔

﴿ وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴾ (البقرة)

جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کیلئے پانی مانگا، ہم نے کہا کہ پتھر پر اپنا عاصا مارو تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے، ہر قبیلے نے اپنا اپنا چشمہ پہچان لیا۔ پھر اللہ ذوالجلال نے فرمایا کہ ہمارا دیا ہوا رزق کھاؤ اور پیو لیکن زمین میں فساد برپا کرتے ہوئے نہ پھرو۔

حضرات:- پتھر پر عاصا لگنے سے پانی کے چشمے پھوٹے ٹھیک ہے کہ یہ اللہ کے نبی موسیٰ کا معجزہ تھا..... لیکن ہمارے ہادی کریم کے اس سے بڑھ کر معجزات ہیں۔ کہ اگر تھوڑے سے پانی میں ہاتھ رکھیں تو ہاتھ کی انگلیوں کے درمیان سے پانی کے چشمے نکل آئیں۔

دودھ کے پیالہ میں برکت ایک دن حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھوک کی شدت سے بے تاب ہو کر راستہ میں بیٹھ گئے حضرت ابوبکر صدیقؓ کا ان کے قریب سے گزر ہوا تو انہوں نے قرآن پاک کی ایک آیت کا مفہوم پوچھا مگر ان کا مقصد اپنی حالت زار پر توجہ دلانا تھا وہ سمجھ کر گزر گئے..... پھر عمر آئے انہوں نے ان سے بھی اسی غرض سے آیت پوچھی وہ گزر گئے..... اور کچھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توجہ نہ کی۔ پھر پیغمبر رحمت تشریف لائے، تو ابو ہریرہؓ کے چہرے سے اصل حقیقت کو پہچانا اور ابو ہریرہؓ کو ساتھ لے کر گھر داخل ہوئے گھر میں دودھ کا پیالہ بھرا ہوا نظر آیا۔ پوچھنے سے پتہ چلا کہ ہدیہ آیا ہے..... آپ ﷺ نے ابو ہریرہ کو حکم دیا کہ اصحاب صفہ کو بلا لائیں ..... ابو ہریرہؓ کو یہ بات ناگوار گزری کہ بھوک تو مجھے لگی ہوئی ہے دودھ کا تو میں زیادہ مستحق ہوں لیکن آپ کے حکم کی تعمیل ضروری تھی..... آخر اصحاب صفہ کو بلایا اور سب اپنی اپنی جگہ پر بیٹھ گئے۔ آپ ﷺ کے حکم سے ابو ہریرہؓ نے سب کو پلانا شروع کیا جب سب کے سب سیر ہو گئے تو نبی ﷺ نے پیالہ کو ہاتھ پر رکھا اور ابو ہریرہؓ کی طرف دیکھ کر مسکرائے فرمایا اب صرف ہم اور تم باقی ہیں آؤ بیٹھو اور پینا شروع کرو آپ ﷺ ان کو بار بار پلاتے رہے حتی کہ ابو ہریرہؓ خود بول اٹھے اب گنجائش نہیں۔ پھر آپ نے پیالہ لے لیا تمام مریدوں کا جوٹھا پانی مدنی پیر نے بسم اللہ کہہ کر پی لیا۔ (بخاری جلد۲/صفحہ ۹۵۶، کتاب الرقاق باب کیف کان عیش النبی واصحابہ۔۔الخ)

بتانا یہ چاہتا ہوں کہ لوگو! پیالہ دودھ کا ایک تھا ..... جب حضور ﷺ کے ہاتھ لگے تو اللہ نے سوہنے نبی ﷺ کے ہاتھ لگنے کے سبب اس میں برکت ڈال دی تو کثیر تعداد نے پی لیا۔

اندازہ لگا لیں ابھی بھی لوگ ہم پر بہتان لگاتے ہیں کہ جناب اہلحدیث نبی ﷺ کی شان بیان نہیں کرتے یہ تو نعوذ باللہ نبی ﷺ کے بے ادب ہیں میں کہتا ہوں لوگو آؤ ہمارا اعلان سنو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سن لو اعلان کردا نواز چیمہ جے
گستاخ رسول وڈا شیطان کمینہ جے
اگ تھیں ساڑے اللہ اوس دا سینہ جے
جڑ نہیں سکدے ' اسی گستاخی سرکار دی
وچ جہان پے گئی دُھم سرکار دی
ساڈے اتے بہتان لوگو! اینویں نہ لاویو
بلا تحقیق اینویں فساد نہ پاویو
ملوانیاں پچھے نامہ سیاہ نہ کراویو
تحقیق دا حکم دیندی شریعت سرکار دی
وچ جہان پے گئی دُھم سرکار دی
اللہ نے رہبر دتے نبی کریم نے
جو نہ منن او مردود لعین نے
ساڈے اعلان اتے کریو یقین ایں
اساں اتباع کیتی احمد سردار دی
وچ جہان پے گئی دھم سرکار دی

میں نے بڑے ہی اختصار کے ساتھ حضور ﷺ کے ہاتھوں کی برکت کو بیان کیا ہے اللہ سے دعا ہے کہ اللہ الرحمٰن مجھے اور آپ کو کما حقہ نبی ﷺ کی شان پر ایمان لانے کی توفیق عطا فرمائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس مضمون میں ضعیف اور من گھڑت روایات

پانی دودھ بن گیا سالم بن ابی جُعد سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دو شخصوں کو کسی کام پر جانے کا حکم دیا تو ان دونوں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی ہمارے پاس زادہ راہ موجود نہیں یعنی نہ کچھ کھانے کو ہے نہ پینے کو حضور ﷺ نے فرمایا میرے پاس ایک مشک لاؤ۔ مشک لائی گئی حضور ﷺ نے اس کے بھرنے کا حکم دیا ہم نے اس کو پانی سے بھر دیا تو آپؐ نے اپنے مبارک ہاتھ سے اس کا منہ بند کر دیا یعنی برکت والا ہاتھ اس کو لگا دیا اور فرمایا اس مشک کو اٹھا لو اور فلاں مقام پر جاؤ جب اس مقام پر پہنچو گے تو اللہ تعالیٰ تم کو رزق عطا فرمائے گا وہ دونوں روانہ ہوئے چلتے چلتے اس مقام پر پہنچے جس کا حضور ﷺ نے حکم فرمایا تھا وہاں پہنچ کر مشک کا منہ خود بخود کھل جاتا ہے اس میں سے بجائے پانی کے ..... لوگوں غور کرو اس مشک میں بھرا پانی تھا لیکن آقا کے ہاتھوں کی برکت کے سبب اس مشک میں سے پانی کی بجائے بکری کا دودھ نکلتا ہے مکھن کے پیڑے نکلتے ہیں دونوں نے مکھن کھایا دودھ پیا شکم سیر ہوئے اللہ کا شکر ادا کیا۔ یہ روایت طبقات ابن سعد جلد نمبر ا صفحہ ۱۷۲ مرسل ضعیف ہے۔

لکڑی لوہے کی تلوار بن گئی جنگ بدر کے موقعہ پر حضرت عکاشہؓ بن محصن حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے عرض کی اے اللہ کے نبی ﷺ میری تلوار ٹوٹ گئی ہے کوئی تلوار عنایت فرمائیں حضور ﷺ نے ایک لکڑی انہیں عنایت کرتے ہوئے فرمایا: "قَاتِلْ بِهٰذَا يَا عُكَّاشَةُ". اے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عکاشہ تم اس کے ساتھ جنگ کرو۔ جب انہوں نے وہ رسول اللہ ﷺ سے لے کر ہاتھ میں ہلائی تو وہ لکڑی میرے نبی ﷺ کے ہاتھ لگنے کی وجہ سے وہ لوہے کی چمکتی ہوئی تلوار بن گئی یہ میرے پیر کے ہاتھ کی برکت ہے۔

(طبقات ابن سعد ج ا ص ۱۸۷ سند مرسل)

نافع کی بھیڑ حضرت نافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک سفر میں ہم رسول اللہ کے ہمراہ چار سو آدمی تھے آپ نے ہمیں ایسی جگہ اتارا جہاں پانی نہ تھا۔ مسلمانوں کو سخت تکلیف تھی لوگوں نے رسول اللہ کو دیکھا آپؐ نے قیام فرما دیا تو سب نے قیام کر دیا۔ یکا یک ایک تیز دھار سینگوں والی بھیڑ سامنے آئی جو چل رہی تھی نبی ﷺ کے پاس آئی حضور ﷺ نے اس کا دودھ دھویا آپ نے سارے لشکر کو دودھ پلایا تمام شکم سیر ہوئے پھر آپ نے خود پیا، پھر فرمایا اے نافع رضی اللہ عنہ اسے روک لینا مگر میرا خیال ہے کہ تم اسے روک نہ سکو گے نافع کہتے ہیں کہ جب نبی ﷺ نے فرمایا میرا تو خیال یہی ہے کہ تم اسے روک نہ سکو گے تو میں نے ایک لکڑی لی اور زمین میں گاڑ دی ایک رسی سے بھیڑ کو باندھا نبی ﷺ اور ہم سب لوگ سو گئے میں جب بیدار ہوا تو اتفاق سے رسی کھلی ہوئی تھی اور بھیڑ نہ تھی۔ میں رسول ﷺ کے پاس گیا آپ ﷺ کو بھیڑ کے چلے جانے کی خبر دی حضور ﷺ نے فرمایا کیا میں نے تمہیں آگاہ نہیں کیا تھا کہ تم اس پر قابو نہیں پا سکتے۔ جو اسے لایا تھا وہ اسے لے بھی گیا۔

(طبقات ابن سعد ص ۱۷۹، الاصابہ ج ۶ ص ۴۱۵، خصائص الکبریٰ ج ۲ ص ۹۵ ضعیف ہے)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رافع رضی اللہ عنہ بن زید پر یدین مصطفیٰ ﷺ حضرت رافع رضی اللہ عنہ بن خدیج بیان کرتے ہیں کہ ایک دن میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپؐ کے ہاں ایک ہانڈی گوشت کی پک رہی تھی مجھے یہ بہت اچھی لگی میں نے اس سے ایک بوٹی نکال کر کھالی اس کے کھانے سے میں سال بھر بیمار رہا۔ پھر میں نے اس کا تذکرہ حضورؐ سے کیا۔ آپؐ نے فرمایا اس بوٹی میں سات آدمیوں کی نظر بد کا اثر تھا پھر آپؐ نے میرے پیٹ پر ہاتھ پھیرا تو میرے منہ سے وہ بوٹی سبز رنگ کی گری۔ پس قسم ہے اس ذات کی جس نے آپؐ کو حق دے کر بھیجا ہے میرے پیٹ میں اس وقت سے آج تک کوئی شکایت نہیں ہوئی..... یہ مصطفیٰؐ کے ہاتھ مبارک کی برکت ہے۔ (دلائل ابونعیم ص ۲۲۳)

شرجیل جعفی کے ہاتھ کو شفا عبدالرحمٰن کے والد شرجیل بیان کرتے ہیں کہ میری ہتھیلی میں ایک غدود نکل آیا۔ میں نبیؐ کی خدمت میں آیا عرض کیا یا رسول اللہ میرا یہ غدود درد کرتا ہے۔ مجھے تلوار اور گھوڑے کی لگام پکڑنے میں رکاوٹ بنتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا میرے قریب ہو جاؤ۔ میں آپؐ کے قریب ہوا۔ آپؐ نے میرا ہاتھ کھولا اور پھونک ماری۔ پھر اپنا ہاتھ مبارک میرے ہاتھ کی غدود پر رکھ کر ملتے رہے۔ یہاں تک کہ وہ غدود ختم ہو گیا۔ آپؐ کے ہاتھ مبارک کی یہ برکت ہوئی کہ نشان تک باقی نہ رہا۔

(مجمع الزوائد ج ۸/ص ۲۹۸، ودلائل النبوۃ للبیہقی ج ۶/ص ۱۷۶) سند میں مخلد اور اس کا شیخ مجہول راوی ہیں)

آخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اطاعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ، اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، اَمَّا بَعْدُ: فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

﴿ قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ ۖ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْکٰفِرِیْنَ ﴾ (آل عمران)

"کہہ دیجئے اے میرے نبی ﷺ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو اگر وہ انکار کریں تو کہہ دو اللہ منکرین کو پسند نہیں کرتا۔"

حضرات.....!! ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ مجھے دنیا و آخرت میں عزت ملے، جنت کا داخلہ ملے رحمت الٰہی کا حصول ہو ہر نمازی ہر نماز میں کہتا ہے "اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ". الٰہی مجھے صراط مستقیم نصیب فرما۔

معزز سامعین! یہ تمام نعمتیں کسی سیاستدان کی سیاست سے نہیں ملتیں ..... کسی لیڈر کی لیڈری سے نہیں ملتیں ..... کسی امام کی تقلید سے نہیں ملتیں .....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کسی پیر کی بیعت سے نہیں ملتیں ..... یہ تمام نعمتیں اگر ملتی ہیں تو رسول رحمت ﷺ کی اطاعت سے ملتی ہیں۔

ہدایت اطاعت میں

قرآن سنیئے:

﴿ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٥٤﴾ ﴾ (النور)

''اگر تم رسول اکرم ﷺ کی اطاعت کرو گے تو ہدایت یافتہ ہو جاؤ گے اور رسول اکرمؐ کی ذمہ داری تو صرف واضح تبلیغ کرنا ہے۔''

ہر آدمی کی خواہش ہے کہ میں ہر وقت اللہ کی رحمت کے سایہ میں رہوں میرے بھائیو! اگر رحمت الٰہی کا حصول چاہتے ہو تو اس کے رسول کے اطاعت گزار بن جاؤ۔

رحمت الٰہی کا حصول اطاعت میں

﴿ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾ ﴾ (آل عمران)

''تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو، یقیناً تم پر رحمت کا نزول کیا جائے گا۔''

﴿ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ يَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

''مومن مرد عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں، اچھے کاموں کا حکم کرتے ہیں برے کاموں سے روکتے ہیں نمازوں کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾ (التوبة)

قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرتے ہیں، عنقریب انہیں لوگوں پر اللہ اپنی رحمت نازل فرمائے گا۔ اللہ غالب حکمت والا ہے۔"

حضرات: ہر شخص چاہتا ہے کہ میں دنیا و آخرت میں کامیاب ہو جاؤں، قرآن سے سنو کہ یہ نعمت کیسے ملے گی؟

کامیابی اطاعت میں

﴿ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۵۲﴾ (النور)

"جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرے گا اور اللہ سے ڈرے گا اور برائیوں سے بچے گا ایسے لوگ ہی کامیاب ہیں۔"

دوسرا مقام: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۷۰﴾ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۱﴾

"اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور بات سیدھی کرو سچ بولنے کی وجہ سے اللہ تمہارے تمام معاملات کو درست فرما دے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف فرما دے گا اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے یقیناً وہ بڑی کامیابی پا چکا ہے (الاحزاب)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنت کا داخلہ اطاعت میں

﴿ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴾ (النسآء)

''جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کرے گا ایسی جنت جس کے نیچے نہریں چلتی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔''

رفاقت مصطفیٰ ﷺ اطاعت میں

اللہ کے نبی ﷺ کے ایک صحابیؓ حضرت عبیداللہؓ ایک دن رسول اللہ ﷺ کی طرف بغور دیکھنے لگے آپؐ نے اس طرح دیکھنے کی وجہ پوچھی اس نے عرض کیا یا حضرت میں جب بھی آپؐ سے کچھ دیر کے لیے جدا ہوتا ہوں میرا دل اداس ہو جاتا ہے آج میں سوچ رہا تھا جب ہم جنت میں چلے گئے آپؐ تو کسی بلند مقام پر ہوں گے وہاں آپؐ کی زیارت کیسے ہوا کرے گی۔ اللہ نے قرآن اتار دیا۔

﴿ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴾ (النسآء)

''جو اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت کرے گا یہی لوگ جنت میں ایسے لوگوں کے رفیق ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا ہے یعنی نبیوں کے رفیق صدیقین کے رفیق شہداء کے رفیق صالحین کے رفیق یہ بہت ہی اچھی رفاقت ہے۔'' (رحمۃ للعلمین جلد۲/صفحہ۳۴۲)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مومناں توں کر نبی دی اطاعت نبی دی اطاعت وچ ہونی آں نجات

حمداں تے ثناواں اُس اللہ نوں سنایاں نے
آسمان تے زمین جس مخلوقاں بنایاں نے
سورج، چن تارے کتے دن اتے رات

مومناں توں کر نبی دی اطاعت نبی دی اطاعت وچ ہونی آں نجات

ہر دم درود سوہنے نبی تے پہچاوناں
جس دی شفاعت پاروں ویرا جنت جاونا
رب بعدوں دوسری ہے نبی جی دی ذات

مومناں توں کر نبی دی اطاعت نبی دی اطاعت وچ ہونی آں نجات

اطیعوا اللہ والرسول تے جے عمل کماویں گا
جنت دیاں نعمتاں توں رج رج کھاویں گا
جنت چ ملے سوہنے نبی جی دا ساتھ

مومناں توں کر نبی دی اطاعت نبی دی اطاعت وچ ہونی آں نجات

دنیا تے کریں جے توں نبی دی غلامیاں
جنت دیاں حوراں تینوں دیون سلامیاں
ایہو تیری کامیابی ایہو ای نجات

مومناں توں کر نبی دی اطاعت نبی دی اطاعت وچ ہونی آں نجات

منکراں نے جنت وچ جانا ناہیں مول نے
اوہو گل سچی جو فرمائی رسول نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب نالوں اچی میرے نبی جی دی ذات

مومناں توں کر نبی دی اطاعت — نبی دی اطاعت وچ ہوئی آں نجات

اطاعت کا معنی

وَ لَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿۹۰﴾ (طٰہٰ)

''اس سے پہلے ان کو ھارونؑ نے کہا اے قوم اس بچھڑے سے تو تمہاری آزمائش کی گئی ہے تمہارا حقیقی رب تو اللہ الرحمٰن ہے تم میری اتباع کرو اور میرا کہا مانو۔''

محترم سامعین! اس آیت کریمہ نے اطاعت کا معنی؛ کہا ماننا، بتایا ہے۔

ایمان کا تقاضا اطاعت

﴿ مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿۳۶﴾ ﴾ الاحزاب

''کسی مومن مرد یا کسی مومنہ عورت کے لیے جائز نہیں جب اللہ و رسول ﷺ کسی کام کا فیصلہ فرما دیں اس میں اپنے اختیارات استعمال کرے یاد رکھو جس نے اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کی بجائے نافرمانی کی تو وہ واضح گمراہی میں جا پڑا۔''

دوسرا مقام: ﴿ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱﴾ ﴾

''اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم مومن ہو۔'' (الانفال)

اطاعت گزار کی نشانیاں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴾ (النور)

''نمازیں پڑھو زکوٰۃ ادا کرو اور رسول اکرم ﷺ کی اطاعت کرو یقیناً تم پر رحم کیا جائے گا۔''

اس آیت میں اطاعت گزاروں کی دو نشانیاں بیان کی گئی ہیں؛ ۱۔ نماز پڑھتے، ۲۔ زکوٰۃ دیتے ہیں۔

تیسری نشانی: ﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴾

''اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور اپنے امیر کی اطاعت کرو اگر کسی مسئلہ میں اختلاف ہو جائے تو اسے اللہ اور اس کے رسول کی طرف لوٹاؤ اگر تم اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتے ہو۔'' (النساء)

اس آیت نے واضح کر دیا کہ اطاعت گزار مومن وہ ہے جو ہر مسئلہ میں فیصلہ قرآن وسنت کا مانے۔

تو میں نے اس آیت کا ترجمہ اشعاری زبان میں اس طرح لکھا۔

مذہب دنیا دے اندر ہزاراں بنے نے
وچ دعویاں دے سب گھنے توں گھنے نے
ہویا بہت مشکل لبھنا مذہب سچا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے ہر کوئی اپنے اپنے دعوے تے پکا
مذہب سچا لبھنا جے لانبھے نہ جاؤ
قرآن وسنت نوں اپنی منزل بناؤ
نبیؐ دے صحابہ حنفی نہ شافعی
قرآن وسنت سی اونہاں نوں کافی
تے تابعی سارے مالکی نہ حنبلی
بس حدیث نبیؐ دی انہاں نے سی سنبھلی
تے ولی اللہ دے سارے ہوئے نے چنگے
قرآن وسنت دے رنگ وچ نے رنگے
چھڈو تسی ہن سارے جھگڑے تے جھیڑے
گل سنو ساڈی ذرا ہو کے نیڑے
کسے وڈھے دے ول نہیں تہانوں بلاندے
قرآن وسنت نوں منوں اے گل ہاں آہندے
جے پئے جئے وچ تہاڈے لڑائی تے جھگڑا
نہ دیہو اوہنوں کوئی طول تے رگڑا
قرآن و سنت دے ول اسنوں کٹاؤ
ملے جو فیصلہ اوتھے گل مکاؤ

اللہ اور رسول ﷺ کے فیصلے کا منکر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴾ (النسآء)

''کیا آپؐ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو قرآن اور پہلی کتب سماوی پر ایمان رکھنے کا دعویٰ تو کرتے ہیں لیکن فیصلے غیر اللہ کے مانتے ہیں۔ حالانکہ انہیں مخالفین کے فیصلوں کے انکار کا حکم دیا گیا تھا۔ شیطان کا ارادہ ہے انہیں الٰہی فیصلوں سے ہٹا کر صراط مستقیم سے بہت ہی دور کر دے۔''

﴿ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴾ (النسآء)

''جب انہیں کہا جاتا ہے آؤ قرآن وحدیث کو مانو پھر آپؐ دیکھیں گے یہ منافق لوگ اس سے منہ پھیر کر رک جاتے ہیں۔''

مقلدین اور اطاعت ان آیات پر مقلدین بھائیوں کو غور فرمانا چاہئے کہ جب بھی اختلافی مسائل کا اختلاف سامنے آتا ہے تو صریحا قرآن وسنت کے فیصلوں کو چھوڑ کر علماء کے اقوال اور ائمہ کی رائے کو ترجیح دیتے ہیں۔

مثلا نماز میں فاتحہ کا واجب ہونا اکیلے ہو یا امام کے پیچھے ..... آمین بالجھر ..... سینے پر ہاتھ ..... رفع ایدین سنت مؤکدہ ..... صف بندی میں پاؤں سے پاؤں ملانا ..... مسئلہ طلاق میں حلالہ کا حرام ہونا ..... وغیرہ مسائل میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلک ابوحنیفہ کے دفاع میں ضعیف موضوع احادیث کا سہارا لے کر قرآن وسنت کے صریح فیصلوں کو رد کر دیتے ہیں۔

مولانا انور شاہ کشمیری ان کے بارے مفتی محمد شفیع صاحب نے لکھا ہے کہ میں ایک روز نماز فجر کے وقت اندھیرے میں حاضر ہوا..... دیکھا کہ حضرت سر پکڑے ہوئے بہت مغموم بیٹھے ہیں میں نے پوچھا حضرت مزاج کیسا ہے کہا ہاں ٹھیک ہی ہے میاں..... مزاج کیا پوچھتے ہو عمر ضائع کر دی میں نے عرض کیا حضرت آپ کی ساری عمر علم کی خدمت اور دین کی اشاعت میں گزری آپ کی عمر اگر ضائع ہوئی تو کس کی عمر کام میں لگی۔ فرمایا تمہیں صحیح کہتا ہوں عمر ضائع کر دی..... میں نے عرض کیا حضرت بات کیا ہے فرمایا ہماری عمر کا..... ہماری تقریروں کا..... ہماری ساری کد وکاوش کا خلاصہ یہ رہا کہ دوسرے مسلکوں پر حنفیت کی ترجیح قائم کر دیں امام ابوحنیفہ کے دلائل تلاش کریں۔ (وحدت امت صفحہ ۱۵)

تیسری نشانی، ایک اور مقام

﴿ وَيَقُولُونَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ ﴾ (النور)

''اور کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور رسولؐ پر ایمان لائے اور ہم نے اطاعت بھی کر لی ہے پھر ان میں ایک فرقہ پھر جاتا ہے پھر جانے والے مومن نہیں جب انہیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فیصلوں کی طرف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعوت دی جاتی ہے تو ایک فرقہ ان میں سے منہ موڑ لیتا ہے۔"

﴿ اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴾ (النور)

"جب مومن لوگوں کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فیصلوں کی طرف بلایا جائے تو وہ صرف یہی کہتے ہیں کہ ہم نے ان فیصلوں کو سن بھی لیا اور مان بھی لیا ہے پس یہی لوگ کامیاب ہیں۔"

چوتھی نشانی

﴿ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴾ (الانفال)

"اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور آپس میں اختلاف نہ کرو ورنہ تمہارا رعب ختم ہو جائے گا، صبر کرو اللہ صابروں کا ساتھی ہے۔"

منکرین اطاعت کا قیامت کو پچھتاوا

﴿ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ۝ وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ۝ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ۝ ﴾

"جس دن ان کے چہرے آگ میں الٹ پلٹ کئے جائیں گے بڑے افسوس سے کہیں گے کاش ہم اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت کرتے۔ کہیں گے اے رب ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کی مانی انہوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(الاحزاب) نے ہمیں سیدھے راستہ سے گمراہ کر دیا۔ اے ہمارے رب ان کو دُگنا عذاب کر اور ان پر بڑی لعنت نازل کر۔''

اس لیے میرے بھائیو! اگر دنیا و آخرت کی کامیابی چاہتے ہو تو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرلو۔ آمین یارب العالمین.....!

آخِرُ دَعْوٰنَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوثرِ مصطفیٰ ﷺ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، اَمَّا بَعْدُ: فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

﴿ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ① فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ② اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ③ ﴾ الکوثر

''یقیناً ہم نے آپ کو حوض کوثر اور کثیر نعمتیں عطا فرما دی ہیں، پس آپؐ اس کے شکرانے میں اپنے رب کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو، یقیناً آپ کا دشمن ہی ابتر ہے۔''

حضرات! کفار تو آپ ﷺ کو ابتر کہتے تھے، لیکن اللہ تعالیٰ نے ہر اس شخص کو ابتر یعنی مقطوع الذکر اور مقطوع النسل کہا جو نبی کریم ﷺ کا دشمن ہو۔

اسی لئے تو اللہ تعالیٰ نے کفار کے گمانوں کا منہ توڑ جواب دیتے ہوئے یہ سورت نازل فرمائی: ﴿ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ① فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ② اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ③ ﴾

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے میرے محبوب ﷺ ہم نے آپ کو علم وحکمت، نبوت، نہر کوثر، حوض کوثر جیسی عظیم نعمتیں عطا فرما دی ہیں، پس آپؐ اس کے شکریہ میں اپنے رب کے لیے نماز پڑھو قربانی کرو (آپؐ ابتر نہیں) آپؐ کا دشمن ہی ابتر ہے..... آپؐ کی نسل بھی جاری رہے گی اور آپؐ کا ذکر بھی جاری رہے گا اور آپ کے دشمن کی نسل بھی مٹ جائے گی اور ذکر بھی مٹ جائے گا۔

آپ ﷺ کی نسل جاری قرآن نے بیان کیا:

﴿ اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ﴾ (الاحزاب)

''نبی ﷺ مومنوں کی جانوں سے بھی زیادہ ان کے ہمدرد ہیں اور آپؐ کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔''

حضرات: آپؐ کی ازواج ہماری روحانی مائیں ہیں اور آپؐ ہمارے روحانی باپ ہیں، ہم آپؐ کی روحانی اولاد ہیں اور.....روحانی اولاد قیامت تک جاری رہے گی.....لہٰذا آپ ﷺ مقطوع النسل نہ ہوئے۔

آپ ﷺ کا ذکر آپؐ مقطوع الذکر بھی نہیں بلکہ پوری دنیا سے کثیر الذکر ہیں.....آج دنیا کا بڑے سے بڑا کوئی آدمی ہو اس کا تذکرہ کثیر انسانوں میں ہوگا.....اگر اس سے بھی بڑے گا تو شاید جنات میں بھی ہوگا.....لیکن آمنہ کے لال ایسی شخصیت ہیں کہ آپؐ کا ذکر خیر صرف انسانوں میں ہی نہیں بلکہ.....

آپؐ کا ذکر ..... کیڑے مکوڑوں میں،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ کا ذکر جنات میں ..... آپؐ کا ذکر نباتات میں

آپ کا ذکر درندوں میں ..... آپ کا ذکر پرندوں میں،

آپ کا ذکر اذان میں ..... آپ کا ذکر قرآن میں،

آپ کا ذکر ساتوں آسمان میں ..... آپ کا ذکر ہر مومن کی زبان میں

آپ کا ذکر تکبیر میں ..... آپ کا ذکر تحریر میں،

آپ کا ذکر کتاب میں ..... آپ کا ذکر خطاب میں

آپ کا ذکر عرش پر ..... آپ کا ذکر فرش پر،

آپ کا ذکر قبر میں ..... آپ کا ذکر حشر میں

آپ کا ذکر دنیا میں ..... آپ کا ذکر جنت میں،

وہ مقام، مقام ہی نہیں ..... جہاں آپ کا نام نہیں۔

﴿ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴾ ہم نے آپؐ کے ذکر کو بہت بلند کر دیا ہے۔

ایک درخت اور ذکر مصطفیٰ ﷺ آپؐ ایک سفر میں تھے کہ ایک دیہاتی ملا آپؐ نے پوچھا: "اَیْنَ تُرِیْدُ؟" تو کہاں جائے گا؟ قَالَ اِلٰی اَھْلِیْ. اس نے کہا اپنے گھر، آپؐ نے فرمایا "ھَلْ لَكَ فِیْ خَیْرٍ؟" کیا تو کوئی اچھی بات مان لے گا اس نے کہا "مَا ھُوَ؟" وہ کیا ہے آپؐ نے فرمایا یہ کہ تو گواہی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں میں اللہ کا نبی ہوں اس نے کہا: "مَنْ یَّشْھَدُ عَلٰی مَا تَقُوْلُ؟" جو آپؐ فرما رہے ہیں اس کی گواہی کون دے گا آپؐ نے فرمایا یہ وادی کے کنارے والا درخت گواہی دے گا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر آپؐ نے اس درخت کو بلایا وہ دوڑتا ہوا آپؐ کے پاس آ گیا اور تین مرتبہ کلمہ پڑھا پھر وہ اعرابی کہنے لگا مجھے کچھ دیر اجازت دیجئے میں اپنی قوم کو دعوت دوں اگر وہ مان لیں تو فبہا اگر نہ مانیں تو میں آپ کا پکا ساتھی ہوں۔

(الطبرانی مجمع الزوائد جلد ۸/صفحہ ۲۹۸، رجالہ رجال الصحیح سنن الدارمی جلد ۱/صفحہ ۲۲)

اونٹ اور ذکر مصطفیٰ ﷺ ایک مرتبہ کسی نے رسول حق ﷺ کو خبر دی کہ فلاں ساتھی کا اونٹ باؤلا ہو گیا وہ مالک تک کا لحاظ نہیں کرتا ہر کسی کو کاٹتا ہے آپؐ نے فرمایا مجھے اس کا کوئی خوف نہیں آپؐ اس کے ساتھ باغ میں گئے اور اونٹ کو بلایا تو اونٹ دوڑتا ہوا آیا۔ آپؐ کے سامنے بیٹھ گیا اور سر کو آپؐ کے قدموں میں رکھ دیا آپؐ نے اس کی نکیل پکڑ کر اس کے مالک کو دی فرمایا:

”مَا بَيْنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ اَحَدٌ اِلَّا يَعْلَمُ اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَّا عَاصِیَ الْجِنُّ وَالْاِنْسُ “۔	آسمان وزمین میں جتنی بھی مخلوقات ہیں سوائے نافرمان جن اور نافرمان انسانوں کے سب پہچانتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔

(مسند احمد جلد ۳/صفحہ ۳۱۰، ومجمع الزوائد جلد ۹/صفحہ ۷، رجالہ ثقات، والدرامی جلد ۱/صفحہ ۲۴)

اس حدیث مبارک سے معلوم ہوا کہ تمام مخلوقات میں رسول اللہ ﷺ کا ذکر موجود ہے..... اور تمام مخلوقات قیامت تک جاری رہے گی۔ اس میں حضرتؐ کا ذکر مبارک بھی قیامت تک جاری رہے گا ..... پھر کئی مخلوقیں قبر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حشر،..... پھر جنت میں ہمیشہ جاری رہیں گی ان میں رسول اللہ ﷺ کا ذکر بھی ہمیشہ جاری رہے گا..... واضح ہوا کہ آپؐ جناب کا ذکر بھی جاری،..... آپؐ کی نسل بھی جاری،..... آپؐ ابتر نہیں بلکہ ﴿ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴾ آپؐ کا دشمن عاص بن وائل یا کوئی بھی دشمن ہو تو وہی ابتر ہے۔

دل میں ایک اشکال پیدا ہوتا ہے کہ ابتر تو وہ ہوتا ہے جس کی نسل اور ذکر ختم ہو جائے عاص بن وائل کے دو بیٹے تھے عمرو بن العاص اور ہشام بن العاص پھر وہ ابتر کیسے ہوا..... اس کا جواب یہ ہوگا کہ اس کے دونوں بیٹے مسلمان ہو چکے تھے جو کہ کفر کی ذریت سے نکل کر آپؐ کی ذریت میں داخل ہو چکے تھے آپؐ کے دشمنوں کا آج کوئی بھی نام لیوا نہیں لیکن رحمۃ اللعالمین ایسی شخصیت ہیں کہ چوبیس گھنٹوں میں ایک منٹ بھی ایسا نہیں جس میں آپ کا ذکر خیر نہ ہو۔ فرمایا:

﴿ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ ﴾ (الکوثر) ''ہم نے آپؐ کو کثیر نعمتیں عطا فرمائیں اس کے شکریہ میں آپؐ اپنے رب کے لیے نماز پڑھیں اور قربانی کریں۔''

میں نے شاعرانہ انداز میں ترجمہ کیا۔

اے پیغمبر کوثر تینوں اساں عطا فرمایا
دنیا نالوں سبھوں اچا رتبہ تیرا بنایا
خیر کثیر تے برکت بہتی علم کمالی تیرا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہرت عامی وچ مخلوق تمامی رتبہ عالی تیرا
شکر یے اندر پڑھدا رہ دن تے رات نمازاں
ہر دم اپنے مولا اگے کر تو عجز نیازاں
قرب الٰہی خاطر تو کردا رہو قربانی
بدلہ اس دا روز قیامت دے سی ذات ربانی
تیرا نام ہمیشہ روشن اندر کل جہاناں
شہرت تیری قائم دائم وچ زمین آسماناں

شکرانے کی نماز سنئے، آپ نے فَصَلِّ لِرَبِّكَ پر عمل کیا حضرت مغیرہ ﷺ بیان کرتے ہیں کہ

إِنَّ كَانَ النَّبِيُّ لَيَقُوْمُ اَوْ لَيُصَلِّيْ حَتّٰى تَرِمَ قَدَمَاهُ اَوْ سَاقَاهُ فَيُقَالُ لَهُ فَيَقُوْلُ: "اَفَلَا اَكُوْنُ عَبْدًا شَكُوْرًا"

نبی ﷺ نماز پڑھتے یا رات کو قیام کرتے تو اتنا لمبا قیام کرتے کہ آپؐ کے قدم یا آپؐ کی پنڈلیاں سُوج جاتیں آپؐ سے عرض کیا گیا کہ آپؐ تو بخشی ہوئی شخصیت ہیں، آپؐ اتنا لمبا قیام نہ کیا کریں آپؐ نے فرمایا "کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں"؟

تمام انبیاء کے حوض ہوں گے یہ انسانی فطرت ہے کہ جب گرمی شدت اختیار کرے تو آدمی کو پیاس لگتی ہے عقبہ بن عامر بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا روز محشر کو سورج زمین کے بالکل قریب کر دیا جائیگا گرمی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے سبب بعض لوگوں کو ٹخنوں تک پسینہ آئے گا بعض کو نصف پنڈلی تک بعض کو گھٹنوں تک بعض کو سرین تک، بعض کو پہلو تک، بعض کو کندھوں تک بعض کو گردن تک، بعض پسینے میں مکمل غرق ہوں گے۔

(مستدرک حاکم ج۴ ص ۵۷۱، کتاب الاحوال باب تدنو الشمس من الارض.....الخ اسنادہ جید)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اتنی گرمی کے سبب پیاس بھی شدت کی لگے گی اب ہر شخص پانی کو چاہے گا اور پانی کی تلاش میں دوڑے گا نہ کوئی نہر نظر آئیگی نہ دریا نہ چشمہ نہ ٹیوب ویل وغیرہ، ﴿ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴾ یہ تو تمام چیزیں فنا ہو چکی ہوں گی اب پانی ہوگا تو صرف انبیاءؑ کے حوضوں کا ہوگا۔

ہر نبی کا خوض نبی ﷺ نے فرمایا:

"اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوْضًا وَاَنَّهُمْ يَتَبَاهَوْنَ اَيُّهُمْ اَكْثَرُ وَارِدَةً وَاِنِّيْ لَاَرْجُوْ اَنْ اَكُوْنَ وَارِدَةً"۔

ہر نبی کے لیے ایک حوض ہوگا انبیاء اس پر فخر کریں گے کہ ان میں سے کس کے حوض پر زیادہ لوگ جمع ہوں گے میں امید رکھتا ہوں کہ سب سے زیادہ میرے حوض پر لوگ جمع ہوں گے۔

(ترمذی ابواب صفۃ القیامۃ، باب ما جاء فی صفۃ الحوض)

زیادہ لوگ آپ ﷺ کے حوض پر حضرت زیدؓ بن ارقم بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے ہم ایک منزل پر اترے آپؐ نے فرمایا:

"مَا اَنْتُمْ جُزْءٌ مِّنْ مِّائَةِ اَلْفٍ

تم لاکھوں جزوں میں سے ایک جز ہو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جُزْءٍ مِمَّنْ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ " جو حوض کوثر پر میرے پاس آؤ گے۔

راوی نے پوچھا زید تم اس وقت کتنے آدمی تھے ابن ارقم نے کہا ہم سات یا آٹھ سو آدمی تھے۔ (ابوداود کتاب السنۃ باب فی الحوض)

سات آٹھ سو آدمی کو آپؐ نے ایک جُز قرار دیا پھر فرمایا ایسے لاکھوں جز میرے حوض پر آئیں گے۔

ثابت ہوا سب سے زیادہ لوگ رسول رحمت ﷺ کے حوض پر آئیں گے عقل یہ چاہتی ہے کہ لوگوں کی زیادتی کے سبب حوض بھی بڑا ہونا چاہئے۔

نقشہ حوض کوثر عبداللہؓ بن عمر بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "حَوْضِيْ مَسِيْرَةُ شَهْرٍ وَزَوَايَاهُ سَوَاءٌ، مَاؤُهُ أَبْيَضُ مِنَ اللَّبَنِ وَرِيْحُهُ أَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ وَكِيْزَانُهُ كَنُجُوْمِ السَّمَاءِ مَنْ شَرِبَ مِنْهَا فَلَا يَظْمَأُ بَعْدَهُ أَبَدًا "۔ (بخاری، کتاب الرقاق باب فی الحوض نمبر ۶۵۷۹)

میرے حوض کی لمبائی اور چوڑائی ایک مہینہ کی مسافت ہے۔ (آدمی کی پیدل رفتار کا اندازہ لگائیں تو چوبیس گھنٹوں میں تقریباً ایک سو میل مسافت بنتی ہے۔ مہینہ کا سفر تقریباً تین ہزار میل بنتا ہے۔ اس اندازہ سے حوض کی لمبائی تقریباً تین ہزار میل اور چوڑائی بھی تین ہزار میل بنتی ہے۔

اور دوسری روایت میں ہے کہ "كَمَا بَيْنَ الْمَدِيْنَةِ وَصَنْعَاءَ" حوض کی لمبائی اور چوڑائی اتنی ہے جتنا مدینہ اور صنعاء کے درمیان سفر ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(بخاری، کتاب الرقاق باب فی الحوض نمبر ۶۵۹۲)

میٹھا پانی اس کا پانی دودھ سے سفید ہوگا، مسلم کتاب الفضائل میں ہے: ''مَآءُهٗ اَشَدُّ بَيَاضًا مِّنَ اللَّبَنِ وَاَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ'' اس کا پانی دودھ سے بہت زیادہ سفید اور شہد سے میٹھا ہے۔

(مسلم کتاب الفضائل باب اثبات حوض نبینا نمبر ۲۳۰۰)

دوسری جگہ ہے کہ ''اَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ بِاللَّبَنِ'' کہ حوض کوثر کا پانی اس شہد سے بھی میٹھا اور مزے دار ہے جس میں دودھ ملا ہو۔

(مسلم کتاب الطہارۃ باب استحباب اطالۃ الغرۃ نمبر ۲۴۷)

خوشبودار پانی کا سبب ''رِيْحُهٗ اَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ'' حوض کا پانی کستوری سے بھی زیادہ خوشبو دار ہے۔ بخاری میں ہے حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''بَيْنَمَا اَنَا اَسِيْرُ فِي الْجَنَّةِ اِذْ اَنَا بِنَهَرٍ حَافَتَاهُ قِبَابُ الدُّرِّ الْمُجَوَّفِ قُلْتُ مَاهٰذَا جِبْرِيْلُ؟ قَالَ هٰذَا الْكَوْثَرُ الَّذِيْ اَعْطَاكَ رَبُّكَ فَاِذَا طِيْنُهٗ مِسْكٌ اَذْفَرُ''۔ (بخاری، کتاب الرقاق باب فی الحوض نمبر ۶۵۸۱)

جنت میں سیر کر رہا تھا ایک نہر دیکھی اس کے دونوں طرف خولدار موتیوں کے گنبد تھے میں نے پوچھا جبریل یہ کیا ہے انہوں نے کہا یہ نہر کوثر ہے جو آپ کو اللہ نے عطا کی ہے اس کی مٹی تیز کستوری تھی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کسی جگہ مٹی پر پھول وغیرہ کچھ دیر کے لیے رکھ دیے جائیں تو وہ مٹی خوشبو دار بن جاتی ہے..... نہر کوثر کی زمین کستوری ہے اس کا پانی ہمہ وقت چلنے کے سبب خوشبودار ہے..... اور یہی پانی پرنالوں کے ذریعے حوض میں آئے گا جو رسول اللہ ﷺ اپنے پیاسے امتیوں کو پلائیں گے۔

حوض کے پیالے کتنے اور کیسے؟ دل میں ایک خیال پیدا ہوتا ہے کہ حوض کوثر پر کروڑوں پیاسے پانی کی طلب میں آئیں گے پھر برتنوں کی قلت کے پیش نظر شاید باری کا انتظار کرنا پڑے..... مخبر صادق ﷺ نے اس خدشے کو ان الفاظ سے دور فرمایا: "كِيزَانُهُ كَنُجُومِ السَّمَآءِ" اس کے پیالے..... ہزار ..... دو ہزار نہیں..... لاکھ..... دو لاکھ نہیں..... بلکہ آسمان کے ستاروں جتنے ہیں مسلم شریف میں حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"تُرٰى فِيهِ اَبَارِيقُ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ كَعَدَدِ نُجُومِ السَّمَآءِ"۔ اس میں آسمانی ستاروں جتنے سونے چاندی کے برتن ہوں گے۔

(مسلم کتاب فضائل النبی وشمائلہ، باب حوض نبینا یوم القیامۃ حدیث نمبر ۶۰۰۰)

حوض میرا ہے ایناں لماں جیویں چلے مہینہ کوئی
چارے پاسے اکو جہے بہت فراخی ہوئی
دودھوں چٹا پانی اسدا خوشبو ودھ کستوری
بھانڈے جیویں آسمانی تارے نعمت ہوئی پوری
ایہہ تاثیر اس پانی اندر اکواری جو پیوے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حکم اللہ تھیں حشر تمامی کدی پیاس نہ تھیوے
ٹکانہ اسدا ممبر نبویؐ اندر شہر مدینے
پینڈیاں پینڈیاں ہتھ نبیؐ چوں ٹھنڈ پوے گی سینے

حوض کا پانی کہاں سے؟ حضرت ثوبانؓ کہتے ہیں کہ "سُئِلَ عَنْ شَرَابِهٖ" کہ نبی ﷺ سے اس کے پانی کے بارے پوچھا گیا آپؐ نے فرمایا دودھ سے سفید شہد سے میٹھا:

يَغُتُّ فِيْهِ مِيْزَابَانِ يَمُدَّانِهٖ مِنَ الْجَنَّةِ اَحَدُهُمَا مِنْ ذَهَبٍ وَّالْاٰخَرُ مِنْ وَّرِقٍ۔ (مسلم کتاب فضائل النبی باب حوض نبینا حدیث نمبر ۵۹۹۰)

اس میں چاندی اور سونے کے دو پرنالوں کے ذریعے جنتی نہر کوثر سے پانی آئے گا جو حوض کو ہر وقت بھرا رکھے گا۔

حوض کا ٹھکانہ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا

"مَا بَيْنَ بَيْتِيْ وَمِنْبَرِيْ رَوْضَةٌ مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ، وَمِنْبَرِيْ عَلٰى حَوْضِيْ"۔ (بخاری باب فی الحوض ۶۵۸۸)

میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان کی جگہ جنت کا ایک باغ ہے اور میرا منبر میرے حوض پر ہے۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حوض کا ٹھکانہ مدینہ شریف ہے۔

شروع حوض کا وقت حضرت انسؓ نے رسول رحمت ﷺ سے درخواست کی "اَنْ يَّشْفَعَ لِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ" کہ قیامت کے دن میرے لیے خصوصی سفارش فرما دیں۔ آپؐ نے درخواست منظور کر لی۔ حضرت انسؓ کہتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں میں نے عرض کیا "اَیْنَ اَطْلُبُكَ" کہ میں سفارش کرانے کے لیے آپ کو کہاں تلاش کروں؟ آپؐ نے فرمایا:

"اُطْلُبْنِیْ اَوَّلَ مَا تَطْلُبُنِیْ عَلَی الصِّرَاطِ"۔ قُلْتُ: فَاِنْ لَّمْ اَلْقَكَ عَلَی الصِّرَاطِ؟ قَالَ: "فَاطْلُبْنِیْ عِنْدَ الْمِیْزَانِ"۔ قُلْتُ: فَاِنْ لَّمْ اَلْقَكَ عِنْدَ الْمِیْزَانِ؟ قَالَ: "فَاطْلُبْنِیْ عِنْدَ الْحَوْضِ، فَاِنِّیْ لَا اُخْطِئُ هٰذِهِ الثَّلٰثَ الْمَوَاطِنَ۔

(ترمذی ابواب صفۃ القیامۃ، باب ماجاء فی شان الصراط)

مجھے سب سے پہلے پل صراط پر تلاش کر پھر ترازو کے پاس پھر حوض پر ان تین جگہوں میں کسی ایک پر میں ضرور مل جاؤں گا۔

سب توں پہلے پل صراطوں لنگھن لوکی سارے
وچ ترازو تُلن گے پھر عمل ہولے بھارے
بعد اس دے پھر ظاہر ہوسی کوثر حوض پیارا
ساقی اسدا سرور ہوسی تے ساتھ صدیق سہارا

حوض کے ساقی حضرت عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَی الْحَوْضِ" میں تمہارا حوض پر میزبان ہوں گا۔

(بخاری الرقاق، باب فی الحوض حدیث نمبر.....)

جدوں گرمی ستاوناں ایں ہر اک گھبراوناں ایں
حوض کوثر تے سوہنا پانی آپؐ پلاوے گا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میرے پیر جیہا رہبر نہیں کوئی آیا نہ آئے گا
بھانویں لکھ کوئی ولی ہووے چن توڑ نہ دکھاوے گا

جیہڑا کوثر پیوے گا کدی پیاسا نہ تھیوے گا
سوہنے پیر دے ہتھاں چوں بڑا مزا ہی آوے گا

میرے پیر جیہا رہبر نہیں کوئی آیا نہ آئے گا
بھانویں لکھ کوئی ولی ہووے چن توڑ نہ دکھاوے گا

محشر دے دن سب نوں آپو اپنی پے جانی ایں
سارے نفسو نفسی نے رب امتی پکاوے گا

میرے پیر جیہا رہبر نہیں کوئی آیا نہ آئے گا
بھانویں لکھ کوئی ولی ہووے چن توڑ نہ دکھاوے گا

سوہنے جیہا آیا نہیں رب نے بنایا نہیں
مثل اس دی بنے کوئی او دجال سداوے گا

میرے پیر جیہا رہبر نہیں کوئی آیا نہ آئے گا
بھانویں لکھ کوئی ولی ہووے چن توڑ نہ دکھاوے گا

جیہڑا پیر صحابیاں دا اوہو پیر وہابیاں دا
پیر جس دا محمد جے کدی گھاٹا نہیں کھاوے گا

میرے پیر جیہا رہبر نہیں کوئی آیا نہ آئے گا
بھانویں لکھ کوئی ولی ہووے چن توڑ نہ دکھاوے گا

بھائی دھوکا نہ کھاویں توں ہور پیر نہ بناویں توں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکھ آس امیداں توں اللہ میل کراوے گا
میرے پیر جیہا رہبر نہیں کوئی آیا نہ آئے گا
بھانویں لکھ کوئی ولی ہووے چن توڑ نہ دکھاوے گا
کریں تابعداری توں پاویں جنت بہاری توں
پھر سوہنے پیغمبر دا مولا گواہنڈ عطاوے گا
میرے پیر جیہا رہبر نہیں کوئی آیا نہ آئے گا
بھانویں لکھ کوئی ولی ہووے چن توڑ نہ دکھاوے گا

حوض سے محروم بدقسمت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"اِنِّیْ لَاَصُدُّ النَّاسَ عَنْهُ كَمَا يَصُدُّ الرَّجُلُ اِبِلَ النَّاسِ عَنْ حَوْضِهٖ" قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! اَتَعْرِفُنَا يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: "نَعَمْ، لَكُمْ سِيْمَا لَيْسَتْ لِاَحَدٍ مِّنَ الْاُمَمِ تَرِدُوْنَ عَلَيَّ غُرًّا مُّحَجَّلِيْنَ مِنْ اَثَرِ الْوُضُوْءِ"۔

(مسلم کتاب الطھارۃ باب اطالۃ الغرۃ والتحجل فی الوضوء، حدیث نمبر ۲۸)

میں قیامت کے دن دوسرے لوگوں کو اپنے حوض سے ہٹاؤں گا جس طرح کوئی آدمی بیگانے اونٹ کو اپنے حوض سے ہٹاتا ہے، صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ ہمیں یعنی اپنے تابعداروں کو قیامت کے دن پہچان لیں گے؟ فرمایا ہاں تمہاری پہچان کی ایک نشانی ہوگی جو دوسری امتوں کی نہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوگی کہ تمہارے وضو کے اعضاؤضو کے سبب چمکتے ہوں گے۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بے نماز شخص کے وضو والے اعضا نہ چمکنے کے سبب اسے رسول اللہ ﷺ اپنے حوض سے روک دیں گے۔

دوسرا بد قسمت آپؐ نے فرمایا: "مَنْ طَوَّلَ شَارِبَهُ فَعُوْقِبَ بِاَرْبَعَةِ اَشْيَاءَ": جو شخص مونچھیں بڑی رکھتا ہے اسے چار قسم کا عذاب کیا جائے گا: (۱) منکر نکیر غضب ناک حالت میں آئیں گے۔ (۲) "وَيُعَذَّبُ فِيْ قَبْرِهٖ" اور قبر میں کسی قسم کا عذاب دیا جائے گا۔ (۳) رسول اللہ ﷺ کی شفاعت نصیب نہ ہوگی۔ (۴) حوض کوثر کا پانی نصیب نہ ہوگا۔ (تاریخ الخمیس ج ۲ ص ۳۵)

تیسرا بد قسمت حضرت کعب ؓ بن عجرہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے نبی ﷺ نے فرمایا:

"اُعِيْذُهَا بِاللّٰهِ مِنْ اُمَرَاءِ يَكُوْنُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ فَمَنْ غَشِيَ اَبْوَابَهُمْ فَصَدَّقَهُمْ فِيْ كِذْبِهِمْ وَاَعَانَهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَلَسْتُ مِنْهُ وَلَا يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ"۔ (ترمذی، ابواب السفر کے آخری باب سے پہلی حدیث باب ماذکر فی فضل الصلوٰۃ)

میں تجھے اپنے بعد آنے والے برے بادشاہوں سے اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں جو شخص ان کے دروازوں پر جا کر ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے اور ان کے ظلم پر ان کی مدد کرے وہ مجھ سے نہیں اور وہ میرے حوض پر نہیں آسکے گا۔

چوتھا بد قسمت حضرت سہل بن سعد ؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"لَيُرْفَدَنَّ عَلَيَّ أَقْوَامٌ أَعْرِفُهُمْ وَيَعْرِفُونَنِي ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَأَقُولُ إِنَّهُمْ مِنِّي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ سُحْقًا، سُحْقًا لِمَنْ غَيَّرَ بَعْدِي"۔

(بخاری، کتاب الرقاق باب فی الحوض۔ مسلم کتاب فضائل النبی وشمائلہ باب حوض نبینا یوم القیامۃ)

کچھ لوگ میرے پاس پانی پینے آئیں گے میں انہیں وضو کے چمکتے اعضا کے سبب پہچان لوں گا وہ مجھے پہچان لیں گے اچانک ان کے اور میرے درمیان ایک پردہ دیوار حائل کر دی جائے گی، میں ملائکہ سے کہوں گا یہ تو میرے ہیں مجھے کہا جائے گا انہوں نے آپؐ کے بعد دین میں بدعات نکالیں پھر میں کہوں گا ان کو مجھ سے دور کر دو دور کر دو جنہوں نے میرے بعد دین میں تبدیلیاں کیں۔

کوئی نہیں واہرو بندا جند نمانی دا — لگی اے تہہ گھٹ ملدا نہیں پانی دا
وسدا ہے حوض اک نبی حقانی دا — خبر نہیں ساقی کوثر قیمت کیہ لائی آ
چٹھی آسمانوں سرور احمد نوں آئی آ

نہس نہس پئے جاون کئی طرف تالاب دے — کھڑے ہو جاون ادبوں پیش جناب دے
بھر بھر پلا دے ساقی جام شراب دے — پینیاں پینیاں رونق چہرے تے آئی آ
چٹھی آسمانوں سرور احمد نوں آئی آ

دوروں اک ٹولہ آیا چہرے چند نورانی نے — مومناں والی پائی پوری نشانی نے
پچھاں ہٹایا اگوں ملک نورانی نے — قدرت تھیں مولا وچ کندھ ٹکائی آ
چٹھی آسمانوں سرور احمد نوں آئی آ

ساقی کوثر سوہنا مدنی سردار نی — نامر محمد سرور اللہ دا یار نی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امت دے نال جسوں ڈاھڈا پیار نی ملکاں دے کولوں حضرت پچھنا پائی آ
چٹھی آسمانوں سرور احمد نوں آئی آ

ایہہ نہیں امت تیری سرور پیاریا باغ رسولا تیرا ایناں اجاڑیا
نویاں نویاں رسماں کڈھ دین وگاڑیا ایہہ ظاہر نمازاں پڑھدے اندر گمراہی آ
چٹھی آسمانوں سرور احمد نوں آئی آ

ایک ضعیف حدیث حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو نبی ﷺ نے فرمایا:
"انت صاحبی علی الحوض"۔ (ترمذی ابواب المناقب) شیخ البانی للہ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔

آخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوشبوئے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا، مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ، وَاَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

اَمَّا بَعْدُ:

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ O

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ O

حضرات:

آج دنیا میں ادنیٰ و اعلیٰ لوگ موجود ہیں، فطرتی طور پر پسینہ سب کو آتا ہے لیکن سب کے پسینہ سے بدبو آئے گی۔

وزیر کے پسینہ میں بدبو ..... مشیر کے پسینہ میں بدبو
جرنل کے پسینہ میں بدبو ..... کرنل کے پسینہ میں بدبو
اے سی کے پسینہ میں بدبو ..... ڈی سی کے پسینہ میں بدبو
امام کے پسینہ میں بدبو ..... مقتدی کے پسینہ میں بدبو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استاد کے پسینہ میں بدبو ..... شاگرد کے پسینہ میں بدبو
لیکن دریتیم محمد ﷺ کی ذات پر قربان، آپ کے پسینہ میں بدبو نہیں بلکہ خوشبو ہی خوشبو ہے۔.....صرف پسینہ میں ہی نہیں بلکہ پورا جسم مجسمہ خوشبو ہے۔

ہاتھوں میں خوشبو حضرت جحیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گرمی کے موسم میں پتھریلے میدان کی طرف نکلے، وضو کیا ظہر اور عصر کی دو دو رکعت نماز پڑھی پھر صحابہ رضی اللہ عنہم کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ کے ہاتھ پکڑے اور (برکت کیلئے) اپنے چہروں پر پھیرنے لگے۔ ''فَاَخَذْتُ بِيَدِهٖ فَوَضَعْتُهَا عَلٰى وَجْهِيْ فَاِذَا هِيَ اَبْرَدُ مِنَ الثَّلْجِ وَاَطْيَبُ رَائِحَةً مِّنَ الْمِسْكِ '' میں نے بھی آپ کے دست مبارک کو اپنے چہرہ پر رکھا پس وہ برف سے ٹھنڈا اور کستوری سے زیادہ خوشبودار تھا۔ (بخاری کتاب المناقب باب صفۃ النبی احدیث ۳۵۵۳)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آپ کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی، پھر آپ اپنے گھر کی طرف چلے، کچھ بچے سامنے آئے۔ آپ ﷺ نے ہر ایک کے رخسار پر ہاتھ پھیرا۔ ''وَاَمَّا اَنَا فَمَسَحَ خَدِّيْ فَوَجَدْتُ لِيَدِهٖ بَرْدًا وَّرِيْحًا كَاَنَّمَا اَخْرَجَهَا مِنْ جُؤْنَةِ عَطَّارٍ'' آپ نے میرے رخسار پر بھی ہاتھ پھیرا، آپ ﷺ کے ہاتھ سے میں نے وہ ٹھنڈک اور خوشبو محسوس کی، جیسا کہ عطار کے ڈبہ سے ہاتھ نکالا ہے۔

(مسلم کتاب الفضائل، باب طیب ریحہ ولین مسہ والتبرک بمسحہ حدیث نمبر ۲۳۲۹)

یزید بن اسود رضی اللہ عنہ کا بیان حضرت یزید بن اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ منیٰ میں تھے، میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یارسول اللہ ﷺ اپنا دست مبارک دیجئے آپ نے دست مبارک دیا۔ ''فَاِذَا هِيَ اَبْرَدُ مِنَ الثَّلْجِ وَاَطْيَبُ رِيْحًا مِنَ الْمِسْكِ '' پس وہ برف سے ٹھنڈا اور کستوری سے زیادہ خوشبودار تھا۔ (دلائل النبوۃ للبیہقی، جلد ا ص ۲۵۶، سنن دارمی حدیث ۱۲۲۲)

پسینہ سے خوشبو حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے گھر تشریف لائے اور آرام فرمایا۔ میری والدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا (رشتہ میں نبی کریم ﷺ کی خالہ) ایک شیشی لائیں اور آپ کا پسینہ پونچھ پونچھ کر اس میں ڈالنے لگیں۔ آپ ﷺ کی آنکھ کھل گئی۔ آپ نے پوچھا، ام سلیم رضی اللہ عنہا یہ کیا کر رہی ہو؟ عرض کیا آپ کا پسینہ اپنی خوشبو میں ملانے لگی ہوں۔ ''وَهُوَ اَطْيَبُ مِنَ الرِّيْحِ '' اس لئے کہ آپ کے پسینہ کی وجہ سے وہ خوشبو تمام خوشبوؤں سے بڑھ جاتی ہے۔ (مسلم، کتاب الفضائل، باب اطیب عرقہ والتبرک بہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ''مَا مَسِسْتُ حَرِيْرًا وَّلَا دِيْبَاجًا اَلْيَنَ مِنْ كَفِّ النَّبِيِّ وَلَا شَمِمْتُ رِيْحًا قَطُّ اَوْ عَرَفًا قَطُّ اَطْيَبَ مِنْ رِيْحِ اَوْ عَرَقِ النَّبِيِّ '' کہ نبی ﷺ کی ہتھیلی سے زیادہ نرم میں نے کوئی ریشم اور دیباج نہیں چھوئی اور نہ ہی میں نے آپ یا آپ کے پسینے کی خوشبو سے زیادہ کوئی خوشبو سونگھی۔ (بخاری، کتاب المناقب، باب صفۃ النبی، حدیث ۳۵۶۱)

راستے معطر حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ''اِذَا مَرَّفِي طَرِيْقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِيْنَةِ وَجَدَ مِنْهُ رَائِحَةَ الْمِسْكِ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ فِيْ هٰذَا الطَّرِيْقِ '' جب کسی راستہ سے گزرتے تو اس راستہ سے کستوری کی خوشبو آتی اور لوگ کہتے کہ اس گلی سے آپ ﷺ گزرے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(مسند ابی یعلی ج ۵ ص ۴۳۳ و مجمع الزوائد جلد ۸ صفحہ ۲۸۲ رجالہ ثقات و دلائل النبوۃ للبیہقی ج ۶ ص ۶۹ و فتح الباری ج ۶ ص ۵۷۴ حافظ ابن حجر نے باسناد صحیح کہا)

مجسمہ معطر حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کا رنگ سفید چمکتا ہوا تھا اور آپ کا پسینہ مبارک موتی کی طرح چمکتا تھا، آپ جب چلتے تو آگے کی طرف جھکے ہوتے۔ ''وَلَا شَمِمْتُ مِسْكَةً وَّلَا عَنْبَرَةً اَطْيَبَ مِنْ رَائِحَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ'' اور میں نے آپ کی ذات کی خوشبو سے زیادہ کسی کستوری اور عنبر کی خوشبو نہیں سونگھی۔ (مسلم، کتاب الفضائل، باب طیب ریحہ ولین مسہ)

حسنین رضی اللہ عنہما سے خوشبو سونگھتے رسول اللہ ﷺ نے حسنین کے کے بارے فرمایا۔ ''هُمَا رَيْحَانَتَايَ مِنَ الدُّنْيَا'' حسن و حسین میرے دنیا کے پھول ہیں۔ (بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب مناقب حسنین)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا تو حضرت حسن و حسین آپ کے بطن مبارک پر کھیل رہے تھے۔ میں نے عرض کیا۔ ''اَتُحِبُّهُمَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ؟'' کیا آپ ان سے محبت کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا ''مَالِيْ لَا اُحِبُّهُمَا وَهُمَا رَيْحَانَتَايَ مِنَ الدُّنْيَا اَشُمُّهُمَا'' بھلا میں ان سے محبت کیوں نہ کروں یہ تو میرے دنیا کے پھول ہیں، جن کو میں سونگھتا ہوں۔ (مجمع الزوائد: جلد ۹، ص ۱۸۶، رجال الصحیح)

رسول اللہ ﷺ کو خوشبو سے پیار حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''حُبِّبَ اِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا النِّسَاءُ وَالطِّيْبُ وَجُعِلَ قُرَّةُ عَيْنِيْ فِي الصَّلٰوةِ'' مجھے دنیا کی تین چیزیں زیادہ پسند ہیں۔ عورت، یعنی رفیقہ حیات.....

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوشبو.....اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز۔ (نسائی کتاب عشرۃ النساء پہلی حدیث)

آپ ﷺ خوشبو کا تحفہ واپس نہ کرتے حضرت انس رضی اللہ عنہ خوشبو کا تحفہ واپس نہ کرتے، کیونکہ وہ گمان کرتے تھے کہ ''اَنَّ النَّبِیَّ کَانَ لَا یَرُدُّ الطِّیْبَ'' نبی ﷺ بھی خوشبو کا تحفہ رد نہ کرتے تھے۔ (بخاری کتاب اللباس باب من لم یرد الطیب حدیث ۵۹۲۹)

خوشبو کا تحفہ واپس نہ کرو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ''مَنْ عُرِضَ عَلَیْهِ رَیْحَانٌ فَلَا یَرُدُّهُ فَاِنَّهُ خَفِیْفُ الْمَحْمِلِ طَیِّبُ الرِّیْحِ'' جس شخص کو کوئی خوشبودار پھول تحفہ دیا جائے تو وہ اس کو نہ لوٹائے کیونکہ اس کا کوئی بوجھ تو نہیں البتہ اچھی سی خوشبو ہے۔

(مسلم، کتاب قتل الحیات، باب استعمال المسک وکراہۃ رد الریحان والطیب ۲۲۵۳)

تین چیزیں رد نہ کی جائیں ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''ثَلَاثٌ لَا تُرَدُّ: اَلْوَسَائِدُ وَالدُّهْنُ وَاللَّبَنُ'' تین چیزیں لٹائی نہ جائیں۔ تکیہ.....خوشبو.....دودھ۔

(ترمذی، ابواب الادب، باب ما جاء فی کراہیۃ رد الطیب حدیث ۲۷۹۰)

جمعہ کے دن خوشبو لگاؤ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

''اَلْغُسْلُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلٰی کُلِّ مُحْتَلِمٍ وَاَنْ یَّسْتَنَّ وَاَنْ یَّمَسَّ طِیْبًا اِنْ وَجَدَ'' کہ جمعہ کے دن ہر بالغ پر غسل واجب ہے اور پھر مسواک کرے، اگر خوشبو مل جائے تو وہ بھی لگائے۔ (بخاری، کتاب الجمعۃ، باب الطیب للجمعۃ ۸۸۰)

بوقت احرام خوشبو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ''کُنْتُ اُطَیِّبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ لِاِحْرَامِهٖ حِیْنَ یُحْرِمُ'' وَفِیْ رِوَایَةٍ مُسْلِمٍ ''قَبْلَ اَنْ یُّحْرِمَ''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ میں آپ ﷺ کو احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگاتی۔

(بخاری، کتاب الحج، باب الطیب عند الاحرام جلد ا صفحہ ۲۰۱ حدیث نمبر ۱۵۳۹)

عام حالت میں خوشبو حضرت محمد بن علی للّٰہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا "اَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ یَتَطَیَّبُ؟ قَالَتْ: نَعَمْ بِذِکَارَۃِ الطِّیْبِ الْمِسْکِ وَالْعَنْبَرِ" کیا رسول اللہ ﷺ خوشبو لگاتے تھے؟ اماں جی نے فرمایا: ہاں آپ مردانہ خوشبو کستوری اور عنبر لگاتے تھے۔ (نسائی کتاب الزینۃ، باب العنبر حدیث ۵۱۱۶)

انگوٹھی میں خوشبو رسول اللہ ﷺ نے بنی اسرائیلی عورت کا ذکر کیا کہ اس نے سونے کی انگوٹھی بنوائی، جو کھلتی اور بند ہوتی تھی، اس میں کستوری بھری۔ فرمایا کستوری سب سے اچھی خوشبو ہے۔ (مسلم، کتاب قتل الحیات، باب استعمال المسک وکراہۃ والریحان والطیب ونسائی کتاب الزینۃ باب اطیب الطیب)

مرد اور عورت کی خوشبو میں فرق حضرت عمران بن حصین سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "اِنَّ خَیْرَ طِیْبِ الرَّجُلِ مَا ظَھَرَ رِیْحُہٗ وَخَفِیَ لَوْنُہٗ وَطِیْبَ النِّسَآءِ مَا ظَھَرَ لَوْنُہٗ وَخَفِیَ رِیْحُہٗ" کہ مرد کی بہترین خوشبو جس کی بو ظاہر ہو اور رنگ پوشیدہ ہو اور عورت کی بہترین خوشبو جس کا رنگ ظاہر ہو اور بو پوشیدہ ہو۔

(ترمذی ابواب الادب باب ماجاء فی طیب الرجل والنساء، وابوداؤد کتاب اللباس باب لبس الحریر ومن کرہہ)

عورت گھر میں خوشبو لگا سکتی ہے نبی ﷺ نے فرمایا کہ "اَیُّمَا امْرَأَۃٍ اَصَابَتْ بَخُوْرًا فَلَا تَشْھَدْ مَعَنَا الْعِشَآءَ الْاٰخِرَۃَ" جو عورت خوشبو لگائے وہ ہمارے ساتھ عشاء کی نماز پڑھنے کیلئے مسجد میں نہ آئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(نسائی کتاب الزینۃ باب النھی للمراۃ ان تشھد الصلوۃ اذا اصابت من البخور)

خوشبو والی عورت باہر نکلے تو غسل کرے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "اِذَا خَرَجَتِ الْمَرْأَةُ اِلَى الْمَسْجِدِ فَلْتَغْتَسِلْ مِنَ الطِّيْبِ كَمَا تَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ" جس عورت نے خوشبو لگائی ہو وہ جب گھر سے نکلے تو جنابت کی طرح کا غسل کر کے نکلے۔ (نسائی، کتاب الزینۃ، باب اغتسال المرأۃ من الطیب)

خوشبو لگا کر نکلنے والی زانیہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "اَلْمَرْأَةُ اِذَا اسْتَعْطَرَتْ فَمَرَّتْ بِالْمَجْلِسِ فَهِيَ كَذَا وَكَذَا، يَعْنِيْ زَانِيَةٌ" جو عورت خوشبو لا کر کسی مجلس کے پاس سے گزرتی ہے تو وہ ایسی اور ایسی ہے یعنی زانیہ ہے۔

(ترمذی ابواب الادب باب ما جاء فی کراھیۃ خروج المراۃ متعطرۃ، ابوداؤد کتاب الترجل باب فی طیب المرأۃ للخروج، نسائی کتاب الزینۃ)

الحاصل:- کہ عورت اپنے گھر میں ظاہری بو والی خوشبو استعمال کر سکتی ہے، لیکن گھر سے باہر یا کسی غیر محرم کے پاس نہیں جا سکتی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس مضمون میں ضعیف اور من گھڑت روایات

کنویں میں خوشبو نبی ﷺ کے پاس ایک ڈول پانی کا لایا گیا، آپ نے اس سے چلو بھر کر اس میں کلی کی پھر وہ پانی کنویں میں ڈالا گیا تو اس کنویں سے کستوری کی طرح خوشبو آنے لگی۔

(مسند احمد ج ۴ ص ۳۱۵، وابن ماجہ کتاب الطہارۃ ودلائل النبوۃ للبیہقی ج ۱ ص ۲۵۷)

یہ روایت منقطع ہے، اس میں راوی عبدالجبار کا اپنے باپ سے سماع ثابت نہیں۔

آپ کی پھونک یا تھوک سے خوشبو ام عاصم بیان کرتی ہیں کہ ہم عتبہ بن فرقد کی چار بیویاں تھیں ہم بڑھ چڑھ کر خوشبو لگاتی تھیں تاکہ عتبہ کی خوشبو سے بڑھ جائیں، لیکن پھر بھی عتبہ کی خوشبو زیادہ ہوتی۔ حالانکہ عتبہ صرف تیل لگاتے ہم نے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے کہا کہ مجھے ایک بیماری لگی تو میں نے نبی ﷺ سے شکایت کی تو آپ نے اپنے ہاتھوں پر پھونکا یا تھوک لگایا پھر ایک ہاتھ کمر پر پھیرا، ایک پیٹ پر بس اس دن سے میرے جسم سے خوشبو آنے لگی۔ (مجمع الزوائد جلد ۸ صفحہ ۲۸۲)

اس میں ام عاصم راویہ مجہول ہے۔

پسینہ کی خوشبو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا، کہنے لگا یا حضرت میری بیٹی کی شادی ہے، آپ میرے ساتھ کچھ تعاون کیجئے۔ آپ نے فرمایا کل آنا اور ایک کھلے منہ والی شیشی اور ایک لکڑی ساتھ لیتے آنا۔ وہ آیا، آپ نے لکڑی کے ساتھ اپنے بازوؤں سے پسینہ پونچھ کر شیشی میں ڈالا۔ فرمایا اپنی بیٹی کو کہنا جب خوشبو کی ضرورت پیش آئے تو اس سے نکال لینا اس نے گھر جا کر یہ خوشبو چیک کی تو سارا مدینہ مہک اٹھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(مجمع الزوائد، جلد ۸ صفحہ ۲۸۳) اس کی سند میں حنس کلبی متروک راوی ہے۔

خوشبو جنت سے نکلی جب تم میں سے کسی کو خوشبو دی جائے تو وہ انکار نہ کرے۔ ''فَاِنَّهٗ خَرَجَ مِنَ الْجَنَّةِ'' کیونکہ وہ جنت سے نکلی ہے۔

(ترمذی ابواب الادب والاستیذان باب ما جاء فی کراہیۃ رد الطیب، حدیث ۲۷۹۱)

حضرت البانی للّٰہ نے اس کو ضعیف کہا۔

خوشبو کا ٹیلہ تین آدمی قیامت کو کستوری کے ٹیلوں پر ہونگے جو شخص اللہ اور اپنے آقا کا حق ادا کرے..... جس امام پر اس کی قوم خوش ہو..... جو پانچ وقت کا مؤذن ہو۔ (ترمذی ابواب البر والصلۃ باب ما جاء فی فضل المملوک الصالح حدیث ۱۹۸۶)

اس کی سند میں ابوالیقظان عثمان بن عمیر عجلی کوفی ضعیف ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ضعیف روایات کے سننے سنانے سے بچائے اور صحیح احادیث پر عمل کر کے خوشبو سے پیار رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عقیدت اور عقیدہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ، اَمَّا بَعْدُ:

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

﴿ قُلْ یٰٓاَھْلَ الْکِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِکُمْ غَیْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَھْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا کَثِیْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِیْلِ ﴾ (المائدۃ)

''اے اہل کتاب اپنے دین میں ناحق غلو نہ کرو گمراہ شدہ اور گمراہ کرنے والے لوگوں کی خواہشات کے پیچھے نہ چلو کیونکہ یہ تو سیدھی راہ سے گمراہ ہو چکے ہیں۔''

حضرات.....! اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اہل کتاب کو دین میں غلو کرنے سے منع فرمایا۔

غلو کا معنیٰ کسی معاملہ میں زیادتی کرنا حد سے بڑھنا یہی خطاب اہل قرآن کو بھی ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴾ (الحجرات)

''اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے آگے نہ بڑھو اللہ سے ڈرتے رہو کیونکہ اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔''

اللہ تعالیٰ کا یہ خطاب اہل کتاب اور اہل ایمان دونوں کو ہے۔

غلو کیسے ہوتا ہے غُلُوّ غُصّہ اور ناراضگی میں نہیں ہوتا بلکہ محبت اور عقیدت میں ہوتا ہے ..... عقیدت کیا ہے ..... عقیدت اور عقیدہ دونوں کا ایک ہی مادہ عَقَدَ ہے۔ (گرہ لگانا) یعنی کسی مذہب یا کسی شخصیت کے بارے دل میں گرہ لگانا کہ اس مذہب کا ہر اصول حقیقت ہے اور فلاں شخصیت کا قول وفعل درست ہے اس پر اعتقاد جمانے کا نام عقیدہ اور احترام محبت کا نام عقیدت ہے..... اگر عقیدت حد سے بڑھ گئی تو غُلُو ہوگا اور غلو عقیدہ کو تباہ کر دیتا ہے..... عقیدت وہی قبول ہے جو عقیدہ کی حدود میں ہو اور جو عقیدت عقیدہ کو توڑے یا عقیدہ کے بغیر کی جائے وہ نجات کا ذریعہ نہیں بن سکتی۔

عقیدت اور قوم نوح حضرت نوح نے اللہ سے شکایت کرتے ہوئے عرض کیا کہ:

﴿ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴾

''قوم کے سرداروں نے قوم کو کہا تم وَدّ، سواع، یغوث، یعوق، نسر جیسے اپنے الٰہوں کو نہ چھوڑنا۔'' (النوح)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بخاری میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ قوم نوح کے بت عربوں میں آ گئے دومۃ الجندل میں قبیلہ کلب ''وَدّ'' کو پوجنے لگے..... قبیلہ ہُذَیل ''سواع'' کو پوجنے لگے..... قبیلہ مراد اور بنو غُطَیف جو کہ شہر سبا کے پاس جُرف مقام پر رہتے تھے یہ ''یغوث'' کے پجاری بن گئے..... اور ہمدان قبیلہ ''یعوق'' کو پوجنے لگا..... اور قبیلہ حِمیر اور آل ذی کلاع ''نسر'' کے پجاری بن گئے..... اور یہ پانچوں شخص قوم نوح کے اولیاء اللہ تھے ان کے فوت ہونے کے بعد شیطان نے ان کے ذہنوں میں عقیدتاً یہ بات ڈالی کہ جن جن مقامات پر یہ لوگ عبادت کرتے تھے انہیں مقامات پر ان کی تصویریں بنا کر ساتھ ان کے نام لکھ کر لٹکا دو..... انہوں نے تو ان کی عقیدت میں یہ کام کیا لیکن بعد کی نسلوں نے ان کی پوجا پاٹ شروع کر دی۔ (بخاری کتاب التفسیر، تفسیر سورۂ نوح)

ابن کثیر رحمہ اللہ نے عکرمہ..... ضحاک..... قتادہ اور ابن اسحاق رحمہم اللہ سے نقل کیا ہے کہ یہ لوگ قوم نوح کے عابد اور اللہ کے تابع فرمان لوگ تھے، ان کی وفات کے بعد ان کے عقیدت مندوں نے کہا اگر ہم ان کی تصویریں بنا لیں تو ان بزرگوں کی تصویروں کو دیکھ کر ہمارا شوق عبادت بڑھتا رہے گا..... چنانچہ انہوں نے تصویریں بنا لیں جب اگلی نسل آئی تو اس نے ان کی پوجا شروع کر دی..... من مرضی کی عقیدت اور غلو نے کئی نسلوں کے عقائد برباد کر دیے انہیں جہنم کا ایندھن بنا دیا۔

تصویر احادیث کی روشنی میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تَصَاوِيرُ "۔ جس گھر میں کتا یا کوئی ذی روح کی تصویر ہو وہاں ملائکہ داخل نہیں ہوتے۔ (بخاری کتاب اللباس، باب التصاویر)

جبریل باہر کھڑے رہے

حضرت عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ ایک مرتبہ جبریل نے نبی ﷺ سے آنے کا وعدہ کیا..... جب وعدہ کا وقت آیا تو آپ جبریل کے نہ آنے سے پریشان ہوئے اور سوچنے لگے کہ "مَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهُ وَلَا رُسُلُهُ "۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ تو وعدہ خلافی کرتے ہی نہیں"۔ کیا بات ہے جبریل وعدہ پر کیوں نہیں آئے پھر آپ گھر میں ادھر ادھر دیکھنے لگے "فَإِذَا جِرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ سَرِيرٍ "۔ تو اچانک چارپائی کے نیچے کتے کا بچہ دیکھا فرمایا "يَا عَائِشَةُ مَتٰى دَخَلَ هٰذَا الْكَلْبُ هٰهُنَا" یہ کتا یہاں کتنی دیر سے ہے..... اماں جی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھے نہیں معلوم..... پھر کتے کو آپ کے حکم سے باہر نکالا گیا..... تو جبریل آئے تو آپ نے فرمایا جبریل آپ وعدے پر کیوں نہیں آئے۔

بخاری میں ہے آپ گھر سے باہر نکلے تو دروازہ پر جبریل تھے پوچھا آپ وعدہ پر اندر کیوں نہیں آئے تو جبریل نے کہا "اِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُوْرَةٌ" کہ جس گھر میں کوئی کتا ہو یا تصویر ہو وہاں ہم داخل نہیں ہوتے۔ (مسلم کتاب اللباس والزینۃ باب تحریم تصویر صورۃ الحیوان وتحریم اتخاذ ما فیہ حدیث ۲۱۰۴)

تشریح: اس سے مراد ہے کہ رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے کیونکہ کئی تصویروں والے گھروں میں کئی انسانوں کی موت کے وقت ملک الموت سمیت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کئی فرشتے آتے ہیں اور کراما کاتبین بھی ہمیشہ بندے کے ساتھ ہوتے ہیں۔

مُصوّر کو عذاب نبی ﷺ نے فرمایا: ''اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُوْنَ ''۔ قیامت کے دن لوگوں میں سے سخت ترین عذاب تصویریں بنانے والوں کو ہوگا۔ دوسری روایت میں ہے ''يُقَالُ لَهُمْ اَحْيُوْا مَا خَلَقْتُمْ ''۔ جو تم نے بنایا ہے اب اس میں جان بھی ڈالو۔

(بخاری کتاب اللباس، باب عذاب المصورین یوم القیامة حدیث ۵۱-۵۹۵۰)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک مصور کو تصویر بناتے دیکھ کر فرمایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ فرماتا ہے: ''وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ كَخَلْقِيْ فَلْيَخْلُقُوْا حَبَّةً وَّلْيَخْلُقُوْا ذَرَّةً..... ''۔ اس شخص سے بڑا ظالم کون ہے جو میری تخلیق کی طرح تخلیق کرنا چاہتا ہے اگر یہ مصور اپنے فن پر بڑا مان کرتے ہیں تو ان کو چاہئے کہ ایک اصلی دانہ بنا دیں یا ایک چیونٹی بنا دیں یعنی اللہ نے مصورین کو بہت بڑا ظالم کہا۔ (بخاری کتاب اللباس باب نقض الصور حدیث ۵۹۵۲)

کونسی تصویر جائز ہے بُسر بن سعید بیان کرتے ہیں کہ ہم زید بن خالد رضی اللہ عنہ کی بیمار پرسی کرنے کے لیے ان کے گھر گئے تو ان کے گھر میں ایک تصویروں والا پردہ دیکھا..... میں نے عبیداللہ خولانی کو کہا کیا اسی زید بن خالد نے ہمیں حدیث نہیں سنائی کہ جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس گھر میں ملائکہ داخل نہیں ہوتے تو عبیداللہ نے کہا انہوں نے حدیث مصطفیٰ ﷺ کے یہ الفاظ بھی بیان کئے ہیں ''اِلَّا رَقْمٌ فِيْ ثَوْبٍ ''کہ کپڑے میں بے جان چیز

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی تصویر مستثنیٰ ہے۔ (بخاری کتاب بدء الخلق، ذکر الملٰئکة نمبر ۳۲۲۶)

دوسری حدیث: حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے صحن والی کھڑکی پر تصویروں والا پردہ لٹکایا تھا آپ تبوک سے واپس تشریف لائے تو آپ نے اس پردہ کو اتار کر پھینک دیا پھر میں نے اس کے دو گدے بنا کر گھر میں رکھ لیے "یَجْلِسُ عَلَیْهِمَا" پھر آپ ان پر بیٹھتے تھے۔ (بخاری کتاب المظالم، باب هل تکسر الدنان التی فیها الخمر او تخرق الرقاق نمبر ۲۴۷۹..الخ، و کتاب اللباس باب ما وُطِیَ من التصاویر حدیث نمبر ۵۹۵۴)

پس معلوم ہوا کہ جس تصویر کا احترام ختم ہو جائے اس میں گناہ نہیں جیسے نوٹوں پر محمد علی جناح کی تصویر شناختی کارڈ یا پاسپورٹ پر تصویریں یہ ہماری مجبوری ہے ان تصویروں کو ہم احترام نہیں سنبھالتے بلکہ کاغذات اور دولت کی وجہ سے سنبھالتے ہیں۔

ویڈیو علماء کرام کی تقاریر کی ویڈیو سے قرآن و سنت کی اشاعت و ترویج کرنا جائز ہے، کیونکہ ویڈیو کی تصویر مجسمہ نہیں بلکہ عکس ہے جیسے آدمی شیشہ کے سامنے کھڑا ہو تو عکس سامنے آتا اور جس طرح انسان حرکت کریگا ویسے ہی عکس بھی حرکت کریگا۔ ویڈیو بھی اسی طرح عکس ہے کہ جب اس کی کیسٹ یا سی ڈی لگاؤ گے تو اس کا عکس سامنے آجائیگا اور جب کیسٹ یا سی ڈی بند کرو گے تو عکس بھی ختم ہو جائیگا، اسی لئے بیت اللہ اور مسجد نبوی میں چوبیس گھنٹے ویڈیو بنتی رہتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اشکال ایک اشکال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس طرح تو شادی وغیرہ کی ویڈیو بھی جائز ہوئی۔

ازالہ:- حضرات شادیوں پر جو خرافات ہوتے ہیں وہ تو ویسے ہی غیر شرعی ہیں..... غیر شرعی کام تو ویسے ہی جائز نہیں، اس کی ویڈیو کیسے جائز ہوئی؟

پتھر کی پوجا ابن اسحاق نے بیان کیا ہے کہ آل اسماعیل میں حجر پرستی کا آغاز اس طرح ہوا کہ جب کوئی مکہ مکرمہ کا شخص سفر پر روانہ ہوتا تو کعبہ شریف کی عقیدت میں حرم شریف کا ایک پتھر ساتھ لے جاتا جہاں ٹھہرتا وہاں کعبہ کی عقیدت میں اس پتھر کا طواف کرتا دیکھا دیکھی لوگ اچھے اچھے پتھروں کا طواف کرنے لگے پھر اس کی طرف سجدہ کرنے لگے اور اصل حقیقت کو بھول گئے۔ (البدایہ والنہایہ ج ۲ ص ۱۸۸)

حضرات: طواف، کعبہ شریف کی عمارت کا نہیں کیا جاتا بلکہ کعبہ کے مقام کا کیا جاتا ہے کیونکہ عمارت تو کئی مرتبہ بدلی گئی..... تعمیر ابراہیمی سے قبل اور طوفان نوح کے بعد بغیر عمارت کے صرف مقام کعبہ کا ہی طواف کیا جاتا تھا۔

عقیدت کی حد یہ تھی کہ وہ اصلیت کو دیکھتے کہ طواف تو کعبہ کی جگہ کا کیا جاتا ہے جگہ تو سفر پر ساتھ نہیں جا سکتی تو چاہئے تھا کہ وہ عقیدت کو عقیدہ کی حدود میں رکھتے لیکن انہوں نے عقیدت کو عقیدہ کی حد سے بڑھایا تو نوبت شرک کی آئی اور عقیدہ برباد ہوا۔

عقیدہ کے بغیر عقیدت قبول ہی نہیں نبی ﷺ کے چچا ابوطالب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ کے ساتھ بڑی محبت کیا کرتے تھے، جب زندگی کے آخری لمحات آئے تو نبی ﷺ ہمدرد چچا کے پاس گئے۔ فرمایا "یَا عَمِّ قُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه اُحَاجُّ لَكَ بِهَا عِنْدَ اللّٰهِ"..... چچا جی عقیدہ توحید اپناؤ کہو کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں..... تو میں اللہ کے ہاں شفاعت کیلئے یہ کلمہ بطور دلیل پیش کرونگا۔ لیکن پاس بیٹھے ہوئے۔ ابوجہل، عبداللہ بن ابوامیہ نے کہا کہ ابوطالب! کیا تو عبدالمطلب کے دین سے پھر جائیگا..... ابوطالب کی زبان سے آخری بات یہ نکلی کہ میں عبدالمطلب کے دین پر ہوں..... کلمہ توحید سے انکار کر دیا..... اور فوت ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "لَا سْتَغْفِرَنَّ لَكَ مَالَمْ اُنْهَ عَنْكَ" جب تک مجھے روکا نہ گیا میں تیرے لئے دعائے بخشش کرونگا..... تو اللہ تعالیٰ نے..... دو آیات نازل فرمادیں۔

"مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۳﴾"

نبی ﷺ اور مومنوں کیلئے مشرک کیلئے بخشش مانگنا جائز نہیں اگرچہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو جب کہ اس کا حالت شرک پر مرنا واضح ہو جائے کیونکہ یہ لوگ جہنمی ہیں۔ اور دوسری آیت یہ اتاری۔

اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ﴿۵۶﴾ القصص

آپ جسے چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے بلکہ اللہ جسے چاہے ہدایت دیتا ہے۔

ابوطالب کو آپ سے بڑی محبت وعقیدت تھی لیکن جب عقیدہ نہ بنایا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو عقیدت کام نہ آئی۔ یہی ابوطالب بجائے جنت میں جانے کے جہنمی بنا۔

(بخاری کتاب تفسیر القرآن باب تفسیر سورۃ قصص حدیث ۴۷۷۲ و مسلم کتاب الایمان باب الدلیل علی جبۃ من حضرہ الموت حدیث ۲۴)

ابوطالب کو عذاب نبی ﷺ نے فرمایا کہ "اَهْوَنُ اَهْلِ النَّارِ عَذَابًا اَبُوْطَالِبٍ وَهُوَ مُنْتَعِلٌ بِنَعْلَيْنِ يَغْلِيْ مِنْهُمَا دِمَاغُهٗ "دوزخیوں میں سب سے ہلکا عذاب ابوطالب کو ہوگا کہ آگ کا جوتا پہنایا جائے گا جس سے اس کا دماغ خولے گا۔ (مسلم کتاب الایمان باب اہون اہل النار عذاب نمبر ۲۱۲)

مجھے میری حد سے نہ بڑھاؤ رسول اللہ ﷺ نے منبر پر فرمایا:

"لَا تَطْرُوْنِيْ كَمَا اَطْرَتِ النَّصَارٰى ابْنَ مَرْيَمَ فَاِنَّمَا اَنَا عَبْدُهٗ فَقُوْلُوْا عَبْدُاللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ "

"مجھے میری حد سے نہ بڑھاؤ جس طرح عیسائیوں نے عیسیٰ کو حد سے بڑھا دیا بس میں تو اس کا بندہ ہوں مجھے تم اس کا بندہ اور رسول ہی کہو۔"

تم نصاریٰ کی مانند دھوکہ نہ کھانا کسی کو خدا نہ بیٹا بنانا
میری حد سے رتبہ نہ میرا بڑھانا بڑھا کر بہت نہ مجھ کو گھٹانا
تمہاری طرح میں بھی ہوں ایک بندہ
بنانا نہ تربت میری کو صنم تم نہ کرنا میری قبر پر سر کو خم تم
نہیں بندہ ہونے میں کچھ مجھ سے کم تم کہ بیچارگی میں برابر ہیں ہم تم
مجھے دی ہے حق نے بس اتنی بزرگی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ بندہ بھی ہوں اس کا اور ایلچی بھی

اگر کوئی شخص رسول اللہ ﷺ کو عقیدت میں آ کر حد سے بڑھائے کہ آپ بشر نہیں بلکہ نور ہیں ..... آپ مختار کل ہیں ..... آپ عالم الغیب ہیں ..... آپ مشکل کشا ہیں ..... آپ حاضر ناظر ہیں، وغیرہ تو یہ عقیدت کام نہیں آئے گی۔ بلکہ یہ غلو والی عقیدت عقیدہ کو برباد کر دیگی۔

نصاریٰ نے عقیدت میں کیسے غلو کیا

﴿ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴾ (التوبة)

"یہود نے عقیدت میں کہا کہ عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور عیسائیوں نے عقیدت میں کہا کہ عیسیٰ اللہ کا بیٹا ہے یہ ان کے مونہوں کی اپنی بات ہے پہلے کفار کی نقل کرتے ہیں اللہ ان کو تباہ کرے کیسے گمراہ ہوتے ہیں۔"

بادشاہوں کو سجدہ

قیس بن سعد رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ ﷺ میں حیرہ شہر گیا میں نے دیکھا وہ لوگ اپنے بادشاہوں کو سجدہ کرتے ہیں..... ہماری بھی عقیدت کہتی ہے کہ ہم آپ کو سجدہ کریں آپ نے فرمایا (عقیدہ کہتا ہے) خبردار مجھ کو سجدہ نہ کرنا اگر اللہ کے علاوہ کسی کو سجدہ جائز ہوتا "لَاَمَرْتُ النِّسَاءَ اَنْ يَّسْجُدْنَ لِاَزْوَاجِهِنَّ "۔ تو میں عورتوں کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوندوں کو سجدہ کریں۔ (ابوداؤد کتاب النکاح کا باب نمبر ۴۰، اور ابن ماجہ کتاب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النکاح باب حق الزوج علی المرأۃ حدیث ۱۸۵۳ میں حضرت معاذ کی صحیح حدیث اس کی مؤید ہے۔)

غور فرمائیں رسول اللہ ﷺ نے ایسی عقیدت سے روک دیا جو عقیدہ برباد کرے۔

نبی ﷺ کو اونٹ کا سجدہ نبی ﷺ کے صحابہ کی عقیدت پھر غلو کو پہنچنے لگی تو آپ نے اس طرح کنٹرول کیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انصار میں سے ایک گھر نے ایک اونٹ رکھا تھا جس پر وہ پانی لاد کر لاتے، کھیتی اور کھجور کے پودوں کو سیراب کرتے ..... پس ان کا اونٹ بگڑ گیا، اپنی پشت پر پانی وغیرہ لادنے نہ دیتا..... انہوں نے نبی ﷺ سے اس کی شکایت کی تو آپ ﷺ اپنے صحابہ سمیت ان کے باغ تشریف لے گئے ..... اونٹ باغ کے ایک کونے میں تھا۔ نبی ﷺ اس کی طرف چلے، انصار نے کہا کہ اے اللہ کے نبی ﷺ یہ تو کتے کی طرح کاٹتا ہے۔ آپ اس کی طرف نہ جائیں، ہمیں ڈر ہے کہ کہیں یہ آپ پر حملہ نہ کر دے۔ آپ نے فرمایا کہ "لَيْسَ عَلَيَّ مِنْهُ بَأْسٌ" مجھے اس سے کوئی ڈر نہیں ..... جب اونٹ نے آپ کو دیکھا تو آپ کی طرف آیا۔ "حَتّٰى خَرَّ سَاجِدًا بَيْنَ يَدَيْهِ" حتیٰ کہ آپ کے سامنے سجدہ میں گر پڑا..... نبی ﷺ نے اس کی پیشانی سے پکڑا اور کام میں لگا دیا..... صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ سے عرض کیا "هٰذِهِ بَهِيْمَةٌ لَا تَعْقِلُ تَسْجُدُ لَكَ وَنَحْنُ نَعْقِلُ فَنَحْنُ اَحَقُّ اَنْ نَسْجُدَ لَكَ فَقَالَ لَا يَصْلُحُ لِبَشَرٍ اَنْ يَّسْجُدَ لِبَشَرٍ وَلَوْ صَلُحَ لِبَشَرٍ اَنْ يَّسْجُدَ لِبَشَرٍ لَاَمَرْتُ الْمَرْاَةَ اَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا" یہ بے عقل بے شعور حیوان آپ کو سجدہ کرتے ہیں، ہم تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عقلمند ہیں ہمارا تو زیادہ حق بنتا ہے کہ ہم آپ کو سجدہ کریں..... آپ نے فرمایا کہ بشر کا بشر کو سجدہ کرنا جائز نہیں اگر بشر کو سجدہ جائز ہوتا تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔ (مسند احمد ج ۳ ص ۱۵۸ سندہ صحیح)

عمل میں غلو کا ارادہ حضرت علی جناب عبداللہ بن عمر جناب عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہم نبی ﷺ کی ازواج کے پاس آئے آپ گھر میں نہ تھے تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی عبادت کے بارے پوچھا تو امہات المومنین نے بیان کر دیا ایک نے کہا "اَنَا اُصَلِّی اللَّیْلَ اَبَدًا " میں ساری رات عبادت کرونگا..... دوسرے نے کہا "اَنَا اَصُوْمُ الدَّھْرَ وَلَا اُفْطِرُ " میں ساری زندگی روزے رکھوں گا کبھی نہیں چھوڑوں گا..... تیسرے نے کہا "اَنَا اَعْتَزِلُ النِّسَاءَ فَلَا اَتَزَوَّجُ اَبَدًا" میں ہمیشہ شادی نہیں کروں گا..... جب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو آپ کو یہ بات بتائی گئی آپ نے ان کو بلایا فرمایا "اَمَا وَاللّٰہِ اِنِّی لَاَخْشَاکُمْ لِلّٰہِ وَاَتْقَاکُمْ لَہٗ لٰکِنِّیْ اَصُوْمُ وَاُفْطِرُ وَاُصَلِّیْ وَاَرْقُدُ وَاَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ "۔ میں تم سے زیادہ اللہ سے ڈرتا بھی ہوں اور متقی بھی ہوں میں روزہ رکھتا بھی ہوں اور چھوڑتا بھی ہوں، نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں میں نے عورتوں سے نکاح بھی کیا ہے جو شخص میرے طریقہ سے ہٹ کر عمل کرے وہ مجھ سے نہیں۔ (بخاری کتاب النکاح کا پہلا باب)

حضرات: عقیدت نے چاہا کہ نبی ﷺ سے بھی بڑھ کر اعمال ہوں لیکن عقیدے نے کہا کہ " لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ " کہ اللہ اور اس کے رسول

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے آگے نہ بڑھنا.....اگر اعمال میں بھی غلو کیا تو اعمال برباد ہو جائیں گے۔

جناب عمر اور حجر اسود آج ہم حجر اسود کو بڑی عقیدت ومحبت سے بوسہ دیتے ہیں کیونکہ عقیدہ کہتا ہے ایمان کی حالت میں اس کا بوسہ لینے سے گناہ معاف ہوتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے عقیدت کا اظہار اس طرح کیا، فرمایا:

''اَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْ لَا اَنِّیْ رَأَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ یُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ ''۔

بیشک میں جانتا ہوں تو ایک پتھر ہے نہ تو نقصان پہنچاتا ہے نہ نفع اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو تجھے بوسہ دیتے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے بوسہ نہ دیتا۔

(بخاری کتاب الحج باب نمبر ۵۰، ذکر فی الحجر الاسود نمبر ۱۵۹۷)

حضرت عمر نے واضح کر دیا کہ اے حجر اسود میں تجھ سے عقیدت رکھتا ہوں لیکن عقیدہ کی حدود میں رہ کر.....

عقیدت کہتی ہے میں کسی عالم دین، کسی بزرگ ہستی کو سلام عرض کرتے ہوئے ادباً جھک جاؤں عقیدہ کہتا ہے اے عقیدت میری حدود تجاوز نہ کر.....صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہ:

''اَیَنْحَنِیْ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ؟ قَالَ: لَا، قُلْنَا اَیُعَانِقُ بَعْضُنَا بَعْضًا؟ قَالَ: لَا وَلٰكِنْ تَصَافَحُوْا ''۔

کیا ہم سلام کے وقت ایک دوسرے کے سامنے ادبا جھک جائیں فرمایا نہیں پھر عرض کیا، کیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم ہر سلام کے وقت معانقہ کریں فرمایا نہیں لیکن مصافحہ کرو۔"

(ابن ماجہ ابواب الادب، باب نمبر ۱۵، المصافحہ۔ شیخ البانی نے سند حسن کہا)

یہ عقیدہ کی حدود ہیں..... اگر عقیدتاً عقیدہ کی حدود کو توڑا تو عقیدہ کے بغیر عقیدت کام نہیں آئے گی۔

وضو میں زیادتی حدیث میں ہے وضو کرتے وقت وضو کے اعضاء میں سے جو جو عضو دھوتے جاؤ گے اس کے گناہ جھڑتے جائیں گے۔ اب عقیدت کہتی ہے کہ وضو کے وقت اعضاء کو بیشمار مرتبہ دھو دوں تا کہ گناہ زیادہ معاف ہو جائیں لیکن عقیدہ کہتا ہے پہلے میری حدود دیکھ لے حدود کیا ہیں ایک اعرابی کے سوال پر آپ نے وضو کر کے دکھلایا اعضاء کو تین تین مرتبہ دھویا پھر فرمایا "هٰكَذَا اَلْوُضُوْءُ فَمَنْ زَادَ عَلٰى هٰذَا فَقَدْ اَسَاءَ وَتَعَدّٰى وَظَلَمَ "۔ یہ وضو اس طرح ہے جس نے اس سے زیادہ کیا اس نے برا کیا زیادتی کی ظلم کیا۔ (ابن ماجہ ابواب الطہارہ باب فی القصد فی الوضوء وکراھۃ التعدی فیہ ونسائی کتاب الطہارۃ باب الاعتدال فی الوضوء نمبر ۱۴۰۔ شیخ البانی نے سند کو حسن کہا۔)

جس نے دوران وضو چار بار منہ یا ہاتھ وغیرہ دھوئے تو اس نے عقیدہ کی حدود کو توڑا اور جو عقیدت عقیدہ کی حدود کو توڑے وہ عقیدت ثواب نہیں بلکہ عذاب کا سبب بنے گی۔

والدہ کی عقیدت حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ جب مسلمان ہوئے تو والدہ سخت ناراض ہوئی اور قسم اٹھائی کہ وہ نہ بولے گی نہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھائے پیئے گی جب تک سعد دین محمدی کو چھوڑ نہ دے۔

پھر کہا کہ اے سعد اللہ نے تجھے والدین کے بارے میں تاکید فرمائی ہے اور میں تیری والدہ ہوں، میرا کہا مان، یہ دین چھوڑ دے۔ عقیدت نے کہا کہ بات مان لے لیکن عقیدہ نے کہا ﴿ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ﴾ (عنکبوت) ''ہم نے انسان کو تاکید کہ کہ وہ اپنے والدین سے اچھا سلوک کرے۔''

﴿ وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلَىٰ أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا ﴾ (لقمان) اگر وہ تجھے میرے ساتھ شرک پر مجبور کریں تو پھر ان کی بات نہ مان ناراض ہوتے ہیں تو ہو جائیں، ہاں ان کی خدمت کے معاملہ میں بڑھ چڑھ کر پیش آ۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی والدہ نے تین دن تک بھوک ہڑتال کیے رکھی حتی کہ اس کو غش آ گیا آخر سعد کے بھائی عمارہ نے اسے پانی پلایا پھر وہ ہوش میں آ کر سعد کو بددعا دینے لگی۔

(مسلم جلد۲، کتاب الفضائل، مناقب سعد بن ابی وقاص نمبر ۲۴۱۱)

حضرات! حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ہمیں سبق دیا کہ میں ماں سے عقیدت ومحبت رکھتا ہوں لیکن عقیدہ کی حدود میں رہ کر..... جو عقیدت عقیدہ توڑے گی میں وہ عقیدت چھوڑ دوں گا عقیدہ سنبھال لوں گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز عید سے قبل قربانی ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے نماز عید سے قبل قربانی کی تو اس کی قربانی قبول نہیں جناب ابو بردہ کھڑے ہوئے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ "جِیْرَانٌ لِّی بِهِمْ خَصَاصَةٌ اَوْ قَالَ بِهِمْ فَقْرٌ وَاِنِّیْ ذَبَحْتُ قَبْلَ الصَّلٰوةِ "۔ میرے ہمسائے سخت غریب اور ضرورت مند تھے میں نے ان کی غربت کا احساس اور محبت کرتے ہوئے نماز سے پہلے قربانی کر دی آپ نے اور قربانی کرنے کا حکم دیا۔

(بخاری کتاب العیدین باب کلام الامام والناس فی خطبة العید..الخ حدیث نمبر ۹۸۴)

عقیدہ یہ ہے کہ ہر کام نبی ﷺ کے طریقہ کے مطابق کیا جائے جو بھی کام طریقہ نبوی سے ہٹ کر کیا جائے خواہ کسی کی عقیدت میں کیا جائے ایسی عقیدت قبول نہ ہوگی.....عقیدت وہی قبول ہوگی جو عقیدہ کی حدود میں رہ کر کی جائے.....اللہ ہمیں عمل کی توفیق بخشے آمین یا رب العالمین۔

آخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لفظ سبحان، معراج کا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ، اَمَّا بَعْدُ:

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَی الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ① (بنی اسرائیل)

''اللہ تعالیٰ ایسی قدرتوں والی پاک ذات ہے جس نے اپنے بندے کو رات کے کچھ حصے میں مسجد حرام سے لیکر مسجد اقصیٰ تک سیر کرائی وہ مسجد اقصیٰ جسکا گردونواح ہم نے بابرکت بنا دیا سیر اس لیے کرائی تا کہ ہم اپنے بندے کو اپنی کچھ نشانیاں دکھلا دیں بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔''

اللہ کی حمد وثنا اور نبی ﷺ پر درود وسلام کے بعد:

حضرات.....!

میں نے اس وقت قرآن حکیم کا جو مقام تلاوت کیا اس میں اللہ تعالیٰ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے معراج مصطفیٰ کا تذکرہ فرمایا..... واقعہ معراج کے بیان کا آغاز اللہ نے لفظ سبحان سے کیا اس لیے کہ شاید کسی کے دل میں اعتراض پیدا ہو کہ بیک وقت دونوں پاؤں کا زمین سے یا ایک منٹ کے لیے بھی اٹھانا ممکن نہیں حضور ﷺ آسمانوں پر کیسے چلے گئے اس اعتراض کو دور کرنے کے لیے اللہ نے شروع میں لفظ سبحان بولا کہ پیغمبر خود سیر پر نہیں گیا بلکہ وہ طاقتوں اور قدرتوں والا اللہ لے گیا کہ جس کے آگے کوئی کام بھی مشکل نہیں۔

اللہ تعالیٰ نے نظام اس طرح بنایا کہ ہر چیز کو فطرت بخشی اور ہر چیز کی فطرت پر اپنی قدرت کو غالب رکھا..... مثلاً پانی کی فطرت ہے ڈوبنا اللہ کی قدرت ہے کہ موسیٰ اور اس کی قوم کو دریا سے خشک پاؤں پار کر دینا ..... اسی طرح آگ کی فطرت ہے جلانا لیکن اللہ کی قدرت ہے کہ خلیل اللہ علیہ السلام کو آگ میں بھی سلامت رکھنا۔

چھری کی فطرت ہے کاٹنا اللہ کی قدرت ہے کہ اسماعیل علیہ السلام کا ابراہیم علیہ السلام کی چھری سے ایک بال بھی نہ کٹنے دینا اسی طرح انسان کی فطرت ہے کہ پاؤں پر چلنا، اللہ کی قدرت ہے کہ اپنے محبوبؐ کو آسمانوں پر لے گیا۔

انسان کی طاقت سے بالا کام کیا تو اپنی طاقت بتانے کیلئے لفظ سبحان بولا۔ قرآن میں کئی مقامات پر جہاں اپنی قدرت وطاقت کے کام بتائے وہاں لفظ سبحان بولا۔

سواری کیلئے جانور مسخر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ﴾ (الزخرف)

''اسی اللہ کی قدرت ہے کہ جس نے ہمارے لیے جانوروں کو بطور سواری مطیع کر دیا، ہم میں ان کو مطیع کرنے کی طاقت نہ تھی۔''

یہ کام بھی انسانی طاقت سے بالا تھا جب اللہ نے یہاں اپنی قدرت دکھائی تو لفظ سبحان بولا۔

کفار کے مطالبہ پر جواب

وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ (بنی اسرائیل)

کہنے لگے ہم ایمان تب لائیں گے جب آپ ہمارے لیے زمین میں کوئی چشمہ جاری کر دیں، یا پھر آپؐ کے لیے کوئی کھجوروں یا انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں چلتی ہوں، یا پھر آپؐ اپنے گمان کے مطابق ہم پر آسمان کو ٹکڑے کر کے گرا دے یا پھر اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کو ہمارے سامنے لاکر کھڑا کر دے یا پھر آپؐ کے لیے سونے کا مکان ہو پھر ہمیں یقین دلانے کے لیے آسمان پر چڑھو پھر وہاں سے مجلد کتاب لاؤ جس کو ہم خود پڑھیں۔

یہ تمام کام انسانی طاقت سے بالا تھے تو اللہ نے اپنے نبیؐ کو تعلیم دی کہ:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّیْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلاً ﴾ ''آپ کہہ دیجئے کہ یہ تمام طاقتیں میرے رب کی ہیں میں تو ایک بشر ہوں بشری طاقت رکھتا ہوں خدائی طاقت نہیں رکھتا۔''

اس مقام میں بھی خدائی طاقت کا تذکرہ ہوا تو لفظ سبحان آیا۔

تخلیق پر قدرت

﴿ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴾ (القصص) ''اور آپ کا رب جو بھی چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جس کو چاہتا ہے چنتا ہے ان کے لیے کوئی اختیار نہیں اللہ پاک ہے اس سے جو وہ اس کے برابر کرتے ہیں۔''

یہاں اپنے کلی اختیارات کی طاقت بیان فرما کر لفظ سبحان بولا۔

ہر چیز کا جوڑا بنایا

سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ (یٰس) ''اس پاک ذات کی قدرت ہے کہ جس نے ہر چیز کا جوڑا جوڑا بنایا۔''

ہر چیز کا جوڑا جوڑا بنانا کسی کی طاقت اور اختیار نہیں، یہاں بھی اللہ کی طاقت اور قدرت کا ذکر ہوا تو لفظ سبحان آیا اسی طرح اسی سورت کے آخر پر اللہ نے فرمایا:

﴿ اَوَ لَيْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى ''وہ ذات جس نے زمینوں آسمانوں کو پیدا کیا، کیا وہ ان کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلٰی وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ○ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ○ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ ﴾ (یٰس)

مثل پیدا کرنے پر قادر نہیں؟ کیوں نہیں؟ وہ قادر ہے وہ تو خالق اور علیم بھی ہے جب وہ کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو صرف کن کہتا ہے کام ہو جاتا ہے پس وہ پاک ذات طاقتوں والی ہے جس کی ملکیت ہر چیز ہے تم سب نے اسی کی طرف لوٹنا ہے۔"

یہاں بھی اللہ نے اپنی بادشاہت اور قدرت کا ذکر کیا تو لفظ سبحان بولا۔

ہر چیز تسبیح پڑھتی ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ (الحدید)

جو بھی آسمانوں زمینوں میں ہے اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔

دوسرا مقام

وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا (بنی اسرائیل)

"ہر چیز اللہ کی حمد اور تعریف بیان کرتی ہے لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔"

تیسرا مقام

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّیْرُ صٰٓفّٰتٍ

آپ غور فرمائیں کہ آسمانوں زمینوں کی ہر چیز حتی کہ اڑنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلٰوتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ (نور) والے پرندے بھی اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہیں ہر ایک نے اپنی نماز اور تسبیح کو پہچان لیا ہے جو وہ کرتے ہیں، اللہ بخوبی جانتا ہے۔

ہر چیز تسبیح پڑھتی ہے

حدیث:- ایک پیغمبر کو چیونٹی نے کاٹا تو پیغمبرؑ نے وہاں تمام چیونٹیوں کو جلا دیا تو اللہ نے بذریعہ وحی فرمایا کہ تجھے ایک چیونٹی نے کاٹا تو تو نے سب کو جلا دیا حالانکہ وہ اللہ کی تسبیح بیان کرتی تھیں۔

(بخاری جلد۱/صفحہ۴۲۴، کتاب الجہاد باب اذا حرق المشرک المسلم ہل یحرق)

کھانے سے تسبیح کی آواز حضرت عبداللہؓ بن مسعود کا بیان ہے: "وَلَقَدْ كُنَّا نَسْمَعُ تَسْبِيْحَ الطَّعَامِ وَهُوَ يُؤْكَلُ کہ ہم کھانا کھاتے وقت کھانے سے تسبیح کی آواز سنتے تھے۔

(بخاری کتاب المناقب، باب علامات النبوۃ صفحہ۵۰۵)

تسبیح کی فضیلت حضرت ابو مالک بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا اچھا وضو کرنا ایمان کا حصہ ہے اور الحمد للہ ترازو کو بھر دے گا۔ اور تسبیح اور تکبیر آسمان اور زمین کو بھر دیں گے۔ (نسائی جلد۱/صفحہ۲۷۱، کتاب الزکوۃ باب نمبر۱)

سمندر کی جھاگ کے برابر گناہ معاف حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ"۔ (بخاری کتاب الدعوات، باب فضل التسبیح، صفحہ ۹۴۸)

جو آدمی ایک دن میں سو مرتبہ سبحان اللہ وبحمدہ کہے تو اس کے گناہ اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر بھی ہوں تو معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

ترازو بھرنے والے وظائف نبیؐ نے فرمایا سبحان اللہ آدھا ترازو بھر دیگا، الحمد للہ پورا ترازو بھر دیگا اور لا الہ الا اللہ اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں وہ اللہ تک پہنچ جاتا ہے۔

(ترمذی جلد۲/صفحہ ۱۹۰، ابواب الدعوات باب فی عقد التسبیح)

ہزار نیکی صفت ایک مرتبہ نبی ﷺ صحابہ میں تشریف فرما تھے، صحابہ سے پوچھا تم میں سے کون ہے جو ہر روز ایک ہزار نیکی کمائے، ایک ساتھی نے پوچھا یا حضرت وہ کیسے آپؐ نے فرمایا: "يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيحَةً فَتُكْتَبُ لَهُ أَلْفُ حَسَنَةٍ وَتُحَطُّ عَنْهُ أَلْفُ خَطِيئَةٍ"۔ جو سو مرتبہ سبحان اللہ کہے اس کے لیے ایک ہزار نیکی لکھی جاتی ہے اور ایک ہزار گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (مسلم جلد۲/صفحہ ۳۴۵، کتاب الذکر، باب فضل التهليل والتسبيح)

منتخب کلمے حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى مِنَ الْكَلَامِ أَرْبَعًا؛ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، فَمَنْ

کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پسندیدہ چار کلمے چن لئے ہیں، سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ، اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ كُتِبَ لَهٗ اکبر، پس جو سبحان اللہ کہے اس کے
عِشْرُوْنَ حَسَنَةً وَحُطَّتْ عَنْهُ لیے بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں، اور
عِشْرُوْنَ سَيِّئَةً "۔ بیس برائیاں معاف کی جاتی ہیں۔

اسی طرح جو الحمدللہ کہے اور کو بھی یہی ثواب۔ جو لا الہ الا اللہ کہے، اسے بھی یہ ثواب اور جو اللہ اکبر کہے اسے بھی یہ ثواب۔

(مسند احمد ج ۳ ص ۳۵ و ج ۲ ص ۳۰۲ و مستدرک حاکم ج ۱ ص ۵۱۲ اسنادہ صحیح)

ہر جوڑ کا صدقہ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"يُصْبِحُ عَلٰى كُلِّ سَلَامٰى مِنْ اَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ فَكُلُّ تَسْبِيْحَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَهْلِيْلَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَكْبِيْرَةٍ صَدَقَةٌ وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَيُجْزِئُ مِنْ ذٰلِكَ رَكْعَتَانِ يَرْكَعُهُمَا مِنَ الضُّحٰى "۔

(مسلم جلد ۱/صفحہ ۲۵۰، کتاب المسافرین باب استحباب صلاۃ الضحی ان اقلہا رکعتان۔۔الخ)

تم میں سے جب کوئی آدمی صبح کرتا ہے تو اس کے جسم کے ہر جوڑ پر ایک صدقہ ہوتا ہے یعنی اسے ہر جوڑ کے بدل ایک صدقہ ادا کرنا چاہئے، ایک دفعہ سبحان اللہ کہنا صدقہ ہے اور اسی طرح ایک دفعہ لا الہ الا اللہ کہنا یا ایک دفعہ اللہ اکبر کہنا صدقہ ہے۔ اسی طرح برائی سے روکنا بھی صدقہ ہے اگر کوئی آدمی اشراق کی دو رکعت پڑھے تو یہ تمام جوڑوں کا صدقہ ہو جائے گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

احد پہاڑ برابر ثواب حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن نبی ﷺ نے صحابہ سے پوچھا تم میں سے کون ہے جو ہر روز احد پہاڑ کے برابر عمل کرے صحابہ نے عرض کیا حضرت اتنی طاقت کس میں ہے آپؐ نے فرمایا: ''سبحان اللہ اعظم من احد'' سبحان اللہ احد سے بھی بڑے ثواب والا کلمہ ہے، اسی طرح تحمید تہلیل تکبیر کے بارے فرمایا۔

(مجمع الزوائد جلد ۱۰/صفحہ ۹۰، قال رواہ الطبرانی والبزار رجالہما، رجال الصحیح)

سبحان اللہ کی برکت سے رزق نبیؐ نے فرمایا کہ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی وفات کے قریب اپنے دو بیٹوں کو بلا کر فرمایا کہ میں تم کو شرک اور تکبر سے روکتا ہوں اور لا الہ الا اللہ اور سبحان اللہ وبحمدہ کہنے کا حکم کرتا ہوں، کیونکہ لا الہ الا اللہ کا وزن ترازو میں ہر چیز سے بھاری ہوگا اور سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ فَاِنَّهَا صَلَاةُ كُلِّ شَيْءٍ وَبِهَا يُرْزَقُ كُلُّ شَيْءٍ ۔ سبحان اللہ وبحمدہ، ہر چیز کی نماز ہے اور اسی وظیفہ کی برکت سے ہر چیز کو رزق دیا جاتا ہے۔ (احمد جلد ۲/صفحہ ۲۲۵ رجالہ ثقات)

میں نے اسی وظیفہ سبحان کو سمجھانے کے لیے پنجابی زبان میں لکھا ہے۔

ہے ذات تیری سبحان اللہ
نالے بات تیری سبحان اللہ

تیری صفت ایسی سبحان ایں کسے پائی نہ وچ جہان ایں
نہ جن کسے انسان ایں اس صفت دا مالک تو کلا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے ذات تیری سبحان اللہ
نالے بات تیری سبحان اللہ
جیہڑا کم کسے توں ہووے نہ اس مقام تے کوئی کھلووے نہ
کوئی ڈھو پیغمبر ڈھووے نہ او کم نے تیری شان اللہ
ہے ذات تیری سبحان اللہ
نالے بات تیری سبحان اللہ
تیرا دتا ہر کوئی کھاندا اے کوئی نعمتاں ہور ہنڈاندا اے
تیرے باجھ نہ کوئی عطاندا اے ہے پکا ساڈا ایمان اللہ
ہے ذات تیری سبحان اللہ
نالے بات تیری سبحان اللہ
تیریاں نعمتاں اک دو چار نہیں کر سکدا کوئی شمار نہیں
کسے نعمت دا انکار نہیں اے رحیمی تیری رحمان اللہ
ہے ذات تیری سبحان اللہ
نالے بات تیری سبحان اللہ
ساڈے چلن لئی سواریاں کئی کھاون لئی ترکاریاں
تو ہی بنایاں ساریاں سب تیرے نے احسان اللہ
ہے ذات تیری سبحان اللہ
نالے بات تیری سبحان اللہ
دودھ واسطے مجھاں گائیاں نے کتے حلوے گوشت مٹھائیاں نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہد واسطے مکھیاں بنایاں نے کتے کپڑیاں دے نے تھان اللہ
ہے ذات تیری سبحان اللہ
نالے بات تیری سبحان اللہ
ہور پھل فروٹ ودھیر نے کتے ہدوانیاں دے وڈے ڈھیر نے
کیلے کینوں انگور تے بیر نے سب تیرے نے انعام اللہ
ہے ذات تیری سبحان اللہ
نالے بات تیری سبحان اللہ
جہیڑا رد جہانوں ہو جاوے چھڈ سب نوں تیرا ہو جاوے
وچ بوہے تیرے کھلو جاوے اوہنوں بخشا تیری آن اللہ
ہے ذات تیری سبحان اللہ
نالے بات تیری سبحان اللہ
تدھ طاقتاں کل سبحان نے جنہوں جاندا کل جہان ایں کل جگ دا تو نگران ایں تیری شان توں میں قربان اللہ
ہے ذات تیری سبحان اللہ
نالے بات تیری سبحان اللہ
جو کم مخلوقوں اجیرے نے اوہ وس خدایا تیرے نے
تیری طاقت دے وچ گھیرے نے ہیں زور آور سلطان اللہ
ہے ذات تیری سبحان اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نالے بات تیری سبحان اللہ
جو اک وار سبحان پکاردا اے اللہ دفتر نیکیاں چاہڑ دا اے
جیویں وزن احد پہاڑ دا اے ہے تیرے نبیؐ دا فرمان اللہ
ہے ذات تیری سبحان اللہ
نالے بات تیری سبحان اللہ
سوہنا ایسا وظیفہ دسدا اے ایہدے پاروں رزق وسدا اے
سن بندیاں توں اللہ ہسدا اے دم دم بولو سبحان اللہ
ہے ذات تیری سبحان اللہ
نالے بات تیری سبحان اللہ

بھاری وزن کے کلمات حضرت جویریہؓ کے گھر سے نبی ﷺ فجر کی نماز کے لیے مسجد تشریف لے گئے چاشت کے وقت آپؐ گھر تشریف لائے تو حضرت جویریہؓ فجر پڑھ کر مصلی پر ہی بیٹھی ہوئی تھیں، آپ نے فرمایا میں نے تیرے بعد تین مرتبہ چار کلمے کہے اگر تو یہ کلمات اپنے اب تک کہے گئے کلمات سے وزن کرے تو یہ بھاری ہوں گے وہ کلمات یہ ہیں "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمٰتِهٖ "۔

(مسلم کتاب الذکر والدعا والتوبہ باب التسبیح اول النہار وعند الیوم نمبر ۲۷۲۶)

اسی لیے اللہ پاک نے قرآن پاک میں فرمایا کہ عظیم اجر وثواب والی تسبیحات کثرت سے کیا کرو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَـاَيُّهَـا الَّـذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْـرًا كَثِيْرًا ، وَسَبِّـحُـوْهُ بُكْرَةً وَاَصِيْلاً (الاحزاب)

''اے ایمان والو! اللہ کو کثرت سے یاد کرو، یعنی صبح وشام اس کی تسبیحات بیان کرو۔''

اللہ ہم سب کو کثرت سے تسبیحات کہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زمینی معراج مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ: فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ O بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ O

سُبْحٰنَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَی الَّذِیْ بَارَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا اِنَّہٗ ھُوَا السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ﴿۱﴾ (بنی اسرائیل)

وہ پاک ذات طاقتوں والی ہے جس نے اپنے بندے کو رات کے کچھ حصہ میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک سیر کرائی وہ مسجد اقصیٰ جسکے ماحول کو ہم نے بابرکت بنا دیا تاکہ ہم اپنے بندے کو اپنی نشانیاں دکھائیں بیشک وہ ذات سننے والی اور دیکھنے والی ہے

حضرات: جب نبی کریم ﷺ کو اعلان نبوت فرمائے دسواں سال آیا تو آپ ﷺ کے ہمدرد چچا ابوطالب کی وفات ہوئی پھر ان کے دو یا تین ماہ بعد آپ ﷺ کی غمخوار اور وفادار بیوی سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی بھی وفات ہوگئی تو آپ کو اس قدر صدمہ پہنچا کہ آپ نے اس سال کا نام ہی عام الحزن (غم کا سال) رکھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کا غم دور کرنے کیلئے آپ ﷺ کو زمینی اور آسمانی سیر کرائی۔

معراج کا سن اور مہینہ

سردار ابوطالب کی وفات شعب ابی طالب کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بائیکاٹ کے چھ ماہ بعد رجب کے مہینہ میں ہوئی کیونکہ بائیکاٹ ۷ نبوی محرم میں ہوا اور تین سال بعد سن دس نبوی محرم میں ختم ہوا اور چھ ماہ بعد رجب میں سردار صاحب کی وفات ہوئی پھر تین ماہ بعد رمضان میں سیدہ خدیجہ الکبریٰ ؓ کی وفات ہوئی اب قریش مکہ کھلے دل آپ پر مصائب ڈھانے لگے۔ آپ بڑے غمزدہ رہتے تو اللہ تعالیٰ نے گیارہ نبوی ۲۷ رجب بدھ کی رات کو اپنے محبوب کے غم زائل کرنے کیلئے آپ کو زمینی اور آسمانی سیر کرائی۔

زمینی سیر کا آغاز کتب احادیث سے سفر معراج کے شروع کے سات مقامات کا ذکر ملتا ہے۔

اپنے گھر سے :- حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ''فُرِجَ عَنْ سَقْفِ بَيْتِيْ وَاَنَا بِمَكَّةَ فَنَزَلَ جِبْرِيْلُ''

(بخاری کتاب الصلوٰۃ باب کیف فرضت الصلوٰۃ فی الاسرا حدیث نمبر ۳۴۹)

میں مکہ مکرمہ میں تھا کہ میرے گھر کی چھت کھولی گئی اور جبریل علیہ السلام نازل ہوئے۔

حطیم و حجر :- حضرت مالک بن صعصعہ ؓ نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے معراج کی رات کے بارے میں صحابہ سے بیان کیا کہ ''بَيْنَمَا اَنَا فِي الْحَطِيْمِ وَ رُبَمَا قَالَ فِي الْحِجْرِ مُضْطَجِعًا اِذْ اَتَانِيْ اٰتٍ''

(بخاری کتب المناقب باب المعراج حدیث ۳۸۸۷)

کہ میں حطیم یا حجر (بیت اللہ کے ساتھ چھوٹی دیوار کے اندر کی جگہ میں لیٹا ہوا تھا کہ میرے پاس ایک آنے والا آیا۔

مسجد حرام/مسجد کعبہ :- حضرت انس بن مالک ؓ فرماتے ہیں کہ ''لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ مِنْ مَسْجِدِ الْكَعْبَةِ اَنَّهٗ جَآءَهٗ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ قَبْلَ اَنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یُوْحٰی اِلَیْہِ وَھُوَ نَائِمٌ فِیْ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ"

(بخاری کتاب التوحید باب کلم موسیٰ تکلیما نمبر ۷۵۱۷)

نوٹ:- اسی حدیث میں خوابی معراج کا ذکر بھی ہے۔

سفر معراج سے قبل:- معراج کی رات آپ ﷺ مسجد کعبہ میں سوئے ہوئے تھے کہ تین فرشتے آئے۔

عندالبیت:- حضرت مالک بن صعصعہ ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ "بَیْنَا اَنَا عِنْدَالْبَیْتِ بَیْنَ النَّائِمِ وَالْیَقْظَانِ" (بخاری کتاب بداء الخلق باب ذکر الملئکہ حدیث ۳۲۰۷) کہ میں بیت اللہ کے نزدیک نیند اور بیداری کی حالت میں تھا۔

تطبیق- بعض لوگ کتب احادیث سے سفر معراج کے مختلف مقام پڑھتے سنتے ہیں تو محسوس کرتے ہیں کہ شاید احادیث میں تضاد ہے..... حضرات احادیث میں تضاد نہیں صرف ہمارے سمجھنے میں فرق ہے، آیئے میں تطبیق عرض کرتا ہوں۔

کیا سات مقامات سے معراج شروع ہوا؟:- نہیں..... ام ہانی کے گھر کی روایات ضعیف ہیں آپ ﷺ کو گھر سے اٹھایا اور بیت اللہ کی جگہ حطیم میں لایا گیا۔ یہ حطیم بھی ہے..... حجر بھی مسجد کعبہ..... مسجد حرام اور عندالبیت بھی ہے..... اور یہ ایک ہی جگہ کے مختلف نام ہیں آپ نیند اور بیداری کی درمیانی حالت میں تھے۔

سینہ چاک نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ میں بیت اللہ میں نیند اور بیداری کی حالت میں تھا کہ میرے پاس ایک سونے کا طشت لایا گیا جس میں ایمان اور حکمت بھرا ہوا تھا۔ "فَشُقَّ مِنَ النَّحْرِ اِلَی مَرَاقِّ الْبَطْنِ" میرے سینے کو پیٹ کے آخری حصہ تک چاک کیا گیا (بخاری کتاب التوحید میں ہے کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''شَقَّ جِبْرِيْلُ مَا بَيْنَ نَحْرِهٖ اِلَى لَبَّتِهٖ'' کہ جبریل نے آپ کے مکمل سینہ کو گردن تا دل کے آخری حصہ تک چاک کیا) پھر آپ کے سینہ (اور نسائی کتاب الصلوٰۃ کے مطابق آپ کے دل) کو زمزم سے دھویا پھر اس کو ''مُلِئَى حِكْمَةً وَ اِيْمَانًا'' ایمان اور حکمت سے بھر دیا ''وَاُتِيْتُ بِدَآبَّةٍ اَبْيَضَ دُوْنَ الْبَغْلِ وَفَوْقَ الْحِمَارِ الْبُرَاقُ'' پھر مجھے براق نامی جانور کے پاس لایا گیا جو خچر سے چھوٹا، گدھے سے بڑا اور سفید رنگ کا ہے۔

(بخاری کتاب بدء الخلق باب ذکر الملکۃ حدیث نمبر ۳۲۰۷)

براق کی لگام زین اور شیخی ترمذی میں ہے ''اُتِيَ بِالْبُرَاقِ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِهٖ مُلْجَمًا مُسْرَجًا فَاسْتَصْعَبَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهٗ جِبْرِيْلُ اَبِمُحَمَّدٍ تَفْعَلُ هٰذَا فَمَا رَكِبَكَ اَحَدٌ اَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ مِنْهُ قَالَ فَارْفَضَّ عَرَقًا''

(ترمذی کتاب التفسیر سورۃ بنی اسرائیل حدیث ۳۱۳۱ سندہ صحیح)

معراج کی رات میرے پاس براق لایا گیا جس کی لگام اور زین بھی تھی۔ میں سوار ہونے لگا تو وہ بدک گیا، جبریل علیہ السلام نے اسے فرمایا کیا تو حضرت محمد ﷺ کیلئے بدک رہا ہے حالانکہ تجھ پر ان سے زیادہ معزز و مکرم کوئی سوار ہوا ہی نہیں..... براق کو آپ کا نام سن کر پسینہ آ گیا۔

آ سامنے کھڑا براق ہو یا نبی ربدا قدم اٹھان لگا
بدن جھاڑ براق چالاک ہو یا شیخی اپنی ذرا دکھان لگا
جبرائیل ویکھو براق تائیں کیا خوب اداب سکھان لگا
تینوں پتہ نہیں جگاں دا پیر سوہنا تیری پشت تے قدم ٹکان لگا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سن کے گل براق جے سدھا ہویا سوہنے نبی توں شرماں کھان لگا
مڑکو مڑکی ہویا سوہنا نام سن کے نال ادب دے سیس جھکان لگا
نبی ربدے مار پلانگ بیٹھے اڈ وج ہوا دے جان لگا
جتھے نظر پہنچے اوتھے قدم رکھے تیز تیز اڈاریاں لان لگا

براق کی رفتار نبی ﷺ نے فرمایا کہ ''فَحُمِلْتُ عَلَيْهِ فَانْطَلَقَ بِيْ جِبْرِيْلُ'' میں براق پر سوار کیا گیا، جبریل میرے ساتھ چلے ..... ''يَضَعُ خَطْوَهُ عِنْدَ اَقْصىٰ طَرْفِهِ'' جہاں تک اس کی نظر جاتی وہاں تک ایک قدم رکھتا۔

(بخاری کتاب المناقب باب المعراج حدیث ۳۸۸۷)

موسیٰ علیہ السلام کو قبر میں نماز پڑھتے دیکھا پھر آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ میں نے راستہ میں کثیب الاحمر کے نزدیک موسیٰ علیہ السلام کو دیکھا ''وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّيْ فِيْ قَبْرِهٖ'' وہ اپنی قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے ہیں۔

(مسلم کتاب الفضائل باب فضائل موسیٰ حدیث ۲۳۷۵)

وضاحت:- قبر میں ہر نبی ولی نیک و بد کو اُخروی زندگی ملتی ہے کیونکہ مومن کو سوال و جواب کے بعد کہا جاتا ہے کہ آرام کی نیند سو جا اور کافر مجرم کو قبر میں عذاب ہوتا رہتا ہے۔ ہر نیک و بد کو قبر میں زندگی ملتی ہے لیکن دنیا کی زندگی نہیں نہ وہ دنیا والوں کی سنتے ہیں، نہ انہیں کچھ سنا سکتے ہیں اور موسیٰ علیہ السلام کو قبر میں دیکھنا پیغمبر کا معجزہ ہے۔

بیت المقدس میں دو رکعت رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ ''اُتِيْتُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَرَبَطْتُهُ بِالْحَلْقَةِ الَّتِيْ يَرْبِطُ بِهِ الْاَنْبِيَاءُ ثُمَّ دَخَلْتُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَسْجِدَ فَصَلَّيْتُ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ "میں بیت المقدس میں آیا تو براق کو اسی سراخ کے ساتھ باندھا جہاں دوسرے انبیاء علیہم السلام باندھتے تھے، پھر میں مسجد میں داخل ہوا وہاں دو رکعت نماز ادا کی۔

(مسلم کتاب الایمان باب اسریٰ برسول اللہ الخ حدیث ۲۳۴)

بیت المقدس میں آپ کی ضیافت نبی کریم ﷺ جب نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں "أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ بِإِيلِيَاءَ بِقَدَحَيْنِ مِنْ خَمْرٍ وَلَبَنٍ فَنَظَرَ إِلَيْهِمَا فَأَخَذَ اللَّبَنَ فَقَالَ جِبْرِيلُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَاكَ لِلْفِطْرَةِ لَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ "

کہ معراج کی رات آپ ﷺ کے پاس ایلیا یعنی بیت المقدس میں دو پیالے پیش کئے گئے۔ ایک شراب کا دوسرا دودھ کا تو آپ نے دونوں کو بنظر غور دیکھا پھر آپ نے دودھ کا پیالہ پکڑا تو جبریل نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے کہ جس نے آپ کو دودھ پکڑنے کی راہنمائی فرمائی اگر آپ شراب پیتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی۔

(بخاری کتاب التفسیر تفسیر، سورۃ بنی اسرائیل حدیث ۴۷۰۹ و کتاب الاشربہ باب انما الخمر والمیسر والانصاب حدیث ۵۵۷۶)

تحیۃ المسجد اور انبیاء کی امامت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ "رَأَيْتُنِي فِي جَمَاعَةٍ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ فَإِذَا مُوسَى قَائِمٌ يُصَلِّي فَإِذَا رَجُلٌ ضَرْبٌ جَعْدٌ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ وَإِذَا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَائِمٌ يُصَلِّي أَقْرَبُ النَّاسِ بِهِ شَبَهًا عُرْوَةُ ابْنُ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيُّ وَإِذَا إِبْرَاهِيمُ قَائِمٌ يُصَلِّي أَشْبَهُ النَّاسِ بِهِ صَاحِبُكُمْ يَعْنِي نَفْسَهُ فَحَانَتِ الصَّلَاةُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاَمَمْتُهُمْ '' موسیٰ علیہ السلام کو دیکھا وہ کھڑے نماز پڑھ رہے ہیں سیدھے بالوں والے آدمی قبیلہ شنوء کے آدمیوں کی طرح..... پھر عیسیٰ علیہ السلام کو کھڑے نماز پڑھتے دیکھا عروہ بن مسعود کے مشابہ ہیں..... ابراہیم علیہ السلام کو بھی نماز پڑھتے دیکھا تمام لوگوں میں سب سے زیادہ میں ان کے مشابہ ہوں پھر نماز کا وقت ہو گیا تو میں نے ان کی امامت کرائی۔

(مسلم کتاب الایمان باب الاسراء برسول اللہ باب ذکر المسیح ابن مریم حدیث نمبر ۱۷۲)

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ انبیاء علیہم السلام نے جماعت سے قبل تحیۃ المسجد پڑھے، پھر آپ کی امامت میں نماز ادا کی۔

وہ نماز کون سی تھی؟ آج کل بے جا سوال کرنے والے سوال کرتے ہیں کہ معراج کی رات آپ نے انبیاء کو کون سی نماز پڑھائی؟ حالانکہ نمازوں کے اوقات کا تعین اور طریقہ تو معراج کے بعد جبریل علیہ السلام نے آپ کو بتایا۔ یہ امامت تو آپ نے معراج میں آسمانوں پر جانے سے پہلے کی اس وقت تو نمازوں کی تعداد بھی مقرر نہ ہوئی تھی۔

البتہ قرآن کریم کی ایک آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ نماز وعدہ تھی جب اللہ تعالیٰ نے عالم ارواح میں انبیاء کی مقدس ارواح کو جمع کیا ''وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَا اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ'' (آل عمران)

جب اللہ تعالیٰ نے انبیاء کی ارواح سے وعدہ لیا کہ جب میں تمہیں نبوت عطا کر دوں تو پھر تمہارے پاس میرا (آخری) رسول آجائے جو تمہاری تصدیق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کریگا تم نے ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا، اس کو اپنا امام اور مقتداء تسلیم کرنا ہوگا اور اس کی مدد بھی ضرور کرنی ہوگی کیا تم ان کاموں کا پختہ وعدہ کرتے ہو، سب انبیاء نے پختہ وعدہ کیا فرمایا تم بھی گواہ رہو، میں بھی گواہ ہوں۔

تساں پھر شریعت نئیں اپنی چلانا
تساں ساریاں لانبھے ہو جانا

نبوت دا لاہ کے لباس شاہاناں
میرے محمد پیارے دے تابع ہو جاناں

متاں اوس ویلے کوئی اصرار کر لو
ہن تو ایں میرے نال اقرار کر لو

جدوں تک نہ مینوں ایہہ وعدہ دوؤ گے
تدوں تک نہ میتھوں نبوت لوؤ گے

ایہنوں آکھدے نے مقام محمد ﷺ
تو کیہہ جانے خیر الانام محمد ﷺ

تمام انبیاء نے وعدہ کیا کہ جب بھی وہ پیغمبر آ گیا تو ہم اسے اپنا امام اور رہبر تسلیم کر لیں گے۔ دنیا میں انبیاء علیہم السلام کے زمانوں میں تو یہ موقعہ نہ ملا۔ اب اللہ تعالیٰ نے معراج کی رات یہ موقعہ فراہم کیا کہ دیکھیں کون کون وعدہ پورا کرتا ہے۔ اب تمام انبیاء جمع ہیں، سوچتے ہیں کہ جماعت کون کرائے گا تو جبریل علیہ السلام نے آپ کو آگے کیا، آپ تمام انبیاء کے امام بنے۔

اج کیہڑا اگے ہو کے امامت کراوے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھڑا ہو کے اگے دو رکعتاں پڑھا دے
جدوں جبریل ایہہ سخن سن سی لیتا
باہوں پکڑ آقا نوں اگے چا کیتا
عرض کیتی اے پیغمبر خدا دے
ایہہ تیرا ای حق اے دو رکعتاں پڑھا دے
تو جتھے ہوویں ایہہ ہو ای نئیں سکدا
تیرے اگے کوئی کھلو ای نئیں سکدا

تو آپ نے تمام انبیاء کو نماز پڑھائی، پھر آسمان پر گئے ..... کیسے گئے؟ .....کیا دیکھا؟ آئندہ خطبہ میں انشاء اللہ عرض کرونگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس مضمون میں ضعیف اور من گھڑت روایات

ام ہانی کے گھر:- حافظ ابن کثیر للّٰہ نے ام ھانی کے گھر سے سفر معراج پر جانے کی دو روایتیں پیش کی ہیں پہلی روایت محمد بن اسحاق حدثنی محمد بن السائب الکلبی عن ابی صالح باذان او باذام عن ام ھانی فرماتی ہیں کہ معراج کی رات آپ میرے گھر سوئے ہوئے تھے۔ (تفسیر ابن کثیر سورۃ بنی اسرئیل روایۃ ام ہانی ص ۳۳) اس کی سند میں ابوصالح باذان یا باذام راوی ضعیف اور محمد بن السائب الکلبی کذاب راوی ہے)۔

دوسری روایت ابن کثیر نے طبرانی کی پیش کی ہے (اس میں عبدالاعلیٰ بن ابوالمساور متروک ہے)

راستہ میں تین جگہ نماز منکر روایت رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ ہم سفر پر چلے، ایک جگہ جبریل علیہ السلام نے مجھے کہا کہ براق سے اتریئے یہاں نماز پڑھیے میں نے اتر کر نماز پڑھی تو جبریل نے پوچھا۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ آپ نے کس جگہ نماز پڑھی آپ نے طیبہ (مدینہ منورہ کا نام ہے) میں نماز پڑھی ہے یہ آپ کی ہجرت گاہ ہے پھر میں نے ایک جگہ جبریل کے کہنے سے نماز پڑھی تو جبریل نے بتایا کہ یہ طور سینا ہے جہاں اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے کلام کیا۔ پھر آگے چل کر جبریل کے کہنے سے میں نے ایک جگہ نماز پڑھی تو جبریل علیہ السلام نے پوچھا، پھر بتایا کہ یہ آپ نے بیت لحم میں نماز پڑھی ہے جہاں عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے تھے۔

(نسائی کتاب الصلوٰۃ فرض الصلوٰۃ الخ، حدیث نمبر ۴۴۶، شیخ البانی نے اس روایت کو منکر کہا)

دوران سفر کی کچھ ضعیف روایتیں دوران سفر آپ نے ایک بڑھیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیکھی، پھر دیکھا کہ راستے میں کوئی یکسو ہے اور آپ کو بلا رہا ہے، پھر آگے ایک مخلوق ہے جو بلند آواز سے کہہ رہی ہے کہ ''السلام علیك یا اول السلام علیك یا آخر السلام علیك یا حاشر'' جبریل کے کہنے سے میں نے سلام کا جواب دیا..... جبریل علیہ السلام نے بتایا کہ بڑھیا دنیا کی مثال ہے کہ اس کی طرح دنیا کی عمر زیادہ گزر گئی، تھوڑی باقی رہ گئی اور جو راستے میں یکسو آواز دے رہا تھا وہ ابلیس تھا اور سلام آوازوں والے ابراہیم علیہ السلام وموسیٰ علیہ السلام تھے۔

(تفسیر ابن جریر ج ۱۵، اس کی سند میں عبدالرحمٰن بن ہاشم بن عتبہ کا حال معلوم نہیں ہوا، لہٰذا یہ روایت مقبول نہیں)

دوسری ضعیف روایت ابن کثیر میں ایک روایت ہے کہ میں براق پر جا رہا تھا کہ دائیں طرف سے آواز آئی ''انظرنی یا محمد'' پھر بائیں طرف سے بھی آواز آئی، پھر آگے ایک عورت دیکھی دنیا کی زینت سے مزین بازو پھیلائے مجھے آواز دے رہی ہے، میں نہ ٹھہرا نہ جواب دیا..... پھر جبریل علیہ السلام نے بتایا کہ دائیں طرف سے آواز والا یہودی تھا۔ اگر آپ اس کی آواز پر ٹھہرتے تو آپ کی امت یہودی ہو جاتی ..... اور بائیں طرف والا عیسائی تھا اگر اس کی آواز پر آپ ٹھہرتے تو آپ کی امت عیسائی بن جاتی..... اور زیب و زینت والی عورت دنیا تھی۔ اس کی آواز پر آپ ٹھہرتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی۔

(دلائل النبوۃ للبیہقی ج ۲ ص ۳۹۰ ضعیف ہے کیونکہ اس میں ابوہارون عمارہ بن جوبن العبدی السیفی متروک راوی ہے)

جبریل نے پتھر میں سوراخ کیا حافظ ابن کثیر للّٰہ نے ابن ابی حاتم کے حوالہ سے ایک روایت نقل کی ہے کہ جب آپ بیت المقدس کے باب محمد ﷺ پر پہنچے تو وہیں ایک پتھر تھا، اس میں جبریل نے انگلی لگائی تو اس میں سوراخ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو گیا اس میں آپ نے براق باندھا۔ یہ روایت ضعیف ہے کیونکہ اس کی سند میں خالد بن یزید بن عبدالرحمٰن بن ابو مالک ضعیف ہے۔ صحیح بات یہ ہے کہ سوراخ پہلے ہی موجود تھا جس سے انبیاء علیہم السلام باندھا کرتے تھے۔

وہاں حوروں کو سلام کیا

ضعیف روایت میں ہے کہ جبریل نے کہا کہ آپ نے اللہ سے خواہش کی تھی کہ وہ آپ کو حوریں دکھائے تو آیئے مقام صخرہ کی بائیں جانب، یہ حوریں بیٹھی ہیں، انہیں سلام کیجئے۔ آپ نے سلام کیا اور پوچھا تم کون ہو؟ انہوں نے کہا کہ "نَحْنُ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ "ہم اللہ کے نیک بندوں کی خوبصورت بیویاں ہیں۔ (پیچھے مذکور ہے کہ اس کی سند میں خالد بن یزید ضعیف راوی ہے۔)

بیت المقدس میں تشریف آوری کی تصدیق ایک پادری کی زبانی

حافظ ابن کثیر للّٰہ نے دلائل النبوۃ لابی نعیم اصبھانی کے حوالہ سے ایک روایت نقل کی ہے کہ جب آپ ﷺ نے حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کو شاہ روم ہرقل کے پاس خط مبارک دے کر بھیجا تو ہرقل نے شام میں آئے ہوئے تمام عربی تاجروں کو بلایا ان میں ابوسفیان اور اس کے کئی ساتھی بھی تھے۔ پھر آپ ﷺ کے بارے صحیح سوالات کیئے، صحیح سند کے ساتھ سوال و جواب بخاری مسلم میں موجود ہیں لیکن اس روایت میں یہ زیادہ ہے کہ ابوسفیان نے نبی کریم ﷺ کو جھٹلانے کیلئے کہا، بادشاہ سنئے وہ کہتا ہے کہ میں ایک ہی رات میں مکہ سے آپ کی اس مسجد بیت المقدس تک سیر کر کے آیا ہوں..... میری بات سنتے ہی بیت المقدس کا پادری کہنے لگا یہ اس کی بات سچی ہے۔ ہرقل نے تعجب سے پوچھا کہ جناب کو کیسے معلوم ہے..... اس نے کہا کہ میں ہر رات کو مسجد دروازے بند کر کے سوتا تھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک رات تمام دروازے بند کر لئے لیکن ایک دروازہ تمام تر کوششوں کے باوجود بند نہ ہو سکا۔ صبح کو اسی دروازہ کے پاس ایک پتھر کے ساتھ کسی جانور باندھنے کے نشانات موجود تھے۔ میں نے اسی وقت اپنی جماعت سے کہا کہ آج کی رات ہماری یہ مسجد کسی نبی کیلئے کھلی رکھی گئی ہے۔ (تفسیر ابن کثیر عربی ج ۳ ص ۳۶ اس کی سند میں محمد بن عمر الواقدی کذاب متروک راوی ہے، لہٰذا یہ روایت انتہائی ضعیف ہے)

آذان کی ضعیف روایت حافظ ابن کثیر للّٰہ نے ابن ابی حاتم سے نقل کیا کہ مسجد اقصیٰ میں تھوڑی دیر میں بہت لوگ جمع ہو گئے تو مؤذن نے اذان کہی پھر تکبیر ہوئی تو میں نے انہیں نماز پڑھائی۔

(تفسیر ابن کثیر عربی ج ۳ ص ۱۱، اس کی سند میں خالد بن یزید بن عبدالرحمٰن بن ابوملک ضعیف راوی ہے)

معناً بھی صحیح نہیں کیونکہ معراج ہوا مکہ میں اور آذان کا طریقہ نافذ ہوا مدینہ میں۔ اگر معراج میں آپ نے اذان سنی ہوتی تو مدینہ میں اذان کیلئے مجلس مشاورت لگانے کی کیا ضرورت تھی؟ خود نبی کریم ﷺ ہی فرما دیتے کہ میں نے معراج میں نماز کیلئے یہ اذان سنی تھی۔

آخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آسمانی معراج صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَمَّا بَعْدُ: فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ O بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ O

لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا اِنَّهٗ هُوَا السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ (بنی اسرائیل آیت ۱)

ہم نے اپنے بندے کو سیر اسلئے کرائی تاکہ اپنے بندے کو اپنی نشانیاں دکھائیں

حضرات: گذشتہ خطبہ میں، میں نے آپ کے سامنے حقائق کی روشنی میں نبی کریم ﷺ کی زمینی سیر کا تذکرہ کیا۔ اس خطبہ میں انشاء اللہ آسمانی سیر کا ذکر کرونگا کہ آپ آسمان پر کیسے گئے؟ حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ نے دو روایتیں نقل کی ہیں کہ آپ معراج نامی سیڑھی پر گئے لیکن یہ دونوں ہی ضعیف ہیں۔

پہلی روایت:- دلائل النبوۃ للبیہقی کے حوالہ سے نقل کی ہے کہ ہم جب بیت المقدس پہنچے تو میں نے اور جبریل نے دو دو رکعت ادا کیں پھر ہمارے سامنے معراج لائی گئی جس سے بنی آدم کی روحیں چڑھتی ہیں دنیا نے ایسی اچھی چیز کبھی نہیں دیکھی۔ تم نہیں دیکھتے کہ مرنے والے کی آنکھیں آسمان کی طرف اس سیڑھی کو تعجب سے دیکھتے چڑھ جاتی ہیں پس ہم دونوں چڑھ گئے۔ میری ملاقات آسمان اول کے فرشتہ اسماعیل سے ہوئی جو ستر ہزار فرشتہ کا سردار ہے، پھر ستر ہزار میں سے ہر کوئی ستر ستر ہزار فرشتہ کا سردار ہے۔ الخ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(دلائل النبوۃ للبیہقی ج ۲ ص ۳۹۰ وابن کثیر ج ۳ ص ۱۸)

یہ روایت ضعیف ہے کیونکہ اس کی سند میں ابوہارون عمارہ بن جوین العبدی متروک راوی ہے)۔

دوسری روایت :- کسی سند سے کوئی روایت بیان نہیں کی بلکہ مختلف روایات سے ماحصل نقل کرتے ہوئے کہا کہ معراج لائی گئی جو سیڑھی کی طرح درجوں والی ہے ..... یہ بھی بات قبول نہیں کیونکہ یہ حدیث نہیں بلکہ حافظ ابن کثیر للّٰہ کا اپنا ذاتی خیال ہے۔

کیا براق پر گئے بخاری مسلم اور دیگر کتب احادیث کی بعض روایتوں میں یہ لفظ ملتے ہیں کہ میں جب براق پر سوار کیا گیا تو میں جبریل کے ساتھ چلا حتیٰ کہ ہم آسمان دنیا پر آئے۔ (بخاری کتاب بداء الخلق باب ذکر الملائکہ ۳۲۰۷ وغیرہ)

مسند احمد کی حدیث :- حضرت حذیفہ بن یمان کہتے ہیں کہ میں ایک لمبے سفید جانور پر سوار ہوا جو حد نگاہ قدم رکھتا تھا۔ ''فَلَمْ نَزَايِلْ ظَهْرَهُ'' ہم اس کی پشت سے نہ اترے حتیٰ کہ ہم بیت المقدس پہنچے، پس آسمان کے دروازے کھولے گئے۔

(مسند احمد ج ۵ ص ۲۹۳ سندہ صحیح)

بعض حضرات ان حادیث سے سمجھتے ہیں کہ آپ براق کے ذریعہ آسمانوں پر گئے، حالانکہ ان تمام احادیث میں بذریعہ براق بیت المقدس تک جانا ثابت ہے..... آسمانوں پر ثابت نہیں..... صرف بات یہ ہے کہ بعض راوی اختصار سے واقعہ معراج بیان کرتے ہوئے شق صدر اور براق پر سوار ہونا بیان کر کے آسمانوں پر جانا بیان کر دیتے ہیں..... اس لئے بعض حضرات کو شک گذرتا ہے کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شاید آپ بذریعہ براق آسمان پر گئے۔

حالانکہ صحیح احادیث میں ذکر ملتا ہے کہ میں نے براق کو اس حلقہ سے باندھا جہاں انبیاء باندھتے تھے..... پھر کھولنے کا..... آسمانوں پر لے جانے کا ذکر نہیں ملتا جیسا کہ مکہ کی طرف واپسی پر واضح ذکر ملتا ہے۔

آپ کو جبریل لے کر گئے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بیان فرمایا کہ میرا سینہ اور دل زمزم سے دھو کر ایمان اور حکمت سے بھر دیا گیا "ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِیْ فَعَرَجَ بِیْ اِلَی السَّمَآءِ الدُّنْيَا" پھر جبریل علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑا، مجھے آسمان اول کی طرف چڑھا لے گیا۔

(بخاری کتاب الصلوٰۃ کیف فرضت الصلوٰۃ فی الاسرا حدیث ۳۴۹
و مسلم کتاب الایمان باب الاسراء برسول اللہ حدیث ۲۳۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بھی یہی فرماتے کہ جب شق صدر کا معاملہ مکمل ہوا "ثُمَّ عَرَجَ بِهٖ اِلَی السَّمَآءِ الدُّنْيَا" تو جبریل علیہ السلام انہیں آسمانِ اول پر لے گئے۔

(بخاری کتاب التوحید باب کلم اللہ موسیٰ تکلیما نمبر ۷۵۱۷)

آسمان پر کیا دیکھا.....؟ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ جب ہم پہلے آسمان پر پہنچے تو "فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيْلُ فَقِيْلَ مَنْ هٰذَا ..... قَالَ جِبْرِيْلُ..... قِيْلَ مَنْ مَّعَكَ..... قَالَ مُحَمَّدٌ ﷺ قِيْلَ وَ قَدْ بُعِثَ اِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ فَفُتِحَ لَنَا" جبریل علیہ السلام نے دروازہ کھٹکھٹایا۔ ملائکہ نے پوچھا کون؟ کہا جبریل..... پھر انہوں نے پوچھا تمہارے ساتھ کون ہے..... کہا محمد ﷺ ہیں، پھر انہوں نے پوچھا کیا تمہیں ان کی طرف بھیجا گیا تھا..... کہا ہاں..... پھر انہوں نے آسمان کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دروازہ کھولا اور مجھے مرحبا کہا۔ ہم آدم علیہ السلام کے پاس گئے تو ان کے دائیں بائیں ایک ایک گروہ ہے جب دائیں دیکھتے تو ہنستے ہیں جب بائیں دیکھتے تو روتے ہیں۔ میں نے پوچھا جبریل یہ کون ہیں؟ جبریل نے کہا یہ آدم علیہ السلام ہیں ان کے دائیں ان کی جنتی اولاد ہے، اسے دیکھتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں..... اور بائیں دوزخی اولاد ہے اسے دیکھتے ہیں تو روتے ہیں..... جبریل کے کہنے سے میں نے انہیں سلام کہا، انہوں نے جواباً خوش ہو کر مرحبا کہا۔

(مسلم کتاب الایمان باب الاسراء برسول اللہ حدیث نمبر ۱۶۲)

بخاری کتاب المناقب میں ہے کہ جبریل نے کہا کہ ''هَذَا اَبُوكَ آدَمُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ '' یہ تمہارے باپ حضرت آدم علیہ السلام ہیں ان کو سلام کیجئے میں نے سلام کہا تو انہوں نے سلام کا جواب دیا۔ ''قَالَ مَرْحَبًا بِالِّابْنِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ '' نیک بیٹے اور نیک نبی کو مرحبا۔

پھر گیا جبریل دے نال سوہنا در کھلیا پہلے آسمان دا جی
جی آیاں نوں کہن ملائک ویکھو شان ودھیا اس مہمان دا جی
بیٹھا ویکھیا اپنا باپ آدم سوہنا قدوڈا اُچی شان دا سی
نبی ربدے بول سلام کہیا خوش ہو گیا باپ جہان دا سی
مرحبا کہیا میرے نیک بیٹے بول مٹھڑا پاک زبان دا سی
نبی آئے نو جی جی آکھاں اُچا رتبہ نبی سلطان دا سی

بخاری کتاب التوحید میں ہے کہ پھر میں نے اسی آسمان دنیا میں دو جاری نہریں دیکھیں۔ جبریل سے میں نے پوچھا ''مَاهَذَانِ النَّهْرَانِ يَا جِبْرِيْلُ.....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے جبریل یہ نہریں کون سی ہیں؟ قَالَ هٰذَا النِّيْلُ وَالْفُرَاتُ عُنْصُرُهُمَا "عرض کیا کہ یہ نیل اور فرات کا منبع ہے۔ "ثُمَّ مَضٰى بِهٖ فِي السَّمَاءِ فَاِذَا هُوَ بِنَهَرٍ آخَرَ" پھر آپ اسی آسمان میں اور چلے تو ایک اور نہر دیکھی "عَلَيْهِ قَصْرٌ مِنْ لُؤْلُؤٍ وَزَبَرْجَدٍ فَضَرَبَ يَدَهٗ فَاِذَا هُوَ مِسْكٌ اَذْفَرُ" اس پر موتی کا ایک محل تھا۔ آپ نے اپنے ہاتھ سے اس کی مٹی نکالی تو وہ کستوری تھی۔ پوچھا یہ نہر کونسی ہے؟ جبریل نے عرض کیا "هٰذَا الْكَوْثَرُ الَّذِيْ خَبَّاَلَكَ رَبُّكَ" یہ کوثر ہے جسے اللہ نے آپ کیلئے محفوظ کر رکھا ہے۔ (صحیح بخاری کتاب التوحید باب کلم اللہ موسیٰ تکلیماً حدیث نمبر ۷۵۱۷)

دوسرا آسمان آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ پھر جبریل مجھے دوسرے آسمان پر لے گئے تو دوسرے آسمان پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور جناب یحییٰ علیہ السلام سے ملاقات ہوئی، وہ دونوں خالہ زاد بھائی ہیں، کیونکہ ام یحییٰ اور مریم حقیقی بہنیں تھیں میں نے ان کو سلام کیا تو انہوں نے سلام کا جواب بھی دیا اور مرحبا بھی کہا۔

(مسلم کتاب الایمان باب الاسراء برسول اللہ حدیث نمبر ۱۶۲)

عیسیٰ علیہ السلام کا حلیہ مبارک بخاری کتاب بداء الخلق نمبر ۳۲۳۹ میں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ "رَاَيْتُ عِيْسٰى رَجُلًا مَرْبُوْعًا مَرْبُوْعَ الْخَلْقِ اِلَى الْحُمْرَةِ وَالْبَيَاضِ فِيْ سَبِطِ الرَّأْسِ" میں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھا، درمیانہ قد..... میانہ جسم..... رنگ سرخ اور سفید..... سر کے بال سیدھے تھے۔ بخاری کتاب الانبیاء حدیث ۳۳۹۶ میں ہے کہ "عِيْسٰى جَعْدٌ مَرْبُوْعٌ" کہ عیسیٰ علیہ السلام گھنگھریالے بال اور درمیانے قد کے تھے۔

اسی باب کی اس سے پہلی حدیث میں ہے "وَرَاَيْتُ عِيْسٰى فَاِذَا هُوَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَجُلٌ رُبْعَةٌ اَحْمَرُ كَاَنَّمَا خَرَجَ مِنْ دِيْمَاسٍ ''میں نے عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھا وہ میانہ قد رنگ سرخ سفید اور ایسے تروتازہ تھے کہ گویا کہ ابھی غسل خانے سے نکلے ہوں۔

دونوں حدیثوں میں تطبیق ظاہری طور پر دونوں حدیثوں میں تضاد معلوم ہوتا ہے، حالانکہ تضاد نہیں۔ ایک حدیث میں ہے کہ بال سیدھے تھے اور دوسری میں ہے گھنگھریالے تھے۔ یعنی زلفیں لمبی تھیں اور آخر میں گھنگھریالی تھیں..... سارے بال اگر گھنگھریالے ہوتے تو جُعْدٌ قِطَطٌ کے لفظ ہوتے۔

تیسرا آسمان آپ فرماتے ہیں کہ پھر جبریل علیہ السلام مجھے تیسرے آسمان پر لے گئے ''فَاِذَا اَنَا بِيُوْسُفَ اِذَا هُوَ قَدْ اُعْطِيَ شَطْرَ الْحُسْنِ ''وہاں حضرت یوسف علیہ السلام تھے انہیں حسن کا ایک حصہ دیا گیا ہے انہوں نے مجھے مرحبا کہا اور دعا دی۔ (مسلم کتاب الایمان بالاسریٰ برسول اللہ نمبر ۲۳۴)

نوٹ:۔ بعض نے بیان کیا ہے کہ حضرت یوسف علیہ السلام کو پوری دنیا کا نصف حسن دیا گیا، یعنی سارے حسن کا نصف پوری دنیا کو اور نصف اکیلے یوسف علیہ السلام کو۔ یہ لوگوں کے منہ کی بات ہے اس کی دلیل کوئی نہیں، کیونکہ اگر نصف حسن حضرت یوسف علیہ السلام کو ملا تو حضرت محمد ﷺ کو کتنا حسن ملا جو کہ پوری دنیا سے حسین تھے۔

چوتھا آسمان فرمایا پھر جبریل علیہ السلام مجھے چوتھے آسمان پر لے گئے تو وہاں ادریس علیہ السلام تھے جن کے بارے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ''وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا'' (مریم ۵۷)

پانچواں آسمان آپ فرماتے ہیں کہ پھر جبریل مجھے پانچویں آسمان پر لے گئے۔ وہاں ہارون علیہ السلام تھے میں نے ان کو بھی سلام کیا انہوں نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرحبا کہا۔ (مسلم حوالہ مذکور)

چھٹا آسمان پھر چھٹے آسمان پر حضرت موسیٰ علیہ السلام تھے۔ بخاری میں ہے کہ جب میں موسیٰ علیہ السلام کو سلام کہہ کر آگے گزرا تو موسیٰ علیہ السلام رونے لگے۔ پوچھا گیا کہ آپ کیوں روئے؟ فرمایا "یَارَبِّ هَذَا الْغُلَامُ الَّذِیْ بُعِثَ بَعْدِیْ یَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِهٖ اَکْثَرُ مِمَّا یَدْخُلُ مِنْ اُمَّتِیْ "اے میرے رب یہ بچہ میرے بعد بھیجا گیا اس کی امت میری امت سے زیادہ جنت میں جائے گی۔ (بخاری کتاب المناقب باب المعراج نمبر ۳۸۸۷)

موسیٰ علیہ السلام کا حلیہ مبارک آپ ﷺ نے فرمایا کہ "لَیْلَةَ اُسْرِیَ بِهٖ رَاَیْتُ مُوْسٰی وَاِذَا هُوَ رَجُلٌ ضَرْبٌ رَجِلٌ کَاَنَّهٗ مِنْ رِجَالِ شُنُوْءَةَ "معراج کی رات میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرا وہ دبلے پتلے (دوسری روایت کے مطابق وَاٰدَمُ طُوَالٌ لمبے قد والے) اور سیدھے بالوں والے آدمی تھے جیسا کہ قبیلہ شنوءہ کے آدمی ہوتے ہیں۔ (بخاری کتاب الانبیاء باب موسیٰ کلم اللہ تکلیما حدیث ۳۳۹۴، ۳۳۹۶)

ساتواں آسمان جب ساتویں آسمان کے ملائک کی ملاقات سے فارغ ہوئے تو ابراہیم علیہ السلام دیکھے۔ جبریل نے کہا کہ "هَذَا اَبُوْكَ فَسَلِّمْ فَسَلَّمْتُ عَلَیْهِ فَرَدَّ السَّلَامَ ..... "یہ آپ کے باپ ابراہیم علیہ السلام ہیں، انہیں سلام کیجئے تو میں نے سلام کیا۔ انہوں نے سلام کا جواب دیا اور مرحبا کہا۔

(بخاری کتاب المناقب باب المعراج ۳۸۸۷)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا حلیہ مبارک آپ نے فرمایا کہ "وَاَنَا اَشْبَهُ وُلْدِ اِبْرَاهِیْمَ بِهٖ "ابراہیم علیہ السلام کی تمام اولاد سے سب سے زیادہ میں آپ کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشابہ تھا۔ (بخاری کتاب الانبیاء حدیث نمبر ۳۳۸۴)

ابراہیم علیہ السلام کا پیغام امت محمدیہ کے نام نبی ﷺ نے فرمایا کہ

''لَقِيتُ اِبْرَاهِيمَ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِيْ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اَقْرِئْ اُمَّتَكَ مِنِّي السَّلَامَ وَاَخْبِرْهُمْ اَنَّ الْجَنَّةَ طَيِّبَةُ التُّرْبَةِ عَذْبَةُ الْمَآءِ وَاَنَّهَا قِيْعَانٌ وَاَنَّ غِرَاسَهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ''

(ترمذی الدعوات باب فضل التسبیح والتکبیر الخ نمبر ۳۳۸۴ سندہ حسن، واحمد ج ۵ ص ۴۱۸ سندہ صحیح)

معراج کی رات میری ملاقات ابراہیم علیہ السلام سے ہوئی تو انہوں نے کہا کہ اے محمد ﷺ اپنی امت کو میرا سلام کہنا اور ان کو بتانا کہ جنت کی مٹی پاک ہے اور اس کا پانی میٹھا ہے ..... اور وہ چٹیل میدان ہے اور اس کے پودے ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ'' ہیں لیکن مسند احمد میں لاحول ولا قوۃ الا باللہ کا بھی ذکر ہے۔

بیت المعمور نبی ﷺ فرماتے ہیں کہ جب میں ساتویں آسمان پہنچا تو ''فَاِذَا اَنَا بِاِبْرَاهِيمَ مُسْنِدًا ظَهْرَهُ اِلَى الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ وَاِذَا هُوَ يَدْخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ لَا يَعُوْدُوْنَ اِلَيْهِ''

(مسلم، کتاب الایمان باب الاسراء برسول اللہ الخ نمبر ۲۳۴)

تو میں ابراہیم علیہ السلام کے پاس پہنچا جو بیت المعمور سے ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ بیت المعمور وہ ہے کہ جس پر ہر دن ستر ہزار فرشتہ اللہ کی عبادت کرتا ہے جو ایک دن آئے اس کی دوبارہ باری نہیں آتی۔

سدرۃ المنتہیٰ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ''ثُمَّ ذَهَبَ بِيْ اِلَى

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السِّدْرَةِ الْمُنْتَهٰى وَاِذَا وَرَقُهَا كَاٰذَانِ الْفِيَلَةِ وَاِذَا ثَمَرُهَا كَالْقِلَالِ قَالَ فَلَمَّا غَشِيَهَا مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ مَاغَشِيَ تَغَيَّرَتْ فَمَا اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِ اللّٰهِ يَسْتَطِيْعُ اَنْ يَنْعَتَهَا مِنْ حُسْنِهَا " (مسلم کتاب الایمان باب السریٰ برسول اللہ نمبر ۲۳۴)

پھر جبریل علیہ السلام مجھے سدرہ المنتہیٰ کی طرف لے گئے یہ بیری کا درخت ہے اس کے پتے ہاتھی کے کان جیسے اور اس کے بیر قلال (وہ گھڑا جس میں دو مشکوں سے زیادہ پانی ہو) جیسے پھر جب اس درخت کو اللہ کے حکم نے ڈھانکا تو وہ اتنا خوبصورت ہوا کہ مخلوق میں سے کوئی اس کی تعریف کر سکتا ہی نہیں۔

منتہیٰ کیوں کہا؟:- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سدرۃ المنتہیٰ ساتویں آسمان میں (بلندی پر ہے) اسے منتہیٰ اس لئے کہتے ہیں کہ جو بھی چیز آسمانوں پر چڑھائی جاتی ہے اس کی انتہا یہی سدرہ ہے اور جو اوپر سے اتار دی جاتی ہے اس کی بھی یہی انتہیٰ ہے۔ (مسلم کتاب الصلوٰۃ باب نمبر ۲۵۲)

دودھ کی ضافت:- فرمایا "ثُمَّ اُتِيْتُ بِاِنَائَيْنِ اَحَدُهُمَا خَمْرٌ وَالْاٰخَرُ لَبَنٌ فَعُرِضَا عَلَيَّ فَاخْتَرْتُ اللَّبَنَ فَقِيْلَ اَصَبْتَ اَصَابَ اللّٰهُ بِكَ اُمَّتَكَ عَلَى الْفِطْرَةِ " پھر میرے پاس دو پیالے لائے گئے، ایک شراب کا دوسرا دودھ کا۔ تو میں نے دودھ پسند کیا تو مجھے کہا گیا آپ نے درست کیا، اللہ نے تیرے ساتھ تیری امت کو فطرت پر ملا دیا۔ (مسلم کتاب الایمان باب الاسریٰ برسول اللہ حدیث ۱۶۴)

سدرہ کی جڑ نہروں کا منبع بخاری شریف میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سدرہ کے پتے ہاتھیوں جیسے اور اس کے بیر ہجر شہر کے مٹکوں جیسے "وَاِذَا فِيْ اَصْلِهَا اَرْبَعَةُ اَنْهَارٍ نَهْرَانِ بَاطِنَانِ وَنَهْرَانِ ظَاهِرَانِ فَسَاَلْتُ جِبْرِيْلَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ اَمَّاالْبَاطِنَانِ فَفِی الْجَنَّةِ وَاَمَّا الظَّاهِرَانِ فَاالْفُرَاتُ وَالنِّيلُ ''سدرہ المنتہیٰ کی جڑوں میں چار نہریں ہیں دو باطنی نہریں اور دو ظاہری ہیں۔ تو میں نے جبریل سے ان کے بارے پوچھا تو جبریل علیہ السلام نے کہا کہ باطنی نہریں تو جنت کی نہریں ہیں اور ظاہری نہریں نیل وفرات ہیں۔

(بخاری کتاب بداء الخلق باب ذکر الملائکہ حدیث ۳۲۰۷)

پہلے میں بخاری کے حوالہ سے عرض کر چکا ہوں کہ آسمان اول پر آپ نے دو نہریں دیکھیں تو پوچھا یہ کونسی نہریں ہیں۔ جبریل علیہ السلام نے کہا کہ هَذَا النِّيلُ وَالْفُرَاتُ عُنْصُرُهُمَا یہ نیل اور فرات کا منبع (ہیڈ) ہے۔

سدرہ کی جڑیں آسمان اول میں ان دونوں حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ نہروں کا منبع سدرہ کی جڑیں ہیں اور منبع آسمان اول میں ہے تو ثابت ہوا کہ سدرہ کی جڑیں آسمان اول میں ہیں اور یہ درخت آسمانوں سے نکلتا ہوا ساتوں آسمانوں سے بھی اوپر بلندی پر اس کے پتے اور پھل ہیں۔

صریف الاقلام میں ''ثُمَّ عُرِجَ بِیْ حَتّٰی لِمُسْتَوٰی اَسْمَعُ فِيهِ صَرِيفَ الْاَقْلَامِ '' (بخاری کتاب الصلوٰۃ پہلی حدیث)

پھر مجھے بلند کیا گیا میں ایک بلند مقام پر پہنچا تو میں نے قلموں کے چلنے کی آواز سنی (یعنی آپ اتنی بلندی پر تھے کہ ملائکہ جو بھی احکام ابھی لکھ رہے تھے قلموں کے چلنے کی آواز میں سن رہا تھا)۔

جبریل آپ کے ساتھ کہاں تک رہے مسلم میں ہے کہ ''ثُمَّ عَرَجَ بِیْ حَتّٰی ظَهَرْتُ لِمُسْتَوٰی '' (مسلم ایمان ۱۶۳) کہ مجھے جبریل صریف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الاقلام کی طرف لے گئے۔

جبریل نے کہا میرے پَر جلتے ہیں یہ بے بنیاد بات بہت مشہور ہے کہ ساتویں آسمان پر جبریل نے کہا کہ میں آگے نہ جاؤں گا کیونکہ آگے میرے پَر جلتے ہیں۔ یہ بات من گھڑت صاف جھوٹ ہے، کسی بھی صحیح حدیث سے اس کی دلیل نہیں ملتی۔

نمازیں کہاں فرض ہوئیں آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب میں صریف الاقلام پہنچا تو ''فَفَرَضَ اللّٰهُ عَلٰى اُمَّتِىْ خَمْسِيْنَ صَلَاةً ''تو اللہ تعالیٰ نے میری امت پر پچاس نمازیں فرض کیں۔ (بخاری کتاب الصلوٰۃ پہلی حدیث)

روزے ملے من گھڑت بعض لوگ بیان کرتے ہیں کہ معراج میں پچاس روزے بھی ملے یہ بالکل من گھڑت بات ہے اس کی کوئی دلیل نہیں۔

کتنے تحفے ملے ''فَاُعْطِىَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ثَلَاثًا ''حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کو معراج میں تین تحفے ملے۔ ''اُعْطِىَ الصَّلَوٰتِ الْخَمْسَ وَاُعْطِىَ خَوَاتِيْمَ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ وَغُفِرَ لِمَنْ لَّمْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ'' (مسلم کتاب الایمان باب ذکرۃ سدرۃ المنتہیٰ نمبر ۱۷۴)

پانچ نمازیں..... سورۃ بقرہ کی آخری آیات..... آپ کی امت کا مواحد جو شرک نہ کرے اس کی بخشش ہوگی۔

دوسری حدیث میں ہے ''وَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهٗ حَسَنَةً فَاِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهٗ عَشْرًا وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ شَيْئًا فَاِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ سَيِّئَةً وَّاحِدَةً ''

(مسلم کتاب الایمان باب الاسراء برسول اللہ الی السموات نمبر ۱۶۲)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو شخص نیکی کا ارادہ کرے اور نیکی نہ کر سکے تو ایسے شخص کو ایک نیکی ملے گی..... اور جو نیکی کریگا اسے ایک کے بدلہ دس نیکیاں ملیں گی..... اور جو برائی کا ارادہ کرے اور برائی نہ کرے تو اس کا کوئی گناہ نہ لکھا جائے گا..... اگر گناہ کرے تو ایک ہی گناہ لکھا جائے گا۔

موسیٰ علیہ السلام کے مشورے ''فَرَجَعْتُ بِذَالِكَ حَتّٰى مَرَرْتُ عَلٰى مُوْسٰى'' آپ فرماتے ہیں کہ جب میں یہ تحفے لیکر واپس لوٹا حتیٰ کہ میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا انہوں نے پوچھا ''مَافَرَضَ اللّٰهُ لَكَ عَلٰى أُمَّتِكَ'' اللہ نے آپ کی امت پر کیا فرض کیا تو میں نے کہا کہ پچاس نمازیں تو موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ ''فَارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيْفَ فَاِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيْقُ'' اپنے رب کے پاس واپس جاؤ اور تخفیف کا سوال کرو کیونکہ آپ کی امت اتنی طاقت نہیں رکھتی۔ میں نے واپس آ کر عرض کی تو نمازوں کا ایک حصہ معاف ہوا۔ پھر میں بار بار موسیٰ علیہ السلام کے مشورہ سے آتا رہا اور پانچ نمازیں معاف کرواتا رہا، حتی کہ پانچ رہ گئیں تو پھر موسیٰ علیہ السلام نے معاف کروانے کا مشورہ دیا۔ تو میں پھر بارگاہ الٰہی میں حاضر ہوا اور معافی کی درخواست پیش کی تو اللہ نے فرمایا کہ ''هِيَ خَمْسٌ وَهِيَ خَمْسُوْنَ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ'' یہ پانچ ہی پچاس ہیں، یعنی جو پانچ پڑھے گا ثواب پچاس کا ملے گا۔ میری باتیں بدلتی نہیں۔

(بخاری کتاب الصلوٰۃ کی پہلی حدیث)

دوسری حدیث میں ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''اَنَا اَعْلَمُ بِالنَّاسِ مِنْكَ'' میں تم سے لوگوں کو زیادہ جانتا ہوں کیونکہ ''اِنِّيْ جَرَّبْتُ النَّاسَ قَبْلَكَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَعَالَجْتُ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ اَشَدُّ الْمُعَالِجَةِ ۔ ''میں بنی اسرائیل کا سخت ترین تجربہ کر چکا ہوں اس لئے واپس جاؤ اور تخفیف کراؤ تو آپ بار بار آتے رہے۔ ہر چکر میں دس دس نمازیں معاف ہوتی رہیں پھر آخری میں پانچ معاف ہوئیں تو باقی صرف پانچ رہ گئیں پھر پانچ کی تخفیف کیلئے موسیٰ علیہ السلام نے مشورہ دیا تو فرمایا کہ ''سَأَلْتُ رَبِّیْ حَتّٰی اسْتَحْیَیْتُ وَلٰکِنِّیْ اَرْضٰی وَاُسَلِّمُ قَالَ فَلَمَّا جَاوَزْتُ نَادٰی مُنَادٍ اَمْضَیْتُ فَرِیْضَتِیْ وَخَفَّفْتُ عَنْ عِبَادِیْ '' میں نے اپنے رب سے اتنی بار سوال کیا کہ اب مجھے سوال کرتے ہوئے شرم آتی ہے اب میں اسے بخوشی تسلیم کرتا ہوں پھر جب وہاں سے گزرا تو ایک آواز آئی میں نے اپنا فریضہ جاری کر دیا اور نمازوں میں اپنے بندوں پر جتنی تخفیف کرنی تھی، کر چکا ہوں۔

(بخاری کتاب المناقب باب المعراج حدیث ۳۸۸۷)

مسلم میں ہے کہ نمازیں تو پانچ ہیں لیکن ثواب پچاس کا ملے گا۔ (مسلم ایمان نمبر ۱۶۲)

بقیہ مضمون انشاء اللہ آئندہ خطبہ میں عرض کروں گا اللہ سے دعا ہے کہ اللہ ہمیں معراجی تحائف کو دل و جان سے تسلیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فلسفہ معراج

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ: فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ O بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ O

لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا اِنَّہٗ ھُوَا السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ (بنی اسرائیل آیت ۱)

ہم نے اپنے بندے کو سیر اسلئے کرائی تاکہ اپنے بندے کو اپنی نشانیاں دکھائیں

حضرات: لفظ فلسفہ دو اسموں کو جوڑ کر بنایا گیا ہے۔ دونوں اسم یونانی زبان کے ہیں۔ پہلا اسم فیلا (محبّ)..... دوسرا اسم سوفا (حکمۃ) دونوں اسموں کا الف گرا دیا پھر باب بنانے کیلئے اسم کی یا کو بھی گرا دیا تو باب بنا "فَلْسَفَ یُفَلْسِفُ فَلْسَفَۃً" لفظ فلسفہ مصدر ہے۔ اسکا اصطلاحی معنی ہے کسی چیز کا مقصد، غرض و غایت..... فلسفہ معراج یہ ہے کہ "لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا" ہم نے اپنے بندے کو اپنی نشانیاں دکھائیں۔

نشانیاں دکھانے کا مقصد کہ آپ کو اپنے چچا ابوطالب اور اپنی بیوی سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات سے جو صدمہ پہنچا۔ سیر کرا کر، نشانیاں دکھا کر غم زائل کریں۔

ابراہیم اور علم الیقین علم الیقین یعنی اطمینان قلب کیلئے بعض نشانیوں کو آنکھوں کے سامنے دکھایا، جیسا کہ ابراہیم علیہ السلام کا واقعہ قرآن نے بیان کیا۔ "وَاِذْ قَالَ اِبْرَاھِیْمُ رَبِّ اَرِنِیْ کَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰی وَلٰکِنْ لِّیَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَۃً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْھُنَّ اِلَیْکَ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِيْنَكَ سَعْيًا وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶۰﴾ البقرۃ" جب ابراہیم علیہ السلام نے کہا اے میرے رب تو مردوں کو کیسے زندہ کر لیتا ہے تو فرمایا کہ اے ابراہیم کیا تو نہیں مانتا، عرض کیا کہ مانتا ہوں لیکن اطمینان قلب کے لئے..... چاہتا ہوں کہ میرے سامنے مردہ زندہ کر کے دکھا..... تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ چار جانور لے لو اور انہیں اپنی طرف بلانے کیلئے علیحدہ علیحدہ بولی سکھا دو، پھر انہیں ذبح کر کے گوشت کے ٹکڑے مختلف پہاڑوں پر رکھ دو۔ پھر انہیں آواز دو، وہ تمہاری طرف دوڑے آئیں گے۔ پھر جان لو اللہ غالب حکمت والا ہے۔

تو ابراہیم علیہ السلام نے چار پرندے پکڑے ان کو بلانے کی علیحدہ علیحدہ بولی سکھائی، پھر ان کے ٹکڑے کر کے مختلف پہاڑوں پر رکھے، پھر انہیں آواز دیتے گئے، پرندے زندہ ہو کر آپ کے پاس آتے گئے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو اطمینان قلب کیلئے معراج کی رات بعض نشانیاں دکھا کر آپ ﷺ کو عینی شاہد بنایا۔

جنت اور جہنم بھی دیکھی نبی ﷺ نے ایک مرتبہ فرمایا کہ اللہ کی قسم جو میں دیکھتا ہوں اگر تم دیکھ لو تو "لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا "تم تھوڑا ہنسو گے اور زیادہ روؤ گے۔ صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ آپ نے کیا دیکھا۔ فرمایا "رَاَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ "میں نے جنت اور دوزخ دیکھی ہے۔

(مسلم کتاب الصلوۃ باب حدیث ۴۲۶)

نظارہ جنت جب موسیٰ علیہ السلام کے مشوروں سے پانچ نمازیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہ گئیں پھر پانچ کی ادائیگی پر پچاس کے ثواب کا اعلان بھی ہو گیا پھر میں جبریل کے ساتھ چلا حتیٰ کہ سدرۃ المنتہیٰ کے پاس آیا۔ پیارے خوبصورت رنگوں نے اس کو ڈھانپ لیا ''لَا اَدْرِیْ مَا ھِیَ'' میں نہیں جانتا کہ وہ رنگ کیا تھے۔ ''ثُمَّ اُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ فَاِذَا فِیْهَا جَنَابِذُ اللُّؤْلُؤِ وَاِذَا تُرَابُهَا الْمِسْكُ'' پھر مجھے جنت میں داخل کیا گیا اس میں موتیوں کے گنبد تھے اور اس کی مٹی کستوری تھی۔

(مسلم کتاب الایمان باب الاسریٰ برسول اللہ حدیث ۱۶۳)

بلال کے قدموں کی آہٹ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ معراج کی رات جب آپ جنت میں داخل ہوئے تو ''فَسَمِعَ مِنْ جَانِبِهَا وَجْسًا'' ایک طرف چلنے کی آہٹ سنی، پوچھا جبریل یہ کیا ہے؟ جبریل نے کہا کہ ''هٰذَا بِلَالٌ الْمُؤَذِّنُ'' یہ موذن بلال کے چلنے کی آواز ہے جب آپ واپس تشریف لائے تو فرمایا کہ ''قَدْ اَفْلَحَ بِلَالٌ'' بلال کامیاب ہوئے میں نے ان کو ایسے ایسے دیکھا۔

(احمد ج ۵ ص ۳۵۴)

یہ مقام کیسے ملا؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا ''یَارَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَذَّنْتُ قَطُّ اِلَّا صَلَّیْتُ رَكْعَتَیْنِ وَمَا اَصَابَنِیْ حَدَثٌ قَطُّ اِلَّا تَوَضَّاْتُ عِنْدَهَا وَرَاَیْتُ اَنَّ لِلّٰهِ عَلَیَّ رَكْعَتَیْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ بِهِمَا''

(ترمذی کتاب المناقب باب مناقب عمر بن خطاب باب ۵۱ حدیث نمبر ۳۹۵۴ واحمد ج ۵ ص ۳۵۴ سندہ صحیح)

میں جب بھی اذان دیتا ہوں تو دو رکعت پڑھتا ہوں اور میں ہمیشہ وضو میں رہتا ہوں۔ جب بھی میرا وضو ٹوٹتا ہے تو میں وضو کرتا ہوں۔ پھر دو رکعت نماز اتنی باقاعدگی سے پڑھتا ہوں کہ گویا کہ مجھ پر میرے اللہ کا حق ہے تو نبی ﷺ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے فرمایا انہیں دو عملوں کی وجہ سے اللہ نے تجھے یہ مقام دیا کہ میں جب بھی جنت میں داخل ہوا تیرے چلنے کی آواز اپنے آگے یا ایک طرف سنی۔

جنت میں زیادہ غرباء دیکھے آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ''اَطَّلَعْتُ فِی الْجَنَّةِ فَرَأَیْتُ اَکْثَرَ اَهْلِهَا الْفُقَرَآءَ'' میں نے جنت میں جھانکا تو وہاں مجھے اکثر غریب نظر آئے۔ (مسلم کتاب الذکر والدعا حدیث ۲۷۳۷)

عمر رضی اللہ عنہ کا محل نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں جنت میں داخل ہوا تو ایک سونے کا محل دیکھا، میں نے جبریل علیہ السلام سے پوچھا کہ یہ کس کا محل ہے، مجھے امید تھی کہ یہ میرا محل ہوگا۔ جبریل نے کہا کہ یہ عمر بن خطاب کا محل ہے۔ پھر چلتے چلتے تھوڑی دیر بعد پہلے محل سے بھی بہتر ایک اور محل دیکھا، میں نے پوچھا یہ کس کا ہے؟ مجھے امید تھی کہ یہ میرا ہوگا۔ جبریل علیہ السلام نے کہا کہ یہ بھی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ہے۔ ''وَاِنَّ فِیْهِ لَمِنَ الْحُوْرُ الْعِیْنِ'' ''اے ابوحفص (عمر کی کنیت) اس میں، مَیں نے موٹی موٹی آنکھوں والی حوریں دیکھیں۔ میں تیری غیرت کی وجہ سے اس محل میں داخل نہ ہوا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی کہ ''اَمَّا عَلَیْكَ فَلَمْ اَکُنْ لِاَغَارَ'' یارسول اللہ ﷺ میں آپ پر تو غیرت نہیں کرسکتا۔ (احمد ج ۱ ص ۴۴۵ سندہ صحیح)

نوٹ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا محل کئی مرتبہ آپ ﷺ نے خواب میں بھی دیکھا ہے۔

ماشطہ کا محل آپ فرماتے ہیں کہ جنت میں مجھے ایک طرف سے بہت خوشبوئیں آئیں، میں نے جبریل سے اس کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا کہ یہ ماشطہ اور اس کے بچوں کے محل سے آ رہی ہیں۔ (ماشطہ صفاتی نام ہے کنگھی کرنے والی) یہ فرعون کی بیٹی کو کنگھی کرتی تھیں۔ ایک دن ہاتھ سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کنگھی گر گئی تو انہوں نے بسم اللہ کہہ کر اٹھائی تو فرعون کی بیٹی نے کہا کہ تو نے میرے باپ کے نام سے کنگھی اٹھائی ؟ تو حضرت ماشطہ نے فرمایا کہ نہیں نہیں، ''رَبِّیْ وَرَبُّ اَبِیْكَ اللّٰه ''میرا اور تیرے باپ کا رب اللہ ہے۔ ابن کثیر کے محقق نسخہ میں بیہقی کے حوالہ سے ''فَاَمَرَ بِنُقْرَةٍ مِّنْ نُّحَاسٍ فَاُحْمِیَتْ '' فرعون نے تانبے کی بڑی کڑاہی کو آگ کی طرح گرم کرنے کا حکم دیا تو وہ بڑی کڑاہی گرم کی گئی۔ (مسند احمد اور ابن کثیر کے پرانے نسخوں میں نقرہ کو کاتب نے غلطی سے بقرہ (گائے) لکھ دیا۔ یعنی تانبے کی گائے کو گرم کرنے کا حکم دیا) صحیح لفظ نقرہ بڑی کڑاہی ہے ''ثُمَّ اَمَرَبِهَا اَنْ تُلْقٰی فِیْهَا اَوْلَادَهَا ''آگ جیسی گرم کڑاہی میں ماشطہ کی اولاد کو ڈالنے کا حکم دیا۔ حضرت ماشطہ رضی اللہ عنہا اپنی آنکھوں کے سامنے بچوں کی شہادت دیکھکر بھی عقیدہ توحید سے نہیں ڈگمگائی۔ بلکہ استقامت کا پہاڑ ثابت ہوئی۔ فرعون سے کہا کہ ایک میری درخواست ہے میری اور میرے بچوں کی ہڈیوں کو ایک کپڑے میں دفن کرنا۔ فرعون نے منظور کرلیا ان کے سامنے ایک ایک بچے کو گرم کڑاہی میں ڈالا جارہا ہے جب گود میں دودھ پیتے بچے کی باری آئی اور جلادوں نے بچہ چھینا تو حضرت ماشطہ گھبرا گئی ..... بچے کو اللہ تعالیٰ نے قوت گویائی عطا کر دی تو بچے نے ماں کو تسلی دی کہ اماں جان گھبراؤ نہیں آپ حق پر ہیں۔ تو حضرت ماشطہ مزید حق پر قائم ہوگئیں آخر فرعون ظالم نے انہیں بھی کڑاہی میں ڈال دیا۔

(تفسیر ابن کثیر عربی ج ۳ ص ۲۳ سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۱ و ابن ماجہ و مسند احمد ج ۱ ص ۳۰۹ سندہ حسن لغیرہ)

بیٹی فرعون دی سی کنگھی کراوندی
ماشطہ ہتھوں اکدن کنگھی گر جاوندی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھ بسم اللہ ویکھو کنگھی اٹھاوندی
لڑکی نے پچھیا اوس تائیں
کس اللہ دے نام نال کنگھی اٹھائی آ
ایہ نوں رب منے کل لوکائی آ
تو کس نوں رب منے مینوں سمجھائی جا
تاں مائی نے کہیا اوہدے تائیں
اکو ہے رب جیہڑا خالق جہان دا
رازق تے مالک سب جن انسان دا
تیرا تے میرا تیرے باپ نادان دا
ہور خدا دوجا نائیں
دوڑ کے لڑکی ول باپ دے جاوندی
ماشطہ والا سارا قصہ سناوندی
بابجھ تہاڈے رب ہور بتاوندی
اوہ رب نہ منے تیرے تائیں
سن کے فرعون کردا غصہ ٹکا کے
نوکراں حکم کردا فوراً بلا کے
اک اک بچہ ایہدا زندہ جلا کے
پچھو پھر مینوں منے کہ نائیں
ظالماں ظلم والی حد مکائی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مائی دے سامنے ساری اولاد جلائی
کہے فرعون میری من خدائی
ماشطہ کہیا مناں نائیں

گودی دا بچہ جس دم ساڑنا چاہیا
ڈھل پئی مائی ویکھو دل گھبرایا
اللہ نے فوراً بچے تائیں بلایا
کہندا اے بچہ اماں تائیں

حق تھیں نہ ڈولیں میری ماں پیاری
اللہ دی خاطر دیدے جان پیاری
جنت نوں اکٹھے جایئے مار اُڈاری
ناں آیا صبر مائی تائیں

کہندا فرعون کرلے بچا کچھ جان دا
اجے وی من لے مینوں رب جہان دا
وعدہ میں دیواں تینوں امن امان دا
سزا کچھ پاویں نائیں

ماشطہ کہیا تو پکا بئی مان ہیں
مناں گی اکوں صرف رب رحمان میں
توحید الٰہی اتوں دیواں گی جان میں
کچھ پرواہ مینوں نائیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظالماں پکڑ وچ کڑاہی دے ساڑی
شرک نہ کیا نہ توحید توں ہاری
جنتاں وچ پہنچی مار اُڈاری
کیتی اے قدر اللہ سائیں

جہنم بھی دیکھی مسند احمد میں ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا "رَاَیْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ" کہ میں نے معراج کی رات میں جنت بھی دیکھی اور جہنم بھی۔

زیادہ عورتیں جہنم میں دیکھیں نبی ﷺ نے فرمایا کہ "وَالطَّلَعْتُ فِی النَّارِ فَرَأَیْتُ اَکْثَرَ اَهْلِهَا النِّسَآءَ" (بخاری کتاب بداء الخلق باب فی صفۃ الجنۃ باب ۸ حدیث ۳۲۴۱)

میں نے جہنم میں جھانکا تو وہاں زیادہ عورتیں دیکھیں ..... دوسری حدیث میں ہے کہ کیونکہ یہ اکثر خاوندوں کی ناشکری کرتی ہیں۔

غیبت خور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ "لَمَّا عُرِجَ بِیْ مَرَرْتُ بِقَوْمٍ لَهُمْ اَظْفَارٌ مِنْ نُّحَاسٍ یَخْمُشُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَصُدُوْرَهُمْ فَقُلْتُ مِنْ هٰؤُلَآءِ یَا جِبْرِیْلُ قَالَ هٰؤُلَآءِ الَّذِیْنَ یَأْکُلُوْنَ لُحُوْمَ النَّاسِ وَیَقَعُوْنَ فِیْ اَعْرَاضِهِمْ"

(ابوداؤد کتاب الادب باب فی الغیبۃ حدیث ۴۸۷۸)

جب مجھے معراج کرایا گیا تو میں ایک قوم کے پاس سے گذرا، ان کے ناخن تانبے کے تھے اور وہ اپنے ناخنوں سے اپنے چہروں اور سینوں کو چھید رہے ہیں، میں نے پوچھا کہ جبریل، یہ کون لوگ ہیں؟ جبریل علیہ السلام نے عرض کیا کہ یہ غیبت خور لوگوں کا گوشت کھانے والے اور ان کی عزتیں پامال کرنے والے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غیبت خور کو گوشت خور کیوں کہا قرآن پاک نے بیان کیا کہ ''وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَحِيمٌ'' (الحجرات ۱۲) ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو کیونکہ جو غیبت کرتا ہے وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھاتا ہے پس تم اس سے نفرت کرتے رہو اللہ سے ڈرو، اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

عزت پامال کرنا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ''اَلرِّبَا ثَلَاثَةٌ وَسَبْعُوْنَ بَابًا اَيْسَرُهَا مِثْلُ اَنْ يَّنْكِحَ الرَّجُلُ اُمَّهٗ وَاِنَّ اَرْبٰى الرِّبَا عِرْضُ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ''

(مستدرک حاکم کتاب البیوع باب ان ربی الرفاعرض الرجیل حدیث ۲۳۰۶ ج ۲ ص ۳۷)

سود کے گناہ کے تہتر درجے ہیں سب سے چھوٹا درجہ اتنا گناہ ہے جیسے کوئی آدمی اپنی ماں سے بدکاری کرے اور سب سے بڑے درجہ کا گناہ جیسے کوئی آدمی کسی مسلمان آدمی کی بے عزتی کرے۔ (یعنی مسلمان کی بلاوجہ بے عزتی کرنا ماں سے تہتر دفعہ بدکاری کرنے کے برابر گناہ ہے)۔

خوابی معراج میں جو نشانیاں دیکھیں نبوت کے ابتدائی دور میں نبی کریم ﷺ جو خواب دیکھتے وہ صبح کی روشنی کی طرح سامنے آجاتا۔

(بخاری کتاب التعبیر پہلی حدیث)

یہی معاملہ معراج کا ہے کہ اللہ نے پہلے آپ کو خوابی معراج کرایا پھر حالت بیداری میں جسمانی معراج کرایا۔ ایک دن صبح آپ ﷺ نے فرمایا کہ آج رات میرے پاس دو فرشتے آئے اور مجھے اپنے ساتھ لے گئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن اور نماز چھوڑنے والا حتیٰ کہ ہم ایک شخص کے پاس سے گزرے وہ لیٹا ہوا ہے اور دوسرا پتھر لئے کھڑا ہے اور پتھر لیٹے ہوئے شخص کے سر پر مارتا ہے تو اس کا سر پھٹ جاتا ہے اور پتھر لڑھک جاتا ہے وہ آدمی پتھر اٹھانے جاتا ہے تو واپس آنے تک اس کا سر سلامت ہو جاتا ہے وہ پھر پتھر مارتا ہے۔ آپ ﷺ نے پوچھا تو فرشتے نے بتایا کہ ''فَإِنَّهُ الرَّجُلُ يَأْخُذُ الْقُرْآنَ فَيَرُدُّ فُضَهُ وَيُنَامُ عَنِ الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوبَةِ ''

(بخاری کتاب التعبیر باب تعبیر الرؤیا بعد صلوٰۃ الصبح ۴۸ حدیث ۷۰۴۷)

یہ آدمی قرآن پڑھتا تھا پھر اسے بھلا دیتا تھا فرض نماز چھوڑ کر سو جاتا تھا۔

حضرت کہیا میں اک ڈٹھا بے نماز نکارا
پتھر مارن اسدے سر وچ پھٹ جاوے سر بھارا
مڑ اٹھاوے پتھر بھارا ذرا لحاظ ناہیں
سر سلامت ہووے اس دا اتنی مدت تائیں

جھوٹ بولنے کی سزا اسی حدیث میں ہے کہ آپ فرماتے ہیں کہ ہم آگے چلے تو ایک شخص پیٹھ کے بل لیٹا ہوا ہے اور دوسرے شخص کے ہاتھ میں لوہے کا آنکڑا (کنڈی) ہے جس سے وہ اس لیٹے شخص کے جبڑے کو گدی تک چیرتا ہے۔ اسی طرح ناک اور آنکھ کو بھی گدی تک چیرتا ہے۔ آپ ﷺ کے پوچھنے پر فرشتہ نے بتایا کہ ''فَإِنَّهُ الرَّجُلُ يَغْدُوْ مِنْ بَيْتِهِ فَيَكْذِبُ الْكَذْبَةَ تَبْلُغُ الْآفَاقَ '' یہ وہ شخص ہے جو صبح اپنے گھر سے نکلتا اور جھوٹی خبر تراشتا جو دنیا میں پھیل جاتی۔

زنا کاری کی سزا اور اسی حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ فرماتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں کہ ہم اور آگے چلے تو ہم نے ایک تنور دیکھا جس میں کچھ ننگے مرد اور عورتیں تھیں اور ان کے نیچے سے ایک آگ کی لپٹ آتی جس وقت آگ ان کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی تو وہ چلانے لگتے تو آپ ﷺ کے پوچھنے پر بتایا گیا کہ ''فَاِنَّهُمُ الزُّنَاةُ وَالزَّوَانِیُ '' یہ زانی مرد اور زانیہ عورتیں ہیں۔

سود خور کا انجام اسی حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہم اور آگے چلے تو ایک نہر پر آئے جو کہ خون کی طرح سرخ تھی اور اسی نہر میں ایک شخص تیر رہا تھا اور نہر کے دوسرے کنارے دوسرا شخص بیٹھا ہوا تھا جس کے پاس بہت سے پتھر تھے اور تیرنے والا جب تیرتا ہوا کنارے والے شخص کے پاس آتا تو اپنا منہ کھول دیتا اور وہ شخص اس شخص کے منہ میں پتھر ڈال دیتا وہ پھر تیرنے لگتا اور پھر اس کے پاس لوٹ کر آتا اور جب بھی اس کے پاس آتا تو منہ کھول دیتا اور یہ اس کے منہ میں پتھر ڈال دیتا۔ آپ ﷺ کے پوچھنے پر فرشتے نے بتایا کہ ''فَاِنَّهٗ آكِلُ الرِّبَا'' یہ شخص سود کھانے والا ہے۔

جہنم کا داروغہ اسی حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہم اور آگے چلے تو ایک نہایت بدصورت آدمی کو دیکھا جتنے بدصورت تم نے دیکھے ہوں گے ان میں سب سے زیادہ بدصورت تھا اس کے پاس آگ جل رہی تھی اور وہ آگ کو تیز کر رہا تھا اور اس کے چاروں طرف دوڑتا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ کون ہے تو فرشتے نے جواب دیا کہ ''فَاِنَّهٗ مَالِكٌ خَازِنُ جَهَنَّمَ '' وہ جہنم کا داروغہ ہے اس کا نام مالک ہے۔

ابراہیم علیہ السلام اور فوت شدہ بچے اسی حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرماتے ہیں کہ ہم اور آگے چلے اور ایسے باغ میں پہنچے جو ہرا بھرا تھا اور اس میں موسم بہار کے سارے پھول تھے اس باغ کے درمیان میں ایک بہت لمبا شخص تھا۔ اتنا لمبا شخص تھا کہ میرے لئے اس کا سر دیکھنا دشوار تھا کہ وہ آسمان سے باتیں کر رہا تھا اور اس شخص کے چاروں طرف اتنی کثیر تعداد میں بچے تھے کہ اتنے کبھی نہیں دیکھے۔ میں نے پوچھا کہ یہ شخص کون ہے اور یہ بچے کون ہیں۔ تو فرشتے نے بتایا کہ جو شخص باغ میں نظر آیا۔ ''فَاَنَّهٗ اِبْرَاهِيْمُ وَاَمَّا الْوِلْدَانُ الَّذِيْنَ حَوْلَهٗ فَكُلُّ مَوْلُوْدٍ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ '' وہ شخص ابراہیم علیہ السلام ہیں اور ان کے گرد وہ بچے ہیں جو بچپن ہی میں فطرت پر فوت ہو گئے۔

مخلوط اعمال والے لوگ اسی حدیث میں ہے کہ ہم آگے چلے ایک عظیم باغ تک پہنچے میں نے اتنا خوبصورت باغ کبھی نہیں دیکھا۔ ہم اس باغ کی دیواروں پر چڑھے تو ایک شہر دکھائی دیا اس کی ایک اینٹ سونے کی دوسری چاندی کی۔ پھر ہم اس شہر کے دروازے تک آئے اور دروازہ کھلوایا اس میں سے ایسے لوگوں سے ملاقات کی جن کے جسموں کا نصف حصہ خوبصورت اور نصف بدصورت تھا۔ میرے دونوں ساتھیوں نے انہیں کہا کہ سامنے اس سفید پانی والی نہر میں کود جاؤ نہر میں نہا کر جب وہ ہمارے سامنے آئے تو ان کی تمام بدصورتی ختم ہو کر مکمل خوبصورتی آ گئی۔ اب میرے پوچھنے پر انہوں نے بتایا کہ ''فَاِنَّهُمْ قَوْمٌ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا تَجَاوَزَ اللّٰهُ عَنْهُمْ '' یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اچھے اعمال کے ساتھ ساتھ برے اعمال بھی کئے، اللہ نے ان کے گناہوں سے درگزر فرمایا۔

(بخاری کتاب التعبیر کی آخری حدیث)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آنحضرت ﷺ کی منزل اسی حدیث میں ہے کہ آپ نے فرمایا کہ میں نے جو باغ اور سونے چاندی کی اینٹوں کا شہر دیکھا اس کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ''هٰذِهِ جَنَّةُ عَدَنٍ وَهَذَاكَ مَنْزِلُكَ '' یہ جنت عدن ہے اور یہ آپ کی منزل ہے پھر میں نے اوپر دیکھا تو سفید بادل کی طرح ایک محل نظر آیا۔ انہوں نے بتایا کہ ''هَذَاكَ مَنْزِلُكَ '' یہ بھی آپ کی منزل ہے میں نے کہا کہ ''بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمَا ذَرَانِيْ فَاَدْخُلَهُ قَالَا اَمَّا الْآنَ فَلَا وَاَنْتَ دَاخِلُهُ '' اللہ تم دونوں کو برکت دے مجھے چھوڑ دو میں ذرا اپنے محل میں داخل ہولوں۔ انہوں نے کہا کہ ابھی نہیں..... داخل آپ ہی ہونگے لیکن ابھی نہیں۔

آپ کے ساتھ دونوں شخص کون تھے؟ مسند احمد میں ہے کہ انہوں نے مجھے ایک درخت کے ذریعہ ایک گھر میں داخل کیا ایسا اچھا گھر میں نے کبھی دیکھا ہی نہیں۔ میرے پوچھنے پر بتایا کہ ''فَدَارَ الشُّهَدَآءِ '' یہ شہداء کا گھر ہے پھر ایک نے کہا کہ ''وَاَنَا جِبْرِيْلُ وَهَذَا مِيْكَائِيْلُ '' میں جبریل ہوں اور یہ میکائیل علیہما السلام ہیں۔

(مسند احمد ج ۵ ص ۱۴ اسنادہٗ صحیح)

حضرات:- یہ خوابی معراج کا بھی چلتے چلتے ذکر ہو گیا، اب پھر جسمانی معراج کا بقیہ حصہ عرض ہو۔

آپ کی واپسی اور قریش کے سوال حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب قریش نے مجھ کو جھٹلایا تو میں حطیم میں کھڑا ہوا تو اللہ تعالیٰ نے میرے لئے بیت المقدس ظاہر کر دیا تو میں اسے دیکھ دیکھ کر نشانیاں بتاتا رہا۔

(بخاری کتاب التفسیر باب قولہ اسریٰ بعبدہ حدیث ۴۷۱۰)

مسند احمد میں تفصیل سے ہے کہ میں معراج کی رات کی صبح اپنے معاملہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں گھبرایا ہوا تھا کہ لوگ یہ معجزہ نہیں مانے گے۔ ''فَقَعَدَ مُعْتَزِلًا حَزِيْنًا '' تو میں لوگوں سے علیحدہ ایک جگہ غم زدہ بیٹھا ہوا تھا۔ ''فَمَرَّ عَدُوُّاللّٰهِ اَبُوْجَهْلٍ '' تو اللہ کا دشمن ابوجہل آپ کے پاس آیا اور بیٹھ گیا۔ بطور ٹھٹھہ پوچھا کہ ''هَلْ كَانَ مِنْ شَيْئٍ '' کوئی نئی تازی سناؤ، نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ نے مجھے آج رات کو ہی بیت المقدس تک کی سیر کرائی..... ابوجہل نے سوچا کہ ابھی ان کو جھٹلانا اچھا نہیں۔ ایسا نہ ہو کہ لوگوں کے سامنے پھر نہ مانیں..... کہنے لگا۔ ''اَرَاَيْتَ اِنْ دَعَوْتُ قَوْمَكَ تُحَدِّثُهُمْ مَا حَدَّثْتَنِيْ '' اگر میں لوگوں کو بلاؤں تو یہ بات تو ان کے سامنے بیان کر دیگا.....؟ فرمایا ہاں..... اس نے آواز دی اے کعب بن لوئ کی اولاد (تمام قریش) ادھر آؤ، لوگ آئے، آپ ﷺ کے پاس بیٹھ گئے تو نبی ﷺ نے ان سب کے سامنے بھی یہی بیان کیا..... اب تو بعضوں نے بطور مذاق تالیاں بجائیں اور بعض نے تعجب سے آپ کو جھٹلاتے ہوئے پیشانیوں پر ہاتھ رکھ لئے..... پھر کہنے لگے اچھا تم بیت المقدس کی نشانیاں بیان کرو کیونکہ مجلس میں وہ لوگ بھی تھے۔ جنہوں نے یہ مسجد اقصیٰ بخوبی دیکھی تھی۔ فرمایا پوچھو، اب وہ پوچھنے لگے آپ بتانے لگے حتیٰ کہ انہوں نے کچھ باریک سوال کئے تو ''فَجِيْئَ بِالْمَسْجِدِ وَاَنَا اَنْظُرُ '' تو مسجد کا نقشہ میرے سامنے کر دیا گیا حتیٰ کہ عقال یا عقیل کے گھر سے بھی قریب کیا گیا تو اب میں اس کی طرف دیکھ دیکھ کر انہیں نشانیاں بتاتا گیا ''فَقَالَ الْقَوْمُ اَمَّا النَّعْتُ فَوَاللّٰهِ لَقَدْ اَصَابَ '' اب قوم کے ان لوگوں نے کہا کہ جنہوں نے مسجد دیکھی تھی اللہ کی قسم یہ آدمی وہاں پہنچا ہے۔

(مسند احمد ج ۱ ص ۳۰۹ سندہٗ صحیح آخری حصہ مسلم کتاب الایمان ذکر المسیح ابن مریم والمسیح الدجال نمبر ۱۷۰)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس مضمون میں ضعیف اور من گھڑت روایات

قریش مکہ کے قافلہ کے پاس سے گزرنا

ام ہانی کہتی ہیں کہ جب آپ ﷺ سفر معراج سے واپس آئے اور ہم سے سفر معراج بیان کیا۔ پھر فرمانے لگے کہ میں یہ واقعہ قریش سے بیان کرتا ہوں میں نے آپ کا دامن پکڑا۔ عرض کیا..... قریش سے بیان نہ کریں وہ آپ کو جھٹلائیں گے..... آپ کی بے ادبی کریں گے..... آپ نے جھٹکا مار کر مجھ سے دامن چھڑایا اور مجمع قریش میں سارا واقعہ بیان کر دیا..... جبیر بن مطعم نے کہا کہ اگر آپ سچے ہوتے تو ایسی عجیب بات نہ کرتے ایک اور شخص نے کہا کہ کیا آپ کو راستہ میں ہمارا فلاں قافلہ بھی ملا؟ آپ نے فرمایا، ہاں ان کا ایک اونٹ گم ہو گیا تھا، وہ اسے ڈھونڈ رہے تھے..... پھر ایک اور شخص نے کہا کہ کیا فلاں قافلہ کے اونٹ بھی ملے..... فرمایا ہاں..... وہ فلاں جگہ تھے ان کی سرخ اونٹنی کا پاؤں ٹوٹ گیا تھا..... ان کے بڑے پیالے میں پانی تھا وہ میں نے بھی پیا..... پھر انہوں نے کہا کہ ان کے اونٹ کتنے تھے اور چرواہے کون کون تھے؟ اللہ نے کشفی حالت میں قافلہ آپ کے سامنے کر دیا۔ تو آپ ﷺ نے اونٹوں کی تعداد اور چرواہے بتا دیئے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی اس قافلہ میں تھے۔ پھر فرمایا کل صبح وہ ثنیہ پہنچ جائیں گے..... چنانچہ لوگ بطور آزمائش بتائے گئے وقت پر ثنیہ پہنچے تو قافلہ آ پہنچا..... اہل قافلہ سے پوچھا کیا تمہارا اونٹ گم ہوا تھا؟ انہوں نے کہا ہاں..... پھر دوسرے قافلہ سے پوچھا کیا تمہاری سرخ اونٹنی کا پاؤں ٹوٹا تھا؟ انہوں نے کہا ہاں..... کیا تمہارے پاس پانی کا بڑا پیالہ تھا؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ اللہ کی قسم وہ تو میں نے خود رکھا تھا..... بیشک محمد ﷺ سچے ہیں یہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ پر ایمان لے آئے اسی دن ان کا نام صدیق رکھا گیا۔

(طبرانی کبیر ج۲۴ ص ۴۳۲ و ابن کثیر روایت سخت ضعیف کیونکہ سند میں عبدالاعلیٰ بن یسار بن ابی المساور متروک کذاب راوی ہے)

پاؤں چومنا شعراء لوگ بیان کرتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام آپ کو معراج کیلئے لینے آئے اور آپ سوئے ہوئے تھے، تو جبریل نے آپ کو آواز دیکر جگایا نہیں بلکہ پاؤں چوم چوم کر جگایا۔ (یہ بالکل بے بنیاد اور من گھڑت بات ہے)۔

بے عمل خطباء معراج کی رات میرا گزر ایک قوم کے پاس سے ہوا ان کے ہونٹ جہنم کی قینچیوں سے کاٹے جا رہے تھے، میرے پوچھنے پر بتایا گیا کہ یہ آپ کی امت کے دنیادار اور بے عمل خطیب ہیں جو لوگوں کو تو وعظ کرتے تھے لیکن خود عمل نہ کرتے تھے۔

(مسند احمد ج ۳ ص ۱۲۰ یہ روایت ضعیف ہے کیونکہ اسکی سند میں علی بن زید بن جدعان روای ضعیف ہے)

سود خوروں کے پیٹ میں سانپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہے کہ میں جب ساتویں آسمان پر پہنچا تو ایک قوم کے پاس سے گزرا ان کے پیٹ گھروں کی مانند ہیں ان میں سانپ ہیں، اٹھنا چاہتے ہیں تو گر پڑتے ہیں۔ فرعونی جانوروں سے روندے جاتے ہیں، آہ وزاری کر رہے ہیں میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں۔ جواب ملا کہ یہ آپ کی امت کے سود خور لوگ ہیں۔

(احمد ج ۳ ص ۳۵۳، اس کی سند میں علی بن زید بن جدعان ضعیف ہے، و دلائل النبوہ للبیہقی ج ۲ ص ۳۹۰، اس کی سند میں ابوہارون عمارہ بن جوین کذاب متروک راوی ہے)

حرام خور ایک طرف اچھے گوشت کے دستر خوان..... دوسری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرف بدبو دار سڑے گوشت کے دستر خوان لگے ہوئے ہیں، لیکن ایک قوم اچھا گوشت چھوڑ کر سڑا بسا گوشت کھاتے ہیں، میں نے پوچھا کہ جبریل یہ کون ہیں؟ جواب ملا کہ جو حلال کو چھوڑ کر حرام کھاتے تھے۔

(دلائل النبوۃ للبیہقی ج ۲ ص ۳۹۰، سند میں ابو ہارون عمارہ بن جوین کذاب اور متروک ہے)

یتیموں کا مال کھانے والے اس روایت میں ہے کہ کچھ لوگوں کے ہونٹ اونٹوں کی طرح ہیں، ان کے منہ پھاڑ پھاڑ کر فرشتے منہ میں گوشت دیتے ہیں جو ان کے دوسرے راستہ نکل رہا ہے، چیخ چلا رہے ہیں، پوچھنے پر جواب ملا کہ یتیموں کا ناحق مال کھانے والے ہیں۔

(دلائل النبوۃ ج ۲ ص ۳۹۰، سند میں ابو ہارون عمارہ بن جوین کذاب متروک)

زانیہ عورتیں کچھ دور چلا تو دیکھا کہ کچھ عورتیں سینے کے بل پر لٹکی ہوئی ہیں اور واویلا کر رہی ہیں، بتایا گیا کہ یہ آپ کی امت کی زنا کار عورتیں ہیں۔

(دلائل النبوۃ ج ۲ ص ۳۹۰، ابو ہارون کی وجہ سے سخت ضعف ہے)

غیبت خور کچھ لوگوں کے پہلوؤں کا گوشت فرشتے کاٹ کاٹ کر انہیں جبراً کھلاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جس طرح دنیا میں اپنے بھائی کا گوشت کھاتا رہا، اب بھی کھا مجھے بتایا گیا کہ یہ آپ کی امت کے غیبت خور ہیں۔

(دلائل النبوۃ ج ۲ ص ۳۹۰ ابو ہارون کی وجہ سے سخت ضعف ہے)

مجاہدین کی نیکیوں کی مثال تفسیر ابن جریر ایک ضعیف روایت میں ہے کہ ایک قوم دیکھی ادھر کاٹتی ہے، ادھر بڑھ جاتی ہے، میرے پوچھنے پر بتایا گیا کہ یہ مجاہدین ہیں جن کی نیکیاں سات سو تک بڑھتی ہیں جو خرچ کریں اس کا بدلہ پاتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(تفسیر ابن جریر طبری، سند میں ابوجعفر رازی سیئ الحفظ ضعیف اور ابوالعالیہ رفیع کثیر الارسال ضعیف ہیں)

بے نماز کا سر کچلا جانا اسی روایت میں ہے کہ کچھ لوگوں کے سر پتھر سے کچلے جا رہے ہیں بتایا گیا ان کے سر فرض نمازوں کے وقت بھاری ہو جایا کرتے تھے ..... یہ بے نماز کی سزا کا واقعہ صحیح ہے کیونکہ بخاری کی صحیح حدیث سے ثابت ہے اگر صحیح حدیث سے تائید نہ ملتی تو یہ بھی ضعیف ہوتی۔

منکرین زکوٰۃ اسی روایت میں ہے کہ کچھ لوگ دیکھے کہ ان کے پیچھے دھجیاں لٹک رہی ہیں اونٹ اور جانوروں کی طرح کانٹے دار جہنمی درخت چر چُگ رہے ہیں اور جہنم کے پتھر اور انگارے کھا رہے ہیں، مجھے پوچھنے پر بتایا گیا کہ یہ اپنے مالوں کی زکوٰۃ نہ دینے والے لوگ ہیں۔

شادی شدہ زانی اسی روایت میں ہے کہ آپ نے ایسے لوگ دیکھے جن کے سامنے صاف ستھرا گوشت موجود ہے اور دوسری طرف گندا بدبو دار گوشت ہے، یہ ستھرے گوشت سے تو روک دیئے گئے، گندا گوشت کھا رہے ہیں۔ مجھے بتایا گیا کہ یہ وہ لوگ جو اپنی حلال بیویاں چھوڑ کر حرام عورتوں کے پاس رات گزارتے تھے اور وہ عورتیں جو اپنے حلال خاوند کو چھوڑ کر اوروں کے پاس رات گزارتی تھیں۔

راستہ کے ڈاکو اسی روایت میں ہے کہ آپ نے دیکھا کہ راستہ میں ایک لکڑی ہے ہر کپڑے کو پھاڑتی ہے اور ہر چیز کو زخمی کرتی ہے۔ پوچھنے پر بتایا گیا کہ تمہارے ان امتیوں کی مثال ہے جو راستے روک کر بیٹھتے ہیں۔

حقوق ضبط کرنیوالا اسی روایت میں ہے کہ آپ نے ایک شخص دیکھا، ایک بڑا ڈھیر جمع کئے ہوئے ہے جسے اٹھا نہیں سکتا پھر بھی بوجھ اور بڑھا رہا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ پوچھنے پر بتایا گیا کہ تمہاری امت کا وہ آدمی ہے جس پر لوگوں کے حقوق اس کی طاقت سے زیادہ ہیں، پھر بھی لوگوں کی امانتیں اور حقوق ضبط کر رہا ہے۔

(تفسیر ابن جریر طبری، اس کی سند میں ابو جعفر رازی سیئ الحفظ اور ابوالعالیہ رفیع کثیر الارسال ہے ان راویوں کی وجہ سے یہ روایت ضعیف ہے۔)

انبیاء کی بیت المقدس میں تقریریں اسی ضعیف روایت میں ہے کہ آپ بیت المقدس پہنچے، صخرہ میں گھوڑے کو باندھا اور اندر جا کر فرشتوں کے ساتھ نماز ادا کی پھر آپ کی ملاقات نبیوں سے ہوئی، سب نے اللہ کے شکرانے کے خطاب کئے۔ ابراہیم علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام /عیسیٰ علیہ السلام نے تقاریر فرمائیں۔ پھر پیغمبر آخر الزماں ﷺ نے اللہ کی حمد وثنا کی پھر فرمایا اللہ نے مجھے رحمت اللعالمین بشیر و نذیر بنا کر بھیجا، مجھ پر قرآن نازل کیا۔ میری امت افضل بنائی وغیرہ ارشادات فرمائے۔ (یہ مذکورہ بالا ابن جریر کی ضعیف روایت کا ہی حصہ ہے۔)

اللہ سے دعا ہے کہ اللہ ہمیں حقائق کا متلاشی اور عامل بنائے۔

آخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت جبریل علیہ السلام

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ: فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ O بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ O

فَاِنَّ اللّٰہَ ھُوَ مَوْلٰہُ وَجِبْرِیْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمَلٰئِکَۃُ بَعْدَ ذٰلِکَ ظَھِیْرٌ ﴿۴﴾ (التحریم)

بیشک اللہ تعالیٰ اور جبریل اور نیک مومن اور بھی فرشتے رسول اللہ کے مخلص دوست ہیں۔

حضرات: گذشتہ خطبات میں، مَیں نے آپ حضرات کے سامنے بفضلہٖ تعالیٰ رسول اکرم ﷺ کا سفر معراج بڑی تفصیل سے عرض کیا..... آج انشاء اللہ میں عرض کروں گا۔ آپ کے سفر معراج کے ساتھی حضرت جبریل علیہ السلام کا تعارف۔

ملائک کی پیدائش حضرت ربیع بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ''اِنَّ اللّٰہَ خَلَقَ الْمَلٰئِکَۃَ یَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ وَخَلَقَ الْجِنَّ یَوْمَ الْخَمِیْسِ وَخَلَقَ آدَمَ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ'' اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو بدھ کے دن پیدا کیا..... جنات کو جمعرات کے روز..... آدم علیہ السلام کو جمعہ کے دن پیدا کیا۔ (تفسیر ابن جریر ج ۱ ص ۱۵۷ سورۃ بقرۃ)

کس چیز سے پیدائش حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ''خُلِقَتِ الْمَلَائِکَۃُ مِنْ نُّوْرٍ وَخُلِقَ الْجَآنُّ مِنْ مَّارِجٍ مِنْ نَّارٍ وَخُلِقَ آدَمُ مِمَّا وُصِفَ لَکُمْ'' فرشتوں کو نور (روشنی) سے پیدا کیا گیا، جنات کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آگ کے شعلہ سے پیدا کیا اور آدم علیہ السلام کو اس چیز سے پیدا کیا گیا جس کا ذکر تمہارے لئے قرآن میں کیا گیا (یعنی مٹی)۔

(مسلم کتاب الزہد والرقائق باب فی احادیث متفرقۃ حدیث ۲۹۹۶ واحمد ج ۶ ص ۱۵۳)

معلوم ہوا کہ جبریل علیہ السلام بھی دوسرے فرشتوں کی طرح بدھ کے دن نور سے پیدا ہوئے۔

ہر نبی کا وحی رساں نبی ﷺ نے فرمایا کہ ''وَلَمْ يَبْعَثِ اللّٰهُ نَبِيًّا قَطُّ اِلَّا وَهُوَ وَلِيُّهٗ'' تمام انبیاء کا ساتھی یعنی وحی لانے والا جبریل ہے۔

(احمد ج ۱ ص ۲۷۸ سندہ حسن)

جبریل کی صورت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ''اَنَّ النَّبِيَّ رَاٰى جِبْرِيْلَ وَلَهٗ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ'' نبی ﷺ نے حضرت جبریل کو دیکھا کہ ان کے چھ سو پر ہیں۔

(ترمذی کتاب التفسیر باب سورۃ نجم حدیث ۳۱۹۹، بخاری کتاب بداء الخلق حدیث ۳۲۳۲)

جبریل سے دشمنی کفر ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہود کی ایک جماعت رسول مقبول ﷺ کے پاس آئی، کہا ہم آپ سے چند سوال کرنا چاہتے ہیں جن کا صحیح جواب نبی کے علاوہ اور کوئی نہیں دے سکتا۔ آپ نے فرمایا کہ اگر میں صحیح جواب دے دوں تو کیا تم مجھے اپنا نبی مان لو گے اور میری اتباع کرو گے؟ انہوں نے وعدہ کر لیا پھر آپ نے حضرت یعقوب علیہ السلام کی طرح اللہ کی شہادت کے ساتھ ان سے وعدہ لیا پھر انہوں نے سوالات شروع کئے۔

س ۱:- قبل از نزول تورات، حضرت اسرائیل یعنی یعقوب علیہ السلام نے اپنے آپ پر کس چیز کو حرام کیا تھا؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب:- جب حضرت یعقوب علیہ السلام عرق النساء کی طویل بیماری میں مبتلا ہوئے تو نذر مانی کہ اگر اللہ مجھے شفا دے تو میں اپنی سب سے زیادہ کھانے پینے کی مرغوب چیز چھوڑ دونگا۔ جب شفایاب ہوئے تو حضرت یعقوب علیہ السلام کو اونٹ کا گوشت اور اونٹنی کا دودھ مرغوب تھا وہ چھوڑ دیا..... فرمایا اے جماعت یہود، تمہیں اللہ کی قسم جس نے موسیٰ علیہ السلام پر تورات نازل فرمائی کیا یہ جواب ٹھیک نہیں انہوں نے کہا ہاں درست ہے۔

س۲:- عورت اور مرد کے نطفہ کی کیا کیفیت ہے کبھی لڑکی پیدا ہوتی ہے اور کبھی لڑکا؟

جواب:- جوہر مرد..... گاڑھا اور سفید ہوتا ہے..... عورت کا جوہر پتلا اور زردی مائل ہوتا ہے۔ اگر مرد کا جوہر غالب آجائے تو بحکم الٰہی لڑکا پیدا ہوتا ہے..... اگر عورت کا جوہر غالب آجائے تو بحکم الٰہی لڑکی پیدا ہوتی ہے..... تمہیں اللہ سچے کی قسم بتاؤ یہ جواب صحیح نہیں، سب نے قسم کھا کر کہا کہ صحیح ہے۔

سوال۳:- تورات میں جس امّی نبی کی خبر ہے اس کی خاص نشانی کیا ہے؟

جواب:- اس کی خاص نشانی یہ ہے کہ اس کی آنکھیں جب سوتی ہیں تو دل جاگتا ہے، فرمایا کہ قسم اٹھاؤ کیا یہ جواب صحیح نہیں سب نے کہا صحیح ہے۔

سوال۴:- اس کے پاس کونسا فرشتہ وحی لیکر آتا ہے؟

جواب:- فرمایا میرا دوست جبریل ہے۔ وہی میرے پاس وحی لاتا ہے وہی تمام انبیاء علیہم السلام کے پاس لاتا تھا..... قسم اٹھا کر بتاؤ کیا جواب درست نہیں سب نے قسم اٹھا کر کہا جواب تو بالکل درست ہے لیکن چونکہ جبریل ہمارا دشمن ہے کیونکہ وہ ہم پر خونریزی اور سختی لیکر آتا رہتا ہے ہاں اگر حضرت میکائیل آتے تو ہم مان لیتے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ ہمارے دوست ہیں کیونکہ وہ رحمت بارش اور پیداوار لیکر آتے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے ان کے کفر کے جواب میں سورۃ بقرہ کی آیت ۹۸-۹۷ نازل فرمادیں۔

(مسند احمد ج ۱ ص ۲۷۸ سندہٗ حسن)

آیات کا نزول ''قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۷﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَ جِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۹۸﴾'' (البقرۃ)

اے پیغمبر ﷺ کہہ دو کہ جبریل کا دشمن کون ہے اس نے تو بحکم الٰہی آپ کے دل پر پیغام الٰہی نازل کیے وہ پیغام جو ان کے پاس کی کتاب کی تصدیق کرنے والے ہیں اور مومنوں کیلئے ہدایت اور خوشخبری ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبرائیل اور میکائیل کا دشمن ہے یقیناً اللہ بھی ایسے کافروں کا دشمن ہے۔

عبداللہ بن سلام کا ایمان ایک طرف جماعت یہود نے جبریل سے دشمنی کا اظہار کیا، دوسری طرف عبداللہ بن سلام نے یہود کی جبریل سے دشمنی کی تصدیق کر دی جب نبی کریم ﷺ مدینہ تشریف لائے تو حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ یہود کے خاندانی عالم حاضر ہوئے اور تین سوال کیے۔

۱☆..... قیامت کی پہلی نشانی کیا ہے؟

۲☆..... جنتیوں کا پہلا کھانا کیا ہوگا؟

۳☆..... وہ کونسی چیز ہے، جو بچے کو کبھی ماں کی طرف کبھی باپ کی طرف کھینچتی ہے۔

آنحضرت ﷺ نے تینوں سوالوں کے جواب اس طرح فرمائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱☆..... قیامت کی پہلی نشانی یہ ہے کہ مشرق کی جانب سے ایک آگ آئے گی اور لوگوں کو مغرب کی طرف اکٹھا کر دے گی۔

۲☆..... جنتیوں کا پہلا کھانا مچھلی کی کلیجی ہوگی۔

۳☆..... جب مرد کا جوہر غالب آتا ہے تو بچے کی مشابہت باپ سے ہوتی ہے اور جب عورت کا پانی غالب آتا ہے تو بچے کی مشابہت ماں سے ہوتی ہے۔

(بخاری کتاب التفسیر باب سورۃ بقرۃ آیت ۹۷، حدیث ۴۴۸۰)

جبریل علیہ السلام اپنی مرضی سے نہیں آتے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت جبریل سے کہا کہ ''اَلَا تَزُوْرُنَا اَکْثَرَ مِمَّا تَزُوْرُنَا'' کیا جتنی دفعہ تم ہمارے پاس آتے ہو، اس سے زیادہ دفعہ نہیں آ سکتے تو اللہ نے قرآن نازل کر دیا۔ ''وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ لَهٗ مَابَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَالِكَ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا'' (مریم)

ہم آپ کے رب کے حکم کے بغیر نازل نہیں ہوتے، ہمارے آگے پیچھے اور ان کے درمیان کی تمام چیزیں اللہ کی ملکیت ہیں، آپ کا رب بھولنے والا نہیں۔

(بخاری کتاب بداء الخلق باب ذکر الملئکۃ حدیث ۳۲۱۸)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جبریل علیہ السلام سے آپ کی ملاقاتیں

پہلی ملاقات حرا میں نبی کریم ﷺ اکثر غار حرا میں اللہ کی عبادت کیا کرتے تھے۔ ''حَتّٰی جَآءَهُ الْحَقُّ وَهُوَ فِیْ غَارِ حِرَاءِ فَجَاءَهُ الْمَلَكُ فَقَالَ اِقْرَأْ قَالَ مَا اَنَا بِقَارِئٍ قَالَ فَاَخَذَنِیْ فَغَطَّنِیْ حَتّٰی بَلَغَ مِنِّی الْجَهْدَ'' حتیٰ کہ آپ کے پاس حق آیا آپ غار حرا میں تھے پس آپ کے پاس فرشتہ آیا، کہا پڑھئے میں نے کہا کہ میں پڑھا ہوا نہیں۔ اس نے مجھے پکڑ کر خوب دبایا حتیٰ کہ میری دفاعی ہمت ہار گئی۔ اس نے تین مرتبہ ایسا ہی کیا، تیسری مرتبہ کہا کہ ''اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝'' یہی آیات سن کر آپ غار سے واپس تشریف لائے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ ''زَمِّلُوْنِیْ زَمِّلُوْنِیْ فَزَمَّلُوْهُ حَتّٰی ذَهَبَ عَنْهُ الرَّوْعُ'' مجھے کمبل اوڑھا دو، انہوں نے کمبل اوڑھا دیا حتیٰ کہ آپ کا ڈر جاتا رہا۔

دوسری ملاقات حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ''فَبَیْنَا اَمْشِیْ اِذْ سَمِعْتُ صَوْتًا مِنَ السَّمَآءِ فَرَفَعْتُ رَاْسِیْ فَاِذَا الْمَلَكُ الَّذِیْ جَآءَنِیْ بِحِرَآءٍ جَالِسًا عَلٰی كُرْسِیٍّ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ فَجُئِثْتُ مِنْهُ رُعْبًا فَرَجَعْتُ فَقُلْتُ زَمِّلُوْنِیْ زَمِّلُوْنِیْ فَدَثَّرُوْنِیْ''

ایک دفعہ میں چل رہا تھا میں نے آسمان سے ایک آواز سنی تو میں نے اپنا سر اٹھایا تو وہی فرشتہ جو حراء میں تھا آسمانوں، زمینوں کے درمیان ایک کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔ میں ڈر سے سہم گیا، گھر آیا کہا مجھے کمبل اوڑھا دو، مجھے کمبل اوڑھا دو تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے کمبل اڑا دیا۔ (مسلم کتاب الایمان باب بداء الوحی الی رسول اللہ حدیث ۱۶۱)

تو اللہ نے یہ کلام نازل فرمائی۔ ''یٰٓاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝''

اجنبی آدمی کی شکل میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک دن رسول اللہ ﷺ کی خدمت عالیہ میں حاضر تھے، ہمارے پاس ایک اجنبی آدمی آیا۔ ''شَدِيْدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ شَدِيْدُ سَوَادِ الشَّعْرِ لَا يُرٰى عَلَيْهِ اَثَرُ السَّعْرِ وَلَا يَعْرِفُهٗ مِنَّا اَحَدٌ حَتّٰى جَلَسَ اِلَى النَّبِيِّ فَاَسْنَدَ رُكْبَتَيْهِ اِلٰى رُكْبَتَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلٰى فَخِذَيْهِ'' سخت لباس والا، سیاہ کالے بالوں والا، اس پر سفر کے آثار بھی نہیں اور نہ ہم میں سے اسے کوئی پہچانتا ہے وہ نبی ﷺ کے گھٹنے سے گھٹنہ ٹیک کر اور آپ کی ران پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ گیا، اور کہا ''اَخْبِرْنِيْ عَنِ الْاِسْلَامِ'' مجھے بتاؤ کہ اسلام کیا ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا کہ تو گواہی دے اللہ ایک ہے، اور کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ اور کہ تو نمازیں قائم کر، زکوٰۃ دے، رمضان کے روزے رکھ، اگر حج کی طاقت ہے تو حج کر اس نے کہا صَدَقْتَ آپ ﷺ نے سچ کہا، ہم بڑے حیران ہوئے کہ سائل نے خود ہی سوال کیا، خود ہی تصدیق کی، پھر اس نے پوچھا۔ ایمان کیا ہے، فرمایا ''اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ'' کہ تو اللہ پر ایمان لائے اور اس کے فرشتوں..... اس کی کتابوں..... اس کے رسولوں..... اور آخری دن پر ایمان لائے اور یہ کہ تو اچھی اور بری تقدیر پر ایمان لائے ..... پھر اس نے کہا کہ ''اَخْبِرْنِيْ عَنِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاِحْسَانِ؟ مجھے بتایئے کہ احسان کیا ہے؟ فرمایا اَنْ تَعْبُدَاللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَاِنَّهٗ يَرَاكَ "کہ تو اللہ کی اس طرح عبادت کر گویا کہ تو اُسے دیکھ رہا ہے۔ اگر تو اُسے نہیں دیکھتا وہ تو تجھے دیکھتا ہے پھر اس نے کہا کہ قیامت کب آئے گی۔ فرمایا جیسے سائل کو اس کا علم نہیں اسی طرح مسئول یعنی مجھے بھی اس کا علم نہیں پھر اس نے کہا کہ اس کی نشانیاں ہی بتا دیجئے..... فرمایا لونڈی اپنے مالک کو جنے گی..... پھر تو ان ننگوں کو دیکھے گا جن کے پاؤں میں جوتا نہ تھا، تن پر کپڑا نہ تھا، یہ بڑی بڑی اونچی اور لمبی عمارتیں بنائیں گے..... پھر وہ آدمی چلا گیا تو آپ نے پوچھا جانتے ہو یہ کون تھا؟ فرمایا کہ "فَاِنَّهٗ جِبْرِيْلُ اَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِيْنَكُمْ" یہ جبریل علیہ السلام تھے، تمہیں تمہارا دین سکھانے آئے تھے۔ (مسلم کتاب الایمان حدیث ۸)

دحیہ بن خلیفہ کی شکل میں ایک مرتبہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، کچھ باتیں کرتے رہے، پھر چلے گئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا "مَنْ هٰذَا" یہ کون تھا؟ انہوں نے کہا کہ یہ دحیہ بن خلیفہ تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ تو (دحیہ کی شکل میں) جبریل علیہ السلام تھے۔

(بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوۃ فی الاسلام حدیث ۳۶۳۴)

دوسری حدیث:- آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "وَرَأَيْتُ جِبْرِيْلَ فَاِذَا اَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهٖ شَبَهًا دِحْيَةَ بْنَ خَلِيْفَةَ" میں نے جبریل کو دیکھا وہ دحیہ بن خلیفہ کے بہت زیادہ مشابہ تھے۔ (مسلم کتاب الایمان باب الاسراء برسول اللہ حدیث نمبر ۱۶۷)

کشفی حالت میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرتبہ رسول اللہ ﷺ اپنے گھر کے سامنے کھلے صحن میں بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت عثمان بن معظون رضی اللہ عنہ نے آپ کے پاس سے کتراتے ہوئے گزرنا چاہا تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم بیٹھو گے نہیں؟ عرض کیا بیٹھ جاتا ہوں، پھر آپ ﷺ اس سے باتیں کرنے لگے..... آپ ﷺ نے اچانک آسمان کی طرف نگاہ اٹھائی پھر آپ اپنی نظر کو زمین کی طرف ڈالنے لگے حتیٰ کہ اپنی داہنی جانب تھوڑی دور نظر ڈالی پھر آپ وہاں جا بیٹھے جہاں نگاہ ڈالی تھی اور سر کو اس طرح ہلاتے رہے۔ جیسے کوئی آدمی کسی کی باتیں سن کر ہلاتا ہے پھر کچھ دیر بعد آپ اپنی نگاہ کو آسمان کی طرف اٹھانے لگے حتیٰ کہ آسمان پر نظر ٹکائی پھر میری طرف متوجہ ہوئے۔ حضرت عثمان نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں پہلے بھی آپ کے پاس بیٹھتا ہوں لیکن آپ نے آج کی طرح کبھی نہیں کیا۔ فرمایا کہ اے عثمان ابھی ابھی میرے پاس اللہ کا قاصد (جبریل) آیا تھا۔ اس نے مجھے یہ پیغام الٰہی دیا کہ ''اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝'' کہ اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے کہ عدل کرو، احسان کرو، رشتہ داروں کے حقوق ادا کرو اور بے حیائی، برائی اور سرکشی سے تمہیں روکتا ہے..... تمہیں وعظ و نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

حضرت عثمان بن معظون رضی اللہ عنہ نے قرآن سنا تو یہ اثر ہوا کہ دل میں ایمان ٹھکانہ کر گیا یعنی مسلمان ہوئے۔ (احمد ج ۱ ص ۳۱۸ سندہ صحیح)

اس سے ثابت ہوا کہ جبریل علیہ السلام صرف آپ کو نظر آئے، پاس بیٹھے ہوئے عثمان بن مظعون کو بھی نظر نہ آئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کبھی صرف آواز حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ ''كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ ''آپ پر وحی کیسے آتی ہیں، فرمایا ''اَحْيَانًا يَاتِيْنِيْ مِثْلَ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ اَشَدُّهٗ عَلَيَّ ''.....کبھی گھنٹی کی آواز میں وحی آتی ہے یہ وحی مجھ پر سب سے زیادہ سخت ہوتی ہے.....کبھی فرشتہ انسانی شکل میں بھی آتا ہے۔ (بخاری کتاب الوحی کی دوسری حدیث)

جبریل علیہ السلام سے آپ ﷺ کی محبت حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ''كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِذَا جَلَسَ يَتَحَدَّثُ يُكْثِرُ اَنْ يَّرْفَعَ طَرْفَهٗ اِلَى السَّمَآءِ ''آپ جب باتیں کرتے تو اپنی نگاہ کو اکثر (جبریل کے انتظار میں) آسمان کی طرف اٹھاتے۔ (ابوداؤد کتاب الادب باب الهدی فی الکلام حدیث ۴۸۳۷)

جبریل علیہ السلام سے قرآن کا دور کرتے ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ لوگوں میں سے زیادہ سخی تھے۔ خصوصاً رمضان میں جبریل کی ملاقات کے وقت تیز آندھی کی طرح سخی ہوتے۔ ''وَكَانَ يَلْقَاهُ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ مِّنْ رَّمَضَانَ فَيُدَارِسُهُ الْقُرْآنَ ''رمضان میں جبریل علیہ السلام ہر رات آپ ﷺ سے ملاقات کرتے اور آپ کے ساتھ قرآن کا دور کرتے۔

(بخاری کتاب بداء الوحی کی حدیث نمبر ۶)

جبریل کی آپ سے محبت کہ قدم قدم پر باذن الٰہی راہنمائی کرتے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس حضرت جبریل علیہ السلام بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ایک فرشتہ نازل ہوا۔ جبریل علیہ السلام نے عرض کیا یہ فرشتہ آج تک زمین پہ نازل نہیں ہوا نہ ہی آج کے بعد آئے گا۔ اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرشتہ نے کہ "اَرْسَلَنِیْ اِلَیْكَ رَبُّكَ قَالَ اَفَمَلِكًا نَبِیًّا یَجْعَلُكَ اَوْ عَبْدًا رَسُوْلًا قَالَ جِبْرِیْلُ تَوَاضَعْ لِرَبِّكَ یَا مُحَمَّدُ قَالَ بَلْ عَبْدًا رَسُوْلًا" مجھے اللہ نے آپ کی طرف بھیجا ہے کہ بتاؤ تم نبی اور بادشاہ بننا چاہتے ہو یا بندہ اور رسول تو حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کیا کہ اپنے رب کے سامنے عاجزی اختیار کرو کہو کہ میں بندہ اور رسول بننا چاہتا ہوں۔ (مسند احمد ج ۲ ص ۲۳۱ سندہ صحیح)

جوتے میں نجاست کی اطلاع حضرت ابوسعید خُدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اپنے صحابہ کو نماز پڑھا رہے تھے کہ "اِذَا خَلَعَ نَعْلَیْهِ فَوَضَعَهُمَا عَنْ یَّسَارِهٖ" اچانک اپنے جوتے اتار کر بائیں طرف رکھ دیئے، صحابہ نے بھی آپ کو دیکھ کر جوتے اتار دیئے۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ تم نے جوتے کیوں اتارے؟ صحابہ نے عرض کیا کہ آپ کو دیکھ کر اتار دیئے، فرمایا۔ "اِنَّ جِبْرِیْلَ اَتَانِیْ فَاَخْبَرَنِیْ اَنَّ فِیْهِمَا قَذَرًا" میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے تھے، انہوں نے مجھے بتایا کہ تمہارے جوتوں میں گندگی ہے تو میں نے جوتے اتار دیئے۔ (ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ فی النعل حدیث ۶۵۰ سندہٗ صحیح)

نمازوں کی راہنمائی حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ "اَمَّنِیْ جِبْرِیْلُ عِنْدَالْبَیْتِ مَرَّتَیْنِ" کہ جبریل علیہ السلام نے دو مرتبہ بیت اللہ کے پاس میری امامت کی..... ظہر کی نماز پڑھائی جب سورج ڈھل گیا..... پھر عصر کی جب ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہو گیا..... اور مغرب کی جب روزے دار روزہ کھولتا ہے..... اور عشاء کی جب شفق غائب ہو گئی..... اور فجر کی جب روزے دار پر کھانا پینا حرام ہوتا ہے۔ پھر دوسرے دن امامت کروائی، ظہر کی.....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز پڑھائی..... جب ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہو گیا اور عصر کی نماز پڑھائی..... جب ہر چیز کا سایہ اس سے دوگنا ہو گیا..... اور مغرب کا وہی ٹائم اور عشاء جب رات کا تیسرا حصہ گذر گیا اور فجر جب روشنی ہو گئی..... پھر آپ کی طرف متوجہ ہو کر عرض کیا ''هٰذَا وَقْتُ الْاَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِكَ '' یہ آپ ﷺ سے پہلے انبیاء کے بھی یہی وقت ہیں، ان دونوں وقتوں کے درمیان نمازوں کے وقت ہیں۔

(ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ باب فی مواقیت الصلوٰۃ نمبر ۳۹۳)

نماز افضل وقت حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پوری زندگی کوئی نماز بھی اول ٹائم سے ہٹ کر نہیں پڑھی۔

(سنن الکبریٰ ج ۱ ص ۴۳۵ و مستدرک حاکم ج ۱ ص ۱۹۰)

دوسری حدیث:- ایک صحابی نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا کہ افضل عمل کون سا ہے؟ فرمایا ''اَلصَّلٰوةُ لِاَوَّلِ وَقْتِهَا '' اول وقت میں نماز پڑھنا۔

(سنن الکبریٰ ج ۱ ص ۴۳۴)

کتے یا تصویر کی وجہ سے ملاقات نہ کی حضرت ابوہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے، عرض کیا کہ کل رات کو میں حاضر ہوا تھا، لیکن میں اندر داخل نہ ہوا کیونکہ دروازہ پر تصویریں تھیں اور گھر میں تصویروں والا رنگین پردہ تھا اور مکان میں کتا بھی تھا پس آپ حکم کریں کہ تصویروں کے سر کاٹ دیئے جائیں تاکہ وہ درخت کی شکل ہو جائیں۔ اور پردے کو پھاڑ دو، گدے بنا لو تاکہ پاؤں کے نیچے تصویریں روندی جائیں..... اور کتے کو باہر نکالنے کا حکم دیجئے۔ آپ ﷺ نے ایسا ہی کیا، کتے کے بارے میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معلوم ہوا کہ وہ حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کے لئے پالا گیا ہے۔ اسے تلاش کیا تو وہ ان کے تخت کے نیچے بیٹھا ہوا تھا اسے نکال دیا گیا۔

(ابوداؤد کتاب اللباس کی آخری حدیث والترمذی کتاب الادب نمبر ۲۸۰۶ اسنادہٗ صحیح)

حضرات :- میں نے بڑے ہی اختصار سے حضرت جبریل علیہ السلام کا تعارف پیش کیا۔

آخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا، مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ، وَاَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

اَمَّا بَعْدُ:

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ O

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ O

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا (احزاب ۴۰)

حضرت محمد ﷺ تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں لیکن آپ اللہ کے رسول اور خاتم النبیّن ہیں اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

حضرات:

اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کی راہنمائی کیلئے شہروں ..... بستیوں اور قبائل میں مختلف ادوار میں اپنے نبی اور رسول مبعوث فرمائے۔

کوئی ایک شہر کی راہنمائی کرتا..... کوئی ایک قبیلے کی..... کوئی ایک بستی کی، لیکن دوسرے شہروں، بستیوں اور قبائل کو مزید انبیاء کی ضرورت رہتی..... اور اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعالیٰ مزید انبیاء بھیجتا رہتا۔

لیکن جب آخر الزماں نبی ﷺ کو مبعوث فرمایا تو انہیں عالمگیر شریعت عطا فرما کر تمام عرب وعجم کے لئے رسول بنا دیا۔ انبیاء و رسل آتے ہیں، اللہ کے قوانین لوگوں تک پہنچانے کیلئے اللہ نے جتنے قوانین لوگوں کو عطا کرنے تھے، وہ آخر الزماں نبی پر مکمل کر دیئے۔ فرمایا۔ ''اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا'' (المائدہ)

آج میں نے دین تمہارے لئے، تمہارے دین کو مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی، اور تمہارے لئے دین اسلام کو پسند کیا۔

دین کا معنی ہے قانون..... جب قانون مکمل ہو گیا تو اب نبوت و رسالت کی ضرورت بھی نہ رہی اسی لئے حضرت محمد ﷺ پر نبوت کے دروازہ کو بند کر دیا..... ان کے بعد جو نبوت کا دعویٰ کریگا وہ دجال ہوگا، کذاب ہوگا۔

تیس دجال نبوۃ کے مدعی حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ''اِنَّهٗ سَیَکُوْنُ فِیْ اُمَّتِیْ ثَلٰثُوْنَ کَذَّابُوْنَ کُلُّهُمْ یَزْعَمُ اَنَّهٗ نَبِیٌّ وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ'' عنقریب میری امت میں تیس جھوٹے آدمی پیدا ہونگے جو نبوت کا دعویٰ کریں گے..... میں نبیوں کو ختم کرنے والا ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

(ترمذی کتاب الفتن باب لاتقوم الساعۃ حتی یخرج کذابون نمبر ۲۲۱۹ وابوداؤد کتاب الفتن باب ذکر الفتن ودلائلھا نمبر ۴۲۵۲ وابن ماجہ کتاب الفتن واحمد ج ۵ ص ۲۷۸ سندہ صحیح)

دوسری حدیث: نبی ﷺ نے فرمایا کہ ''لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی یُبْعَثَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دَجَّالُوْنَ كَذَّابُوْنَ قَرِيْباً مِّنْ ثَلَاثِيْنَ كُلُّهُمْ يَزْعَمُ اَنَّهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ'' قیامت سے پہلے پہلے تقریباً تیس دجال آئیں گے، وہ سب اللہ کے رسول ہونے کا دعویٰ کرینگے۔ (بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوۃ فی الاسلام نمبر ۳۶۰۹)

نبوت بھی ختم اور رسالت بھی حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ''اِنَّ الرِّسَالَةَ وَالنُّبُوَّةَ قَدِ انْقَطَعَتْ فَلَا رَسُوْلَ بَعْدِیْ وَلَا نَبِیَّ'' کہ رسالت و نبوۃ ختم ہو چکی ہے پس میرے بعد نہ کوئی رسول آئے گا نہ کوئی نبی۔ (ترمذی کتاب الرؤیا باب ذھب النبوۃ وبقیت المبشرات نمبر ۲۲۴۲ سندہ صحیح)

میں نے توفیق الٰہی سے ان احادیث کا منظومانہ ترجمہ اس طرح کیا۔

ختم نبوۃ دا عقیدہ تو بنا
آونا نہیں نبی کوئی بعدوں مصطفےٰ ﷺ

کھول کے قرآن پڑھو سورۃ احزاب
کرکے نکھیڑا کیتا مولا نے خطاب

دتی آمنہ دے لال نے نبوۃ مکا
ختم نبوت دا عقیدہ تو بنا
آونا نہیں نبی کوئی بعدوں مصطفےٰ ﷺ

شہراں کئی پنڈاں تاہیں نبیاں ملیا
جے پہلا نبی فوت ہویا اللہ ہور گھلیا

قوماں لئی بن آئے سچے راہنما
ختم نبوۃ دا عقیدہ تو بنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آونا نہیں نبی کوئی بعدوں مصطفےٰ ﷺ
آمنہ دے لال دی واری جدوں آئی سی
جہاں پورے لئی مولا نے نبوت عطائی سی
ہور نبیاں دی لوڑ مولا دتی اے مُکا
ختم نبوت دا عقیدہ تو بنا
آونا نہیں نبی کوئی بعدوں مصطفےٰ ﷺ
فرما دتا ساہنوں سوہنے آمنہ دے لال
دنیاں وچ آن گے تریہہ دجال
نبی اکھوان گے او دشمن خدا
خم نبوت دا عقیدہ تو بنا
آونا نہیں نبی کوئی بعدوں مصطفےٰ ﷺ
اس امت بعدوں کوئی امت نہیں جے آونا
میرے بعدوں رب نے کوئی نبی نہیں بناونا
اکھوائے نبی جیہڑا او جھوٹا بے حیا
ختم نبوت دا عقیدہ تو بنا
آونا نہیں نبی کوئی بعدوں مصطفےٰ ﷺ

نبوت کی ضرورت پوری ہوگئی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ "کَانَتْ بَنُوْ اِسْرَائِیْلَ تَسُوْسُهُمُ الْاَنْبِیَآءُ کُلَّمَا هَلَكَ نَبِیٌّ خَلَفَهٗ نَبِیٌّ وَاِنَّهٗ لَانَبِیَ بَعْدِیْ وَسَیَكُوْنُ خُلَفَآءُ فَیُكْثِرُوْنَ " کہ نبی اسرائیل کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انبیاء ان کی سیاسی راہنمائی بھی کرتے تھے، جب کوئی نبی فوت ہو جاتا تو اس کی جگہ اور نبی آ جاتا لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا..... اکثر خلفاء ہونگے۔

(بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب ماذکر عن بنی اسرائیل حدیث ۳۴۵۵)

حضرات: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ پہلے ہر نبی کے بعد نبوۃ کی ضرورت باقی رہتی اور اللہ تعالیٰ یکے بعد دیگرے پیغمبر مبعوث کرتا رہتا..... لیکن آخر الزماں پیغمبر ﷺ کو سارے جہان کیلئے نبی بنا کر نبوت کی ضرورت کو پورا کر دیا۔

فرمایا ''قُلْ يَاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا ۨالَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ الَّذِىْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝۱۵۸'' (الاعراف)..... اے پیغمبر ﷺ آپ کہہ دیجئے اے لوگو! میں تم تمام کی طرف اس اللہ کا رسول بن کر آیا ہوں جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہی ہے۔ جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے پس تم اللہ اور اس کے اس امی نبی پر ایمان لاؤ جو اللہ اور اس کے احکامات پر مکمل یقین رکھتا ہے..... اور اس نبی کی اتباع کرو، یقیناً تم کامیاب ہو جاؤ گے۔

دوسرا مقام: ''وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ'' (سبا ۲۸)..... اے میرے نبی حضرت محمد ﷺ ہم نے آپ کو تمام لوگوں کیلئے بشیر اور نذیر بنایا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

حضرات: اس سے ثابت ہوا کہ اللہ نے نبی کریم ﷺ کو پورے جہان کیلئے نبی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بنا کر مزید نبیوں کی ضرورت ختم کر دی..... اور آپ ﷺ کے بارے میں فرمادیا وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ کہ آپ نبیوں کو ختم کرنے والے ہیں یعنی آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے خطاب رسول اللہ ﷺ نے غزوہ تبوک پر روانگی کے وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنا نائب بنا کر مدینہ چھوڑا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ آپ مجھے عورتوں اور بچوں میں چھوڑ چلے ہو..... آپ نے فرمایا کہ ''اَمَا تَرْضٰی اَنْ تَکُوْنَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰی غَیْرَ اَنَّهٗ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ ''..... کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ جس طرح ہارون علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام کے نائب تھے تو بھی میرا نائب ہو۔ فرق اتنا ہے کہ موسیٰ کا نائب نبی تھا، میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

(مسلم کتاب فضائل صحابہ باب فضائل علی بن ابی طالب (۲۴۰۴)

ختم نبوت کی ایک مثال حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ میری اور پہلے انبیاء کی مثال اس طرح ہے کہ ایک آدمی نے بہت ہی خوبصورت گھر بنایا..... لیکن ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ خالی چھوڑ دی اب لوگ اس کے گرد گھومتے ہیں اور خالی جگہ پر تعجب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ کاش یہ جگہ بھی پُر کر دی جاتی (اسی طرح قصر انبیاء سے ایک نبی کی جگہ خالی تھی) وہ میں نے پُر کر دی۔ وَاَنَا خَاتِمُ النَّبِیّٖنَ اور میں نبوت کو ختم کرنے والا ہوں۔ (بخاری کتاب المناقب باب خاتم النبیین حدیث ۳۵۳۵)

جنت عقیدہ ختم نبوت میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا کہ ''اِنَّهٗ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ وَلَا اُمَّةَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَعدَكُمْ اَلَا فَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَصَلُّوْا خَمْسَكُمْ وَصُوْمُوْا شَهْرَكُمْ وَاَدُّوْ زَكٰوةَ اَمْوَالِكُمْ طَيِّبَةً بِهَا اَنْفُسُكُمْ وَاَطِيْعُوْا اُمَرَآءَ كُمْ تَدْخُلُوْا جَنَّةَ رَبِّكُمْ ''..... میرے بعد کوئی نبی نہیں آئیگا اور تمہارے بعد کوئی امت نہیں۔ خبردار اپنے رب کی عبادت کرو..... پانچ وقت نمازیں پڑھو..... ماہ رمضان کے روزے رکھو..... اپنے مالوں کی زکوٰۃ ادا کرو..... اپنے امیروں کی اطاعت کرو..... تو اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

(طبرانی کبیر ج ۸ ص ۱۱۵، السنہ لابن ابی عاصم ج ۲ ص ۵۰۵ قال البانی سندہ صحیح)

حضرات: یہ تو میں نے بڑے ہی اختصار کے ساتھ چند قرآنی آیات اور احادیث صحیحہ سے ثابت کیا کہ نبی کریم ﷺ پر نبوت ختم ہوگئی ہے۔ آپ کے بعد اللہ کی طرف سے کوئی نبی نہیں آئے گا..... جو بھی نبوت کا دعویٰ کریگا وہ دجال ہوگا ..... کذاب ہوگا..... ملعون ہوگا۔

اعتراض: قادیانی سلسلہ نبوت کو جاری رکھنے کیلئے ایک ضعیف حدیث پیش کرتے ہیں کہ جب نبی ﷺ کا بیٹا ابراہیم فوت ہوا تو نبی ﷺ نے اس کا جنازہ پڑھایا اور فرمایا کہ اس کیلئے جنت میں دودھ پلانے والی ہے۔ ''وَلَوْ عَاشَا لَكَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا'' اگر وہ زندہ رہتا وہ سچا نبی بنتا۔

(ابن ماجہ کتاب الجنائز باب الصلوٰۃ علی ابن رسول اللہ حدیث ۱۵۰۰ ومسند احمد ج ۳ ص ۱۳۳)

قادیانی یہ حدیث پیش کر کے ثابت کرتے ہیں کہ اگر ابراہیم زندہ ہوتا تو سچا نبی ہوتا۔ اس سے ثابت ہوا کہ نبوت جاری ہے۔

جواب: پہلی بات تو یہ ہے کہ روایت سخت ضعیف ہے کیونکہ ابن ماجہ کی سند میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابراہیم بن عثمان بن خواستی متروک راوی ہے اور مسند احمد کی سند میں سفیان ثوری نے عنعن سے مدلس روایت بیان کی ہے۔

دوسری بات: اگر یہ روایت صحیح بھی ہوتی تو پھر بھی نبوت کے جاری رہنے کی دلیل نہ بنتی کیونکہ اگر اللہ نبوت کو جاری رکھنا چاہتا تو ابراہیم کو زندہ رکھتا.....ابراہیم کو اسی لئے فوت کیا کہ نبوت کا دروازہ بند ہو چکا ہے۔

صحیح بات۔ حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کا بیٹا ابراہیم بچپن میں فوت ہوگیا "وَلَوْ قُضِیَ اَنْ یَّکُوْنَ بَعْدَ مُحَمَّدٍ نَبِیٌّ عَاشَ ابْنُهٗ وَلٰکِنْ لَّا نَبِیَّ بَعْدَهٗ "اگر محمد ﷺ کے بعد اللہ تعالیٰ کو نبوۃ منظور ہوتی تو آپ کا بیٹا زندہ رہتا.....لیکن آپ کے بعد کوئی نبی نہیں۔

(بخاری کتاب الادب باب من سمی باسماء الانبیاء نمبر ۶۱۹۴)

مرزا قادیانی کی تائید مرزا صاحب نے کہا کہ ہمارے نبی ﷺ نے خاتم النبیین کی تفسیر لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ کے ساتھ فرمائی ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا اور طالبین حق کے لئے یہ بات واضح ہے۔ (حمامۃ البشریٰ ص ۸۲)

دوسری جگہ تائید۔ خدا نے رسول بھیجے اور کتابیں بھیجیں اور سب سے آخر حضرت محمد ﷺ کو بھیجا جو خاتم الانبیاء اور خیر الرسل ہے۔ (حقیقۃ الوحی ص ۱۴۱)

تیسری جگہ تائید۔ کہ آیت اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ اور وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ میں صریح نبوت کو آنحضرت ﷺ پر ختم کر چکا ہے اور صریح لفظوں میں فرما چکا ہے کہ آنحضرت ﷺ خاتم الانبیا ہیں۔ (تحفہ گولڑویہ ص ۸۳)

حضرات: قرآن وسنت کے دلائل سے میں پہلے عرض کر چکا ہوں کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو حضرت محمد ﷺ کے بعد جو دعویٰ نبوت کرے، دجال ہے..... کذاب ہے..... مرزا صاحب کے فتاویٰ جات بھی سن لیجئے۔

فتاویٰ مرزا مجھے کب جائز ہے کہ نبوت کا دعویٰ کر کے دائرہ اسلام سے خارج ہو جاؤں اور کافروں کی جماعت سے جا ملوں۔ (جماعۃ البشریٰ ص ۲۵۲)

دوسرا فتویٰ:- ختم نبوت کا منکر دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ (تبلیغ رسالت ج ۲ ص ۲۴)

تیسرا فتویٰ:- آپ ﷺ کے بعد وحی و رسالت تا قیامت منقطع ہے۔ (ازالہ اوہام ص ۶۱۴)

چوتھا فتویٰ:- قرآن بعد خاتم النبیین کے کسی رسول کا آنا جائز نہیں رکھتا۔ (ازالہ اوہام ص ۵۷۷)

پانچواں فتویٰ:- ہر دانا شخص سمجھ سکتا ہے کہ کوئی شخص بحیثیت رسالت ہمارے نبی کے بعد ہرگز نہیں آ سکتا۔ (ازالہ اوہام ص ۵۷۷)

چھٹا فتویٰ:- اللہ نے آپ پر نبیوں کا خاتمہ فرما دیا۔ (حمامۃ البشریٰ ص ۸۲)

ساتواں فتویٰ:- نیا مدعی نبوۃ لعنتی ہے۔ (مفہوم تبلیغ رسالت ج ۲ ص ۲)

حضرات:- مرزا صاحب اپنے فتاویٰ کے مطابق دائرہ اسلام سے خارج ہو کر کافر اور لعنتی ہو چکے ہیں، کیونکہ انہوں نے خاتم النبیین کے بعد نبوت کا دعویٰ کیا ہے؟

مرزا غلام احمد قادیانی کا دعویٰ نبوت ختم نبوت پر قرآن و حدیث کے مضبوط دلائل کے باوجود مرزا غلام قادیانی نے نبوت کا دعویٰ کر دیا۔

قول مرزا: سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔ (دافع البلاء ص ۱۱)

دوسرا قول: جس نے اپنی وحی کے ذریعے چند امر و نہی بیان کئے، وہی صاحب شریعت ہے میری وحی میں امر بھی ہے نہی بھی۔ (اربعین ج ۴ ص ۶)

وحی مرزا غلام احمد نے لکھا کہ ''آمد نزد من و مبرا بر گزید

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گردش دار انگشت'' ترجمہ:- میرے پاس جبریل آیا اور اس نے مجھے چن لیا اور اپنی انگلی کو گردش دی اور یہ اشارہ کیا کہ خدا کا وعدہ آ گیا پس مبارک ہو جو اس کو پائے اور دیکھے۔ (حقیقت الوحی ص ۱۰۳)

ٹیچی ٹیچی فرشتہ مرزا غلام احمد قادیانی نے لکھا کہ ۵ مارچ ۱۹۰۵ء کو میں نے خواب دیکھا ایک شخص جو فرشتہ معلوم ہوتا تھا.....اور اس نے بہت سا روپیہ میرے دامن میں ڈال دیا میں نے اس کا نام پوچھا اس نے کہا کہ نام کچھ نہیں۔ میں نے کہا کہ آخر کچھ نام تو ہوگا اس نے کہا کہ میرا نام ٹیچی ٹیچی پنجابی زبان میں وقت مقررہ کو کہتے ہیں۔ (حقیقت الوحی ص ۳۳۲ روحانی خزائن ج ۲۲ ص ۳۴۶)

بارش کی طرح وحی مرزا غلام احمد نے لکھا .....مگر بعد میں جو خدا تعالیٰ کی وحی بارش کی طرح میرے پر نازل ہوئی، اس نے مجھے اس عقیدے پر قائم نہ رہنے دیا اور صریح طور پر نبی کا خطاب مجھے دیا گیا۔

(حقیقت الوحی ص ۱۵۰ روحانی خزائن ج ۲۲ ص ۱۵۳)

لمحہ فکریہ: مرزا صاحب دعویٰ نبوت کر کے کافر بن کر دائرہ اسلام سے خارج ہو چکے ہیں۔ ایسے شخص کو نبی .....رسول.....امام.....مجدد ماننے والے آج ہی تائب ہو کر ختم نبوت کا عقیدہ اپنا کر اللہ کی جنت کے مالک بن جائیں اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو ہدایت کی دولت سے مال مال کر دے۔

آخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حیات عیسیٰ علیہ السلام

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا، مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ، وَاَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

وَمَا قَتَلُوْہُ یَقِیْناً — انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو یقیناً قتل نہیں کیا

برادران اسلام، معزز سامعین، بزرگو، دوستو معزز ات مکرمات ماؤں بہنو ں:۔

ہندوستان کے ایک شہر قادیان میں مرزا غلام احمد نامی ایک شخص ہوا ہے جس نے غیر مسلم سازشیوں کے اشاروں پر ایک نئے مذہب کی بنیاد ڈالی اور کئی سادہ دل مسلمانوں کو قرآن وحدیث کی تاویلیں کر کے اپنے جال میں پھنسا کر گمراہ کیا۔

مرزا صاحب کی بنیاد مرزا صاحب نے نئے مذہب کی ایجاد کے لئے ایک سخت ضعیف روایت کو بنیاد بنایا کہ..... وَلَا الْمَھْدِیُّ اِلَّا عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ عیسیٰ علیہ السلام ہی امام مہدی ہیں۔ (ابن ماجہ کتاب الفتن باب شدۃ الزمان) روایت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سخت ضعیف ہے کیوں کہ سند میں محمد بن خالد اَلْجُنَدِی مجہول راوی ہے۔

صحیح حدیث میں تردید نبی ﷺ نے فرمایا فَيَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ فَيَقُوْلُ اَمِيْرُهُمْ تَعَالِ صَلِّ لَنَا جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہونگے تو مسلمانوں کے امیر (امام مھدی) کہیں گے آؤ ہمیں نماز پڑھاؤ تو عیسیٰ علیہ السلام کہیں گے اس امت کی یہ شان ہے کہ ان کا امام اُنہیں سے ہوگا۔

(مسلم کتاب الایمان باب نزول عیسیٰ)

صحیح حدیث سے ثابت ہوا کہ عیسیٰ اور مہدی ایک نہیں علیحدہ علیحدہ ہیں۔

دعویٰ مسیحیت مرزا غلام احمد نے ابن ماجہ کی ضعیف روایت کو بنیا دبنا کر اعلان کر دیا کہ میں ہی مسیح اور مہدی ہوں.....اور جو مسیح عیسیٰ بن مریم ہے وہ تو سولی چڑھ کر فوت ہو چکے ہیں .....پھر مرزا اور اس کے حواریوں نے عیسیٰ علیہ السلام کی وفات ثابت کرنے کے لئے بڑے بڑے قصے کہانیاں بیان کئے۔

حضرات۔ آیئے میں انشاءاللہ العزیز کتاب وسنت اور کتب مرزا سے حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کی حیات ثابت کروں گا کہ آپ نہ قتل ہوئے نہ سولی چڑھائے گئے۔

بلکہ زندہ وسلامت آسمان پر اٹھائے گئے ہیں قرب قیامت زمین پر نازل ہوں گے.....حکومت کریں گے.....فوت ہوں گے۔

نہ قتل ہوئے نہ سولی چڑھائے گئے اللہ تعالیٰ نے یہود ونصاریٰ کی من گھڑت باتوں کا رد کرتے ہوئے فرمایا۔

وَقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ﴿۱۵۷﴾ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۵۸﴾ النساء

ان کا کہنا ہے کہ ہم نے اللہ کے رسول عیسیٰ بن مریم کو قتل کر دیا ہے.. ...حالانکہ نہ انہوں نے اسے قتل کیا اور نہ سولی چڑھایا بلکہ ان کے لئے ان کے ہی ایک آدمی کو عیسیٰ علیہ السلام کے مشابہ بنا دیا گیا..... عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں اختلاف کرنے والے شک میں ہیں..... قتل عیسیٰ کا انہیں یقین نہیں صرف گمان کی اتباع کرتے ہیں..... صحیح بات یہ ہے کہ انہوں نے یقیناً عیسیٰ علیہ السلام کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنی طرف اٹھا لیا ہے اللہ اپنی بادشاہت میں اور معاملات میں بہت بڑا دانا ہے۔

وضاحت حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے جب لوگوں کو اللہ کی طرف بلایا معجزات دکھائے تو لوگ متاثر ہونے لگے لیکن یہود کو برداشت نہ ہوا..... حکومت وقت کے تعاون سے عیسیٰ علیہ السلام کو پکڑ کر سولی دینا چاہا عیسیٰ علیہ السلام ایک مکان میں تھے جب وہ پکڑنے کے لئے مکان میں داخل ہوئے تو عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ نے آسمان پر اٹھا لیا اور انہیں میں سے ایک شخص کی شکل وصورت بالکل عیسیٰ علیہ السلام کی بنا دی انہوں نے اس کو سولی دے دیا۔

قوم یہوداں دنیاں اندر خوب شور مچایا ابن مریم عیسیٰ تاہیں اساں سولی چڑھایا
وچ قران دے کھول خلاصہ کہیا رب تعالیٰ جس نو رب بچاونا چاہے کون ہے مارن والا
یہود پلیداں مارنا چاہیا حضرت عیسیٰ تاہیں اپنی طرف اٹھا لیا اس نوں اللہ سچے سائیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عیسیٰ جیسی شکل دا ویکھو بندہ ہور بنایا کافراں منکراں پکڑ کے اس نوں سولی اوپر چڑھایا
اودوں لے کے ہن تک بھائی اختلافی مسئلہ بنیاں کئی آکھن ہو گیا قتل کیاں زندہ منیاں
جیہڑے آکھن عیسیٰ مردہ رکھن دلیل نہ کوئی منن جہڑے عیسیٰ زندہ خبر قرآنوں ہوئی

عیسیٰ علیہ السلام کو وعدہ کے مطابق اٹھایا

اِذْقَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾ آل عمران

جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے عیسیٰ میں تجھے اپنی طرف پورا پورا اٹھانے والا ہوں اور تجھے (کافر یہودیوں کے الزامات سے پاک کروں گا جو انہوں نے تجھ پر اور تیری والدہ پر لگائے) اور تیرے تابعداروں کو قیامت تک کفار پر غالب کروں گا پھر میری طرف تمہارا لوٹنا ہے پھر میں تمہارے درمیان اس چیز کا فیصلہ کروں گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق عیسیٰ علیہ السلام کو اپنی طرف اٹھالیا۔

کہیا خدا نے میرے عیسیٰ تینو پورا اٹھاواں کفاراں دے الزاماں کولوں پاک خوب کراواں
توفّی دا معنی کسے چیز دے تاہیں قابو کرنا پوری عیسیٰ نوں رب صحیح سلامت لے گیا وچ حضوری
دنیا اندر غلبہ دیساں جو تینوں منن والے تیک قیامت مغلوب ہو جاسن کافر منہ کالے

نزول عیسیٰ علیہ السلام قیامت کی نشانی

اللہ تعالیٰ نے فرمایا وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا (الزخرف ۶۱) بیشک عیسیٰ علیہ السلام قیامت کی نشانی ہیں پس تم قیامت کے بارے شک نہ کرو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث:- حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ بالا خانہ میں تھے اور ہم نیچے تھے تو آپ نے اوپر سے ہم کو جھانکا: فرمایا..... مَاتَذْکُرُوْنَ ..... تم کس چیز کا ذکر رہے ہو ہم نے عرض کیا قیامت کا..... فرمایا اِنَّ السَّاعَةَ لَا تَکُوْنُ حَتّٰی تَکُوْنَ عَشْرُ آیاتٍ خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ فِیْ جَزِیْرَةِ الْعَرَبِ وَالدُّخَانُ وَالدَّجَّالُ وَ دَابَّةُ الْاَرْضِ وَیَأْجُوْجُ وَمَاجُوْجُ وَ طُلُوْعُ الشَّمْسِ مِن مَّغْرِبِهَا وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قُعْرَةِ عَدَنٍ تَرْحَلُ النَّاسَ وَنُزُوْلُ عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ..... جب تک دس نشانیاں ظاہر نہیں ہوں گی تب تک قیامت نہیں آئے گی۔ نمبر۱۔ مشرق میں زمین کا دھنسنا..... نمبر۲۔ مغرب میں زمین کا دھنسنا..... نمبر۳۔ جزیرہ عرب میں زمین کا دھنسنا..... نمبر۴۔ دھویں کا ظاہر ہونا..... نمبر۵۔ دجال کا آنا .....نمبر۶۔ زمین سے جانور کا نکلنا ..... نمبر۷۔ یا جوج ماجوج کا پھیلنا .....نمبر۸۔ سورج کا مغرب سے نکلنا..... نمبر۹۔ یمن کے علاقہ قعر عدن سے آگ کا نکل کر لوگوں کو محشر کی طرف چلانا.....نمبر۱۰۔ عیسیٰ علیہ السلام کا نازل ہونا۔

(مسلم کتاب الفتن والشراط الساعۃ باب فی الآیات التی تکون قبل الساعۃ نمبر۲۹۰۱)

دوسری حدیث:- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی یَنْزِلُ فِیْکُمُ ابْنَ مَرْیَمَ حَکَمًا مُقْسِطًا.....

الحدیث:- قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تم میں ابن مریم عادل حاکم بن کر نہ اتریں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(بخاری کتاب المظالم باب کسر الصلیب وقتل الخنزیر نمبر ۲۴۷۶)

حضرات :- قرآن وحدیث سے ثابت ہوا کہ عیسیٰ علیہ السلام جب تک نازل نہیں ہوں گے قیامت نہیں آئے گی۔

زمانہ مہدی میں نازل ہونگے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کَیْفَ اَنْتُمْ اِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْیَمَ فِیْکُمْ وَاِمَامُکُمْ مِنْکُمْ.....

(بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب نزول عیسیٰ بن مریم نمبر ۲۴۴۹)

اس وقت تم کس حال میں ہوگے جب تم میں ابن مریم نازل ہوں گے اور تمہارا امام تم سے ہی ہوگا۔

حلفاً فرمایا، نازل ہونگے نبی ﷺ نے فرمایا وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَیُوْشِکَنَّ اَنْ یَّنْزِلَ فِیْکُمْ ابْنُ مَرْیَمَ حَکَمًا مُقْسِطًا فَیَکْسِرَ الصَّلِیْبَ وَیَقْتُلَ الْخِنْزِیْرَ وَیَضَعَ الْجِزْیَةَ وَیَفِیْضَ الْمَالَ حَتّٰی لَا یَقْبَلَهٗ اَحَدٌ

(بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب نزول عیسیٰ نمبر ۲۴۴۸)

مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تم میں عنقریب ابن مریم ضرور عادل حاکم بن کر نازل ہوں گے جو صلیب کو توڑیں گے خنزیر کو قتل کر دیں گے جزیہ (ٹیکس) کو ختم کر دیں گے مال اتنا ہو گا کہ اسے کوئی قبول نہ کرے گا۔

کہاں اتریں گے نبی ﷺ نے فرمایا فَیَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَیْضَآءِ شَرْقِیَّ دِمَشْقَ بَیْنَ مَهْرُوْذَتَیْنِ وَاضِعًا کَفَّیْهِ عَلٰی اَجْنِحَةِ فَلَکَیْنِ اِذَا طَأْطَأَ رَأْسَهٗ قَطَرَ وَاِذَا رَفَعَهٗ تَحَدَّرَ مِنْهُ جُمَّانٌ کَاللُّؤْلُؤِ.....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عیسیٰ علیہ السلام زرد جوڑا پہنیں دو فرشتوں کے پروں پر ہاتھ رکھے ہوئے دمشق کے مشرقی سفید مینار کے پاس اتریں گے .....سر جھکائیں گے تو پسینہ ٹپکے گا اور جب سر اٹھائیں گے تو موتیوں کی طرح پسینہ گرے گا۔

(مسلم کتاب الفتن واشراط الساعۃ باب ذکر الدجال وصفتہ ومامعہ نمبر ۲۹۳۷)

نماز کے وقت نازل ہونگے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِیْ یُقَاتِلُوْنَ عَلَی الْحَقِّ ظَاهِرِیْنَ اِلَی یَوْمِ الْقِیَامَةِ قَالَ فَیَنْزِلُ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ فَیَقُوْلُ اَمِیْرُهُمْ تَعَالِ صَلِّ لَنَا فَیَقُوْلُ لَا اِنَّ بَعْضَكُمْ عَلٰی بَعْضٍ اُمَرَاءُ تَكْرِمَةَ اللّٰهِ هٰذِهِ الْاُمَّةَ میری امت کا ایک گروہ قیامت تک حق پر لڑتا رہے گا فرمایا عیسیٰ بن مریم علیہ السلام نازل ہونگے تو مسلمانوں کا امیر انہیں کہے گا آؤ جماعت کراؤ تو عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے نہیں امیر تم میں سے ہی ہوگا یہ اس امت پر اللہ کا کرم ہے۔

(مسلم کتاب الایمان باب نزول عیسیٰ بن مریم حاکما شریعۃ نبینا ۱۵۶)

اسلام کے علاوہ سب دین ختم اور امن قائم ہوگا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انبیاء سارے بھائی ہیں ان کی مائیں علیحدہ علیحدہ ہیں اور دین ایک ہے.....میں عیسیٰ علیہ السلام کے سب سے زیادہ قریب ہوں اس لئے کہ میرے اور اس کے درمیان کوئی نبی نہیں.....یقیناً وہ نازل ہونے والے ہیں تم ان کی پہچان کر لینا کہ وہ میانہ قد.....سرخی مائل سفید رنگ.....زرد کپڑے پہنے ہوئے.....سر کے بالوں میں چمک کے سبب پانی ٹپکتا محسوس ہوگا.....لوگوں کو اسلام کی طرف بلائیں گے..... فَیُهْلِكُ اللّٰهُ فِیْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زَمَانِهِ الْمِلَلَ كُلَّهَا اِلَّا الْاِسْلَامَ .....ان کے زمانہ میں اللہ تعالیٰ اسلام کے علاوہ تمام ادیان کو ختم کردے گا.....ان کے زمانہ میں ہی دجال کو ہلاک کر دے گا..... وَتَقَعُ الْاَمَنَةُ عَلَى الْاَرْضِ (عیسیٰ علیہ السلام کے انصاف کے سبب) زمین پر امن واقع ہو جائے گا..... حَتّٰى تَرْتَعَ الْاُسُوْدُ مَعَ الْاِبِلِ وَالنِّمَارُ مَعَ الْبَقَرِ وَالذِّئَابُ مَعَ الْغَنَمِ وَيَلْعَبُ الصِّبْيَانُ بِالْحَيَّاتِ لَا تَضُرُّهُمْ فَيَمْكُثُ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ثُمَّ يُتَوَفّٰى وَيُصَلِّى عَلَيْهِ الْمُسْلِمُوْنَ —

حتیٰ کہ شیر اونٹوں کے ساتھ ..... چیتے گائے کے ساتھ.....بھیڑیے بکریوں کے ساتھ چریں گے.....بچے سانپوں کے ساتھ کھیلیں گے لیکن وہ انہیں کوئی نقصان نہ دیں گے.....پھر عیسیٰ علیہ السلام چالیس برس زندہ رہیں گے پھر فوت ہوں گے مسلمان ان کا جنازہ پڑھیں گے۔

(مسند احمد ج ۲ ص ۴۰۶ صحیح ابن حبان ج ۱۵ ص ۲۲۵ وابو داؤد کتاب الملاحم باب خروج الدجال سندہ صحیح)

مرزا غلام احمد کے دعویٰ پر تبصرہ

مرزا صاحب کا دعویٰ ہے کہ عیسیٰ بن مریم فوت ہو چکے ہیں اور جس مسیح کے آنے کا وعدہ ہے وہ میں ہی ہوں۔

۱) مسیح علیہ السلام تو عادل حاکم بن کر نازل ہوں گے .....اگر مرزا..... مسیح موعود ہے تو حاکم کہاں بنا۔

۲) مسیح علیہ السلام صلیب توڑیں گے۔ٹیکس ختم کریں گے.....اگر مرزا..... مسیح موعود ہے تو ٹیکس ختم کیوں نہ ہوئے۔

۳) مسیح علیہ السلام تو دمشق میں اتریں گے، مرزا صاحب نے تو دمشق دیکھا بھی نہیں۔

۴) مسیح علیہ السلام کے زمانہ میں اللہ اسلام کے علاوہ تمام ادیان ختم کرے گا.....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر مرزا..... مسیح موعود ہیں تو دوسرے دین ختم کیوں نہیں ہوئے۔

۵) مسیح علیہ السلام کے عہد میں درندے اور حیوان سانپ اور بچے اکٹھے ہوں گے .....مرزا کے دور میں ایسا کہاں ہوا۔

تمام اہل کتاب ایمان لائیں گے وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ﴿۱۵۹﴾ (النساء) عیسیٰ علیہ السلام کی وفات سے پہلے تمام اہل کتاب آپ پر ایمان لائیں گے۔

حضرات :- اگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو گئے ہیں تو تمام اہل کتاب آپ پر ایمان کیوں نہیں لائے.....کیونکہ اللہ کا وعدہ ہے کہ تمام اہل کتاب عیسیٰ علیہ السلام پر ان کی موت سے قبل ایمان لائیں گے۔

توارۃ، انجیل، قرآن سیکھیں گے وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۴۸﴾ (آل عمران) ..... اللہ تعالیٰ عیسیٰ علیہ السلام کو قرآن..... حدیث.....تورات.....انجیل سکھائے گا۔

تورات انجیل تو انہوں نے اس وقت سیکھ لی لیکن قرآن وحدیث تو اس وقت نازل نہیں ہوا تھا سیکھا کیسے لہٰذا وعدہ الٰہی پورا ہو گا عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے اور قرآن وحدیث سیکھیں گے۔

بڑھاپے میں بھی کلام کریگا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں.....وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۴۶﴾ (آل عمران).....اور عیسیٰؑ بچپن میں اور بڑھاپے میں لوگوں سے کلام کرے گا اور صالحین سے ہوگا۔

بقول مرزا صاحب:- اگر عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو گئے ہیں.....ان کو تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بڑھاپا آیا ہی نہیں، تینتیس برس زمین پر رہے تو قرآن کے لفظ وَکھلاً کا کیا معنی بنے گا.....آیئے وَکھلاً کی تفسیر حدیث نبوی سے سنیئے۔

حدیث :- نبی ﷺ نے فرمایا فَیَمْکُثُ اَرْبَعِیْنَ سَنَةً ثُمَّ یُتَوَفّٰی وَیُصَلِّیْ عَلَیْهِ الْمُسْلِمُوْنَ .....عیسیٰ علیہ السلام چالیس برس رہیں گے پھر فوت ہوں گے مسلمان ان کا جنازہ پڑھیں گے (مسند احمد ج ۲ ص ۴۰۶ سندہ صحیح)

حضرات ۳۳ برس آسمان پر جانے سے قبل اور چالیس برس بعد از نزول یہ کل عمر تہتر برس ہوئے اور یہ عمر کھلا بڑھاپا کی ہے۔

حضرات :- جو شخص قرآن وحدیث کو مانتا ہے اسے عیسیٰؑ کا زندہ آسمان پر اٹھایا جانا اور قرب قیامت نزول ماننا پڑے گا اگر نہیں مانے گا تو قرآن سے انکار ہوگا۔

بیوی بچے قرآن پاک نے بیان کیا وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّیَّةً (رعد) اے نبی ﷺ آپ سے قبل جو رسول ہم نے بھیجے ان کو ہم نے بیوی اور اولاد عطا کی۔

قرآنی خبر کے مطابق ضروری ہے کہ عیسیٰؑ زمین پر اتریں شادی کریں اولاد ہو۔

حدیث :- ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا..... یَنْزِلُ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ اِلَی الْاَرْضِ فَیَتَزَوَّجَ وَیُوْلَدُ لَه .....عیسیٰ علیہ السلام زمین پر اتریں گے شادی کریں گے اولاد ہوگی۔

دجال کو عیسیٰ علیہ السلام ہی قتل کریں گے ابن صیاد کی باتوں سے آنحضرت ﷺ کو شک گزرا کہ یہی دجال ہے تو حضرت عمرؓ نے عرض کیا..... اِئْذَنْ لِیْ فَاَقْتُلْهُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ .....اللہ کے رسول مجھے اجازت دیجئے میں اسے قتل کر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوں فرمایا..... اِنْ یَّکُنْ هُوَ فَلَسْتَ صَاحِبَهٗ اِنَّمَا صَاحِبُهٗ عِیْسٰی ابْنُ مَرْیَمَ.....
اگر یہ وہی دجال ہے تو اس کو تو قتل نہیں کرسکتا اس کو صرف عیسیٰؑ ہی قتل کریں گے اگر یہ وہ دجال نہیں تو معاہدہ والے کو قتل کرنا جائز نہیں۔ (احمد ج ۳ ص ۳۶۸ سندہ صحیح)

الحاصل:- اس حدیث سے واضح ہوا کہ دجال جو قرب قیامت ظاہر ہوگا اس کو سوائے عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کے کوئی قتل نہ کرے گا اس لئے عیسیٰؑ کا زمین پر نزول یقینی ہے۔

تائید:- اس حدیث کو مرزا صاحب نے بھی صحیح مان لیا ہے (ازالہ اوھام ص ۲۲۵)

دعویٰ جھوٹا مرزا مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کرتا ہے لیکن اس کا دعویٰ جھوٹا ہے، کیونکہ مسیح موعود نے تو دمشق اترنا ہے اور دمشق میں دجال کو قتل کرنا ہے..... مرزا نے یہ دمشق دیکھا نہ دجال قتل کیا۔

دجال کو کہاں قتل کرینگے؟ حضرت مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا..... یَقْتُلُ ابْنُ مَرْیَمَ الدَّجَّالَ بِبَابِ لُدٍّ ..... کہ عیسیٰ بن مریم علیہما السلام دجال کو دمشق کے باب لد پر قتل کریں گے۔

(ترمذی کتاب الفتن باب قتل ابن مریم الدجال واحمد ج ۳ ص ۴۲۶ ومسلم کتاب الفتن باب ذکر الدجال)

حج، عمرہ کرینگے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَیُهِلَّنَّ ابْنُ مَرْیَمَ بِفَجِّ الرَّوْحَاءِ حَاجًّا اَوْ مُعْتَمِرًا اَوْ لَیَثْنِیَنَّهُمَا۔ (مسلم کتاب الحج باب اھلال النبی وھدیہ)

مجھے اس ذات کی قسم ہے جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام روحاء کی گھاٹی سے حج یا عمرہ یا دونوں کا تلبیہ کہیں گے مرزا صاحب مسیح موعود کیسے ہوئے یہ تو مکہ مدینہ میں داخل بھی نہیں ہوئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فوت نہیں ہوئے حضرت حسن کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا اِنَّ عِیسٰی لَم یَمُتْ وَاِنَّہٗ رَاجِعٌ اِلَیکُم قَبلَ یَومِ القِیَامَۃِ .....کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فوت نہیں ہوئے قیامت سے پہلے پہلے تمہاری طرف لوٹیں گے۔

(تفسیر ابن جریر طبری ج ۳ ص ۲۸۹ وابن کثیر ج ۱ ص ۳۶۷)

تو میں نے ان دلائل کا ترجمہ خدادا توفیق سے اس طرح کیا۔

چھڈو ضِداں چھڈو ضِداں بنو مسلمان
عیسیٰ زندہ چُکے گئے اوپر اسمان

کھول کے قرآن پڑھو سورت النساء
ما قتلوا، ما صلبوا آکھیا خدا
نہ قتل ہوئے نہ سولی چڑھے عیسیٰ علیہ السلام

چھڈو ضِداں چھڈو ضِداں بنو مسلمان
عیسیٰ زندہ چُکے گئے اوپر اسمان

اللہ نے عیسیٰ نال وعدہ فرما لیا
چُک لواں تینوں جدوں دشمناں ستا لیا
اپنے کول تینوں دیواں اُچا مقام

چھڈو ضِداں چھڈو ضِداں بنو مسلمان
عیسیٰ زندہ چُکے گئے اوپر اسمان

پھر دشمناں نے جس دم گھیرا سی پا لیا
اللہ نے اپنا وعدہ پورا فرما لیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وعدے دا خلاف نئیں کردا رحمان

چھڈو ضِداں چھڈو ضِداں بنو مسلمان
عیسیٰ زندہ چُکے گئے اوپر اسمان

قیامت تو پہلا نزول فرمان گے
دمشق دے مینار چٹے کول آن گے
توڑ کے صلیب ٹیکس ختم کران

چھڈو ضِداں چھڈو ضِداں بنو مسلمان
عیسیٰ زندہ چُکے گئے اوپر اسمان

دجال مسلماناں نوں ستاندا ہووے گا
فتنیاں آزمائشاں وچ پاندا ہووے گا
باب لُڈ اُتے اوہدی مارن گے جان

چھڈو ضِداں چھڈو ضِداں بنو مسلمان
عیسیٰ زندہ چُکے گئے اوپر اسمان

پھر فجِ رَوْحاء اتے احرام پان گے
حج دا فریضہ نالے عمرہ ادان گے
خبر دتی ساہنوں سوہنے نبی سلطان

چھڈو ضِداں چھڈو ضِداں بنو مسلمان
عیسیٰ زندہ چُکے گئے اوپر اسمان

پھر دنیا اتے آ کے شادی کران گے

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دھیاں پت مولا ایہناں نوں عطان گے

اعتراض مرزا مرزا صاحب قرآن کی آیت پیش کرتے ہیں یٰعِیْسٰی اِنِّیْ مُتَوَفِّیْكَ وَرَافِعُكَ اِلَیَّ .....اے عیسیٰ میں تجھے فوت کر کے اٹھالوں گا (حالانکہ یہ معنی غلط ہے)۔

پھر مرزا صاحب چیلنج کرتے ہیں کہ جب اللہ فاعل ہو.....ذی روح مفعول ہو .....فعل باب تفعل سے ہو تو معنیٰ موت کے علاوہ اور کوئی بنتا ہی نہیں۔

جواب۔ توفی کا معنیٰ استکملہ پورا پورا لینا ہے۔ (اساس البلاغہ للراغب ص ۵۵۵)

حدیث:- نبی ﷺ نے فرمایا اِذَا رَمَی الْجِمَارَ لَا یَدْرِیْ اَحَدٌ مَالَهٗ حَتّٰی یَتَوَفَّاهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ یَوْمَ الْقِیَامَةِ جب کوئی جمروں پر کنکر مارتا ہے کوئی نہیں جانتا کہ اس کو کتنا اجر ملے گا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ قیامت کو اسے پورا پورا اجر دے گا۔ (الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۱۳۳)

اس حدیث میں یتوفی کا معنیٰ چیلنج مرزا کے مطابق اگر موت کریں گے تو معنیٰ بنے کہ قیامت کو اللہ تعالیٰ کنکر مارنے والے کو موت دے گا۔ حالانکہ قیامت کو موت کسی کو نہیں آئے گی۔ حضرات:- بتایئے کیا یہ معنی درست ہے؟.....نہیں بلکہ اس کا صحیح معنی پورا پورا اجر اسے ملے گا۔

دوسرا اعتراض قرآن میں ہے وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ﴿۱۴۴﴾..... (آل عمران) یہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں ان سے پہلے رسول گزر چکے ہیں یعنی فوت ہو چکے ہیں.....لہٰذا عیسیٰ علیہ السلام آپ ﷺ سے پہلے رسولوں میں ہیں وہ فوت ہو چکے ہیں.....

جواب:- خَلَا یَخْلُوْ باب سے خَلَتْ واحد مونث غائب کا صیغہ ہے اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا معنی فوت ہونا نہیں بلکہ علیحدہ ہونا ہے جیسا کہ قرآن میں ہے وَاِذَا خَلَوْا اِلٰی شَیَاطِیْنِھِمْ ..... جب اپنے سرداروں کی طرف علیحدہ ہوتے ہیں۔

یعنی عیسیٰ علیہ السلام کے علاوہ تمام انبیاء فوت ہو کر دنیا سے علیحدہ ہو گئے اور عیسیٰ علیہ السلام زندہ آسمان پر چلے گئے دنیا سے علیحدہ ہو گئے۔

مرزا صاحب کا اقرار مرزا صاحب نے ایک جگہ حیات مسیح کا اقرار بھی کیا ھُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّهٖ وَکَفٰی بِاللّٰهِ شَھِیْدًا۔

وہی ذات ہے جس نے اپنے رسول کو ھدایت اور دین عطا کر کے بھیجا تا کہ وہ اس دین کو تمام ادیان پر غالب کر دے۔ مرزا صاحب نے کہا یہ آیت جسمانی اور سیاست ملکی کے طور پر حضرت مسیح علیہ السلام کے حق میں پیش گوئی ہے جب عیسیٰ علیہ السلام دوبارہ دنیا میں تشریف لائیں گے تو ان کے ہاتھ سے دین اسلام جمیع اقطار میں پھیل جائے گا۔ (براھین احمدیہ ص ۴۹۹)

اگر کوئی کہے، کہ براہین تو پہلے کی کتاب ہے تو سن لو مرزا صاحب نے خود کہا براہین کے وقت میں رسول اللہ تھا۔ (ایام صلح ص ۷۶)

حضرات۔ حق خود کو منوا لیتا ہے جیسا کہ مرزا صاحب کو ماننا پڑا کہ عیسیٰ علیہ السلام زندہ ہیں دنیا میں آئیں گے۔ اللہ تعالیٰ میرے اس بیان کو ان لوگوں کیلئے مشعل راہ..... ہدایت کا ذریعہ بنائے جو حیات مسیح کے بارے شکوک وشبہات کا شکار ہو گئے۔

آخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

پیارے نبی ﷺ کے
پیارے وناٹف
خطیب اکیڈمی
مرکز توحید موڑ امین آباد گوجرانوالہ

گلشن جیسا
خطیب اکیڈمی
مرکز توحید موڑ امین آباد گوجرانوالہ

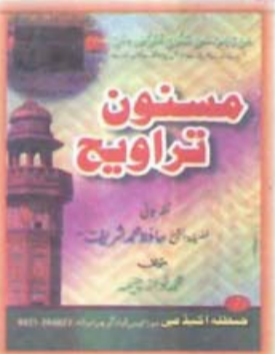
مسنون
تراویح

خطبات
سورۃ یوسف
خطیب اکیڈمی

شان سرکار مدینہ
خطبات

مواعظ جمعیہ

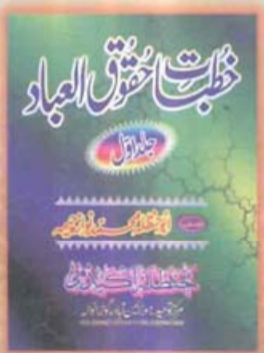
خطبات حقوق العباد
جلد اول
خطیب اکیڈمی

خطبات نواز

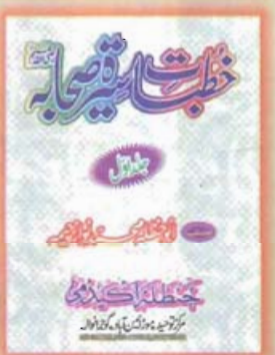
خطبات سیرت صحابہ
جلد اول
خطیب اکیڈمی

خطبات
فکر آخرت
جلد اول
خطیب اکیڈمی

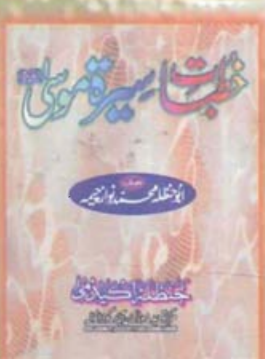
خطبات سیرت قرآنی
خطیب اکیڈمی

تربیت اولاد
خطیب اکیڈمی